Zīnatu'l-khayl, comp. in 1250/1834-1835, by Mahdī Hasan, in Hindustani, a treatise on Horse, versified. Illustrated

Lith. Cawnpore, 1907; pp. 220.

~~Lithographed copy of the ancient MS.~~

~~Translation into the [illegible] Hindustani.~~

"51"

feet pag

see 3rd page of cover

On the Horse.
Hindustani Verse.
Illustrated.

Presented to the Blacker Library
McGill University
by
Dr. Casey Wood

ANNOTATED. W.

Last page

+ Index. +

باب نمبر	فصل نمبر	بیان حال	صفحہ نمبر	باب نمبر	فصل نمبر	بیان حال	صفحہ نمبر
باب پانچواں	فصل چوتھی	چار فصلوں کے امراض اور انکی علاج	۱۵۵	باب پانچواں	فصل نوین	بچہ اور حمل کے بیان مین	۱۸۷
"	" پانچوین	پانی وغیرہ کھانیکے نقصان اور انکے علاج	۱۶۱	"	" دسوین	فوائد متفرقہ کے بیان مین	۱۸۹
"	" چھٹوین	دوا دارو اور تپ اور وغیرہ وغیرہ نکالنے کے	۱۶۵	"	" گیارہوین	نکات عجیب اور حکمت غریب کے بیان مین	
"	" ساتوین	اقسام سفوف دینیم اور ریزہ کے اسکے نسخے کی ترکیب	۱۷۳	باب چھٹا		گھوڑے کی فضیلت اور گھوڑا پالنے اور	
"	" آٹھوین	جلاب دینے اور دست بند کرنیکی تدبیر	۱۸۴			گھوڑ دوڑ کے جواز اور خاتمہ کے بیان مین	

Last page

فہرست ابواب و فصول نسخۂ زینت الخیل

باب نمبر	فصل نمبر		صفحہ نمبر	باب نمبر	فصل نمبر		صفحہ نمبر
باب پہلا	فصل پہلی	سن و سال گھوڑے کے بیان مین	۱۰	باب تیسرا	فصل آٹھوین	ہاتھ پاؤں کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین	۹۰
"	" دوسری	گھوڑے کی جنس اور کمیت کے بیان مین	۱۱	"	" نوین	سم کی امراض اور اسکی دوا کے بیان مین	۱۰۲
"	" تیسری	رنگت اصلی وغیرہ کے بیان مین	۱۲	"	" دسوین	کمر کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین	۱۰۷
"	" چوتھی	رنگ نشر وغیرہ کے بیان مین	۱۵	"	" گیارہوین	پیٹ کی امراض اور انکے علاج کے بیان مین	۱۱۱
"	" پانچوین	خوبی اعضا و بلندی جننا کے بیان مین	۱۷	"	" بارہوین	آلت اور خصیہ کی بیماری اور اسکی دوا	۱۱۳
باب دوسرا	فصل پہلی	معیوب اور غیر معیوب کے بیان مین	۱۹	"	" تیرہوین	دہم اسکے متعلقات کے آزار کی علاج کا بیان	۱۱۶
"	" دوسری	جلد عیوب خلقی کی بیان مین	۲۹	"	" چودہوین	بربائی تحارش وغیرہ کی دوا کے بیان مین	۱۱۷
"	" تیسری	عیوب مرضی کے بیان مین	۳۸	"	" پندرہوین	بوغمہ و تیغ زدہ کے بیان مین	۱۲۳
"	" چوتھی	اس عیب کے بیان مین کہ جس سے اصلی فرق ہی نہ	۴۶	"	" سولھوین	صرع سدر گندی وغیرہ کی دوا کے بیان مین	۱۲۷
"	" پانچوین	بیچ عیب شرعی کے بیان مین	۵۲	"	" سترھوین	گرمی کی عنوان اور اسکے دوا کے بیان مین	۱۲۹
"	" چھٹی	مقامات اصلی اور سعد نحس پر کے بیان مین	۵۴	"	" اٹھارہوین	تپ و لرزہ کی دوا کے بیان مین	۱۳۴
باب تیسرا	" پہلی	عنوان نعل اور تمار رو کی بیان مین	۶۵	"	" انیسوین	اقسام ورام اور اسکی علاج کے بیان مین	۱۳۸
"	" دوسری	آنکھ کی بیماری اور دوا کے بیان مین	۶۷	"	" بیسوین	تاب تلی اور اسکی دوا کے بیان مین	۱۳۹
"	" تیسری	سر کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین	۷۰	"	" اکیسوین	انواع درد کی دوا کے بیان مین	۱۴۰
"	" چوتھی	منہ کی بیماری اور اسکی دوا کے بیان مین		باب چوتھا	"	ادعیہ صدقہ اور خیرات کی بیان مین	
"	" پانچوین	کان اور گردن کے امراض اسکی دوا کے بیان مین	۷۵	باب پانچوان	فصل پہلی	گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنے کے بیان مین	۱۵۱
"	" چھٹی	لنگ وغیرہ امراض اور اسکی دوا کے بیان مین	۷۹	"	" دوسری	اخراج کی حقیقت دریافت کرنے کے بیان مین	۱۵۲
"	" ساتوین	بدنام وغیرہ امراض اور اسکی دوا کے بیان مین	۸۶	"	" تیسری	پیشاب کے علاج کے بیان مین	۱۵۴

اس تجسس مین تھا کہ یک ناگاہ		آئی آواز غیب اے ہشیار
رومی حکمت سے یہ ہوئی تاریخ		ایک نسخہ ہوا ہے نادر کار

خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر و سپاس اس شہنشاہ دو عالم کی بارگاہ مین زیبا ہی کہ جسکے دست قدرت مین عنان ابلق لیل و نہار خوش خرام ہی۔ من بعد شہسواران عرصہ گاہ فراست کو پوشیدہ نرہی کہ خالق کائنات نے جیسا کہ نوع انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا ہی ویسا ہی جنس گھوڑے کو اشرف الحیوانات بنایا ہی اسلیے یہ خیل عزیز دلہائے ہر شاہ و گدا کو اُسکی سواری کی تمنا ہی بنا بر آن اندنون ایک رسالہ نظم اردو لاجواب بیان حالات گھوڑے مین عمدہ نایاب نفع مفید خاص و عام زینت الخیل نام تصنیف واقف فن سالوتری و شہسواری منشی محمد مہدی صاحب سبحان اللہ کیا خوب اس نادر رسالہ مین کیفیت شناخت اسپان باعتبار سن و سال و شناخت عیوب اور بیماریون کی اور اُسکی معالجات کی نادر تشریح کا بیان ہی مع تصاویر و اشکال ہر نسل اور ہر کمیت کے گھوڑون کی جیسے ترکی تازی عربی کیپ کاٹھیاوار دھنی وغیرہ جن جن کمیت کی گھوڑی ہوتی ہین اور اُنکی رنگ جو خاص و عام مین مشہور و معروف ہین جیسے کمیت سرنگ سمند شرغہ سکی گرہ سبزہ سرخہ نقرہ سنجاب سور کنشی چینی پنچا بوز ابلق زردہ وغیرہ جو رنگ کہ بانداز تغیر صفات انہین رنگون سے متفرع ہین سبکی تصویرین صحیح صحیح تمثال کے ساتھ و علی ہذا جسقدر اقسام امراض گھوڑونکو ہوتی ہین مع ان گھوڑونکی تصاویر و تخصیص حالت مرض کی تحریر ہین پھر اُن امراض کے شناخت کی علامات اور اُنکی ازالہ کیلیے عمدہ عمدہ تدابیر و معالجات کی نادر نسخہ مجرب و آزمودہ خوب لکھی ہین المختصر یہ رسالہ نادر الوجود بصد حسن و خوبی باتصاویر مطبع منشی نولکشور واقع کانپور مین بسرپرستی عالیجناب معلی الالقاب منشی پراگ نرائن صاحب مالک مطبع دام اقبالہ بہزاران خوش اسلوبی بماہ اگست سنہ ۱۹۰۶ع بار نہم چھپا

سہ صحیح قلم نمرہ
مطلق الیمین مطلق الیدین
مطلق الیسار مطلق الرجلین
[illegible]
مجرد و اشکال
مثال وارد

خاتمۂ کتاب

شکر اللہ کہ چکا مین تمام — زینت الخیل اوس کا رکھا نام
آرزو تھی یہی کہ رب قدیر — ہووے انجام اوسکا بے تقصیر
توسن طبع کو لگے مہمیز — ہووے جولانی مین یہ تند و تیز
گرم خیزی سے اُسکے پے در پے — ہووے میدان نظم دم مین طے
دیکھے ہر شش جہت کے باب تمام — کرے اس جستجو مین اپنا کام
صفحۂ نظم کو کرے سرشار — نسرین اور نسترن ہو جسپہ نثار
لائے ہر ایک مقام کی خوشبو — شہد خالص کا اک بنائے سبو
یعنی اک بوستان کرے تیار — بوستان ایک اور پھول ہزار
اس کی خواہش کرین صغیر و کبیر — سیر کرنے کو آئین بے تزویر
بو ہی گل سے رہین صغیر و کبیر — ہو طبیعت سے اونکی کلفت دور
نخل دانش سے ہو دین بہرہ مند — شاخ بیدانشی کرین پیوند
پائین ہر صفحۂ بہاری گل — سوز قمری ہو نغمۂ بلبل
اب یہ ہے آرزو نہین ہے غرور — ہو یہ منظور شائقون کے حضور
شہسوارانِ مرکب افہام — نکتہ چینان اشہب الہام
دیکھنے سے جب اوسکے ہون خرسند — اور فوائد سے اُس کے بہرہ مند
ہو جو منظور اون کو دینی داد — کرین جہدی کو بس دعا سے یاد
اُس کی تالیف کا ہے ہجری سن — ایک ہزار اور دو سو ستاون
بعد اس کے کیا یہ دل نے عزم — ہووے تاریخ کا بھی ضبط جزم

زینت الخیل

اور اشارہ رکاب کا بھی ہو — یعنی جب پھولے تب سوجھا اُسکو
لیک پویہ مین کچھ نہین حاجت — اگر مہمیز کی فقط طاقت
جنکو نفرت ہے زین سے اے یار — گردنی کھینچ ہون فقط اسوار
سیکھا ہے انھین کا گھوڑا خوب — ان سے بنتے ہین کام کے اسلوب
ہلچہ ہے عرب مین ایک قدم — جسکی ترکی ہے بزغہ اے ہمدم
ہے اشارہ پہ باگ کے چلنا — دونون جانب مین باگ کو ملنا
اُس کے چلنے مین ہوتاہی درنگ — تھوڑی محنت مین سیکھے اسکا ڈھنگ
جبکے تو دست و پا مین لنگر دے — کیون نہ پھر ایسہ قدم وہ چلے
اور سہ گام گام راہ و قدم — ہووے صنعت سواری محکم
باگ دلجوئی سے لے اپنے ہاتھ — اُس کو پھیرے ملائمت کیساتھ
کھینچے گر راہ دار یا کہ چھتور — چاہیے تربیت مین اُسکی زور
گولی بندوق کی عدد چالیس — شب مین سوراخ کرکے ای لالیس
کرے دو حصہ گوندہ دونون جدا — دونون ہاتھو مین باندھ کرکے دعا
اور بندھا نعل بھی اُسے محکم — راہ لیچل اُسے قدم بہ قدم
صنعت اُستادی کی یہان درکار — یا کہ ہو مرد عاقل و ہوشیار
حکم آسن کا اپنے رکھتا ہو — چاہے جسطور سے حرام اُسکو
رام کرنے کی جو دعا چاہے — یا کہ تسخیر کا عمل وہ کرے
باحفاظت فرس کی ہو درکار — حفظ کا اپنے چاہے بلکہ شمار
باب چارم مین دیکھ لے اُسکو — عدل تعلیم تا کہ پیدا ہو

تیسرا ہین بین بین اس کے
بہتران سب سے ہے رکاب سوار
پاشنہ پر کرے وہ اپنے زور
پیٹھ گھوڑے کی اور اپنے سرین
آپ بھی بیٹھے اسپہ چابک و چست
راہ چلنے مین نہ دہ معتذر ور
جلد آسن کی لے فرس آہٹ
ہی یہی قاعدہ کہ آگے سوار
دست وچپ مین پکڑلے بال لجام
پشت مرکب پہ جا رہے جلدی
زور دینے کو واسطے ہے رکاب
نہ کہ رکہ رکھ لے زین پر سلے
آپ غصہ کرے نہ غصہ دے
تازیانہ کا ہو نہ کچھ افشار
ہو نہ جلدی پہ اسقدر مائل
چاہیے اس طرح پہ کرنا کام
کہ بنا اس طرح کا ڈھنگ اس کا
بیبہ چال کی تو دے تعلیم
چاہیے ایبہ مین عنان درست

پانون سے تا سرین جا لپٹے
جس سے پاتا نہین فرس آزار
قاش زین پر کرے نہ ہرگز غور
رکھے گھوڑے کو بہ عزت و تمکین
رکھے گھوڑے کو چابکی مین درست
دست و پا مین نہ آدمی اسکے فتور
بات کی بات مین نے جھٹ پٹ
پاس گھوڑے کے یہ کرے کردار
ساتھ چستی کے وہ بہ جہد تمام
ران و زانو سے بس کری مردی
چوتڑو نکا رہے معلق بارب
بیٹھ کے استخوان تلک کچلے
کام اس سے ملائمت مین نے
عفو تقصیر کردے اک دو بار
تاکہ وقت سے ہو فرس گھائل
کہ ہمیشہ رہے وہ اس کا کام
بدرکابی مین ہووے وہ رسوا
اور پویہ کی کراوے تفہیم
اور پویہ مین خوب چابک دست

باب ششم نے اب کیا تزئین ۔ مرکب فکر پر چڑھائی زین
ہو سواری مین نیک روز نبرد ۔ اسپ مادہ کو سمجھتے ہین سب مرد
بعضے با اختلاف قول روات ۔ ترکی کرتے ہین ہر طرح اثبات
اور محدث سے یہ ہوا معلوم ۔ ہے حدیث نبی سے یہ مرقوم
ہووے مادہ و یا کہ نر ای جان ۔ افضلیت مین دونون ہین یکسان
کیونکہ ہے لفظ خیل لے جانی ۔ مشترک اس مین دونون مین معنی
پر فضیلت ہی ہے ای ذی جاہ ۔ رکھ جہاد یہ با سبیل اللہ
بوہریرہ سے یہ ہوا منقول ۔ تھا جو فرمودہ احمد مقبول
بعضے تفسیر دان یہ کہتے ہین ۔ جو کہ مضمار اسپ کرتے ہین
گھوڑے دوڑانے کچھ نہین ممنوع ۔ ہے عرب کے رواج مین مطبوع
وان بھی ہوتی ہر سال مین گھوڑدوڑ ۔ کرکے تجویز اک جگہ کا دور
ایک مجمع سا ہوتا ہے وان پر ۔ گھوڑا دوڑاتے ہین وہان جا کر
گھوڑا دوڑانا فعل پیغمبر ۔ ہے محقق بہ قول ابن عمر
کرتبین سب سواری کی ہین روا ۔ لیک اک شرط مین لکھی ہے خطا
غیر جائز ہے مال کا لینا ۔ اور مقابل کو نفع کا دینا
ایک جانب مین شرط ہے جائز ۔ باکہ ہو غیر نفع سے فائز
جب سواری فرس کی سنت ہو ۔ کیا تجھے سیکھنے مین حجت ہے
تین صورت سوار کاری کی ہین ۔ لذتین پر سبک سوار کی ہین
ہے نشست ایک کی بزور سرین ۔ دوسرے کو رکاب پر تزئین

شسست و شو کر تو اُسکی پے در پے — املی ہو یا کہ میٹھا ایک ہی سہے
پھر سریع النفع ہے املی کا — گر نہ بیزار اس سے جی اپنا

ستائیسوان نکتہ

گر کیا چاہے دور دم گھوڑا — سانپ کالا تلاش کرکے منگا
کرکے بیجان اس کو با ترکیب — خستہ و زحزار ہو نہ غریب
خون نکلے نہ زہر باہر ہو — زندہ رہنے کا ہو گمان سب کو
بعد اُسکے چنے منگا امی جان — سو ہون یا کم مگر قوی و کلان
سانپ کے مُنہ مین ان چنونکو بھر — مُنہ کو پھر باندھ اُس کے ای دلبر
کرکے پھر سانپ کو گڑھے مین بند — دفن کردے زمین مین یک چند
لید گھوڑے کی اوس کے گرد مین دے — رکھ لے چالیس دن فقط پورے
بعد چلے کے تو سبو کو منگا — ہین چنے اُس مین جسقدر جیوا
صاف کر اس طرح سے رکھ اسکو — آدمی کی نہ تا ضیافت ہو
جب کہ منظور دور جانا ہو — ایک دانہ چنے کا دے اسکو
ساتھ ستو کے یا کہ راتب کے — پہلے مرکب کو اپنے کھلوا دے
بعد اسکے سوار ہو اس پر — جسطرف چاہے لے چلے بے ڈر
ستر اور ساٹھ کوس جائے چلا — ہار مانے نہ ماندہ ہووے ذرا
ہے یہ ترکیب شائقان دکن — اس مین ہرگز نہین لغو کے چلن

محنتین کرکے مین نے کام کیا
نسخۂ خاص کو اب عام کیا

اس طرح پر کرے جو وہ اک بار	چھوڑے عادت وہ اپنی بے تکرار
پچیسوان نکتہ	
سونگھتا ہو جو پھر کے گھوڑا لید	کردے خادم کو اُسکے تو تاکید
ایک چوزہ لیے رہے وہ پاس	اور ہاتھون سے چھوڑدے وہ راس
تاک مین لگ رہے وہ اسکے ساتھ	دم پر رکھتا چلے وہ اپنا ہاتھ
لید کا جب کرے وہ خمیازہ	واکرے ساغری کا دروازہ
بعد کرنے کے لید سرعت سے	سر کو چوزے کے ساغری مین دے
اس طرح ساغری مین اُسکے دھرے	سر وگردن جو اُسکی اُسمین پھنسے
داڑھ پر چڑھ کے وہ ادھر تڑپے	جی لیے اپنا یہ ادھر بھاگے
لید کے سونگھنے کی چھوٹے خو	نام پر ساغری کا رسوا ہو
چھبیسوان نکتہ	
جی اگر چاہے گر کبھی تیرا	گھوڑا بیمار کردے دشمن کا
دم مین بیمار دم مین اچھا ہو	بے خبر ہو تو بھرتا تنا ہو
تخم منگوا جمال گوٹے کا	اور ہموزن اُس کے افیون لا
پیس پانی مین اوس کو اک پیم	اک پیالہ مین لے کے اے ہمدم
گر لگائے تو اس کے فوطون پر	ساغری مین دیا کہ ہونٹھون پر
ہووے بچین خواب و خور چھوڑے	دانہ پانی سے اپنا مُنہ موڑے
کرے جلدی اگر نہ تو اصلاح	وا ہو مشکل سے اسکا باب فلاح
املی کے پانی سے اُسے دھلو	جوش کر تیون کو اے دانا

بائیسوان نکتہ

گھوڑا اینٹھتا ہو باگ پر جس گھڑے — چھوڑے عادت نہ اپنی ہو رسوا
پہلے اُس کا دہانہ تو منگوا — اور املی منگاکے اوس کو بھگا
آگ مین ڈال تو دہانے کو — لال کر اس طرح کہ آگ سا ہو
ملکے لے چھان پانی املی کا — گاڑھا گاڑھا اور اس مین اسکو بجھا
اس طرح تین مرتبہ بجھوا — بعد اسکے فرس کے منہ مین چڑھا
رہے جب تک وہ اُسکے منہ مین لگام — باگ کرنے کا وہ نہ لیوے نام

تیئیسوان نکتہ

ہووے گھوڑا اگر کوئی منہ زور — سینہ زور یکا اُسکے یا ہو شور
چرچرہ تو منگا کے اس کو جلا — اُسکو پانی مین املی کے ملوا
پھر اُسی پانی مین دہانہ بجھا — پانچ چھ مرتبے سے کم نہ سوا
پاکے منگوائے بال لڑکی کا — وہ جو ہووے جھٹی کو سر سے جدا
اس کو کر لے گلاب مین تو حل — اس مین بجھوا دہانہ اسے اکمل
کم نہ ہو سات مرتبے سے تاب — اور بجھالے کو اُس کے ہو وہ گلاب
منہ مین جبتک رہے لگام پڑی — سینہ زوری کرے نہ منہ زوری

چوبیسوان نکتہ

ہے الف ہونے کی جسے عادت — سات اُسکے لگی ہے اک شامت
ہووے دانا اگر کوئی اسوار — کر کے کپڑے کو تر رہے ہشیار
جب الف ہو تو کان مین بجے غور — پانی اسکا نچوڑ دے فی الفور

جب چپ وراست کھائے گردن بل
جیسے بیجان جھک پڑے کوئی کل
ایک جانب کو جھک پڑے بے جی
تسمہ گردن وہی ہے لے بھائی
پاکرے جب سوار اُس کی باگ
کنڈہ کیسا نکالے اور ہی راگ
پائون فارس کے مُنہ سے جو گر ہو
کاٹنے کے ارادے سے اکڑے
نام لکھتے ہین اُس کا موزہ گیر
راہ چلتا ہنین بلا تعزیر

بیسوان نکتہ

گو یہ ذاتی ہے عیب دندان گیر
کام آتی نہین اُسے تدبیر
جوٹ کرتا ہے آدمی پہ مدام
خون کرتا ہے گو کہ دیجے لگام
لیک سائیس جسکا ہو پُر فن
ایک لوکی منگالے یا بیگن
بھل بھلا کرلیے رہے چپ کے
جب کسی آدمی پہ وہ جھپٹے
دے وے سرعت سے منہ مین گرماگرم
تاکہ چلنے سے وہ کرے کچھ شرم

اکیسوان نکتہ

پانی مین بیٹھتا ہے جو گھوڑا
کام آتا نہین اُسے کوڑا
چونا منگوا کے خام رکھ لے پاس
جبکہ ہو اس طرح کا کچھ وسواس
اک بری رکھ کے کھینچ اسکا تنگ
پھر ہلانے کا اُسکے کر آہنگ
ہووے پانی سے جبکہ ہوتا نم
باہر آنے لگے پھر اُس کا دم
ہووے سوزش سے جلد کی بیتاب
اور گھبرا کے وہ دروں آب
بھول جاوے نشست پانی کی
بھاگے باہر وہ لے کے اپنا جی

رکھدے سم کو فرس کے پتھر پر — کھٹ کھٹا سم کو لے کے پتھر پر
ہو اگر مضطرب تو ہے بر نعل — نعل پڑنے مین بر ہو اوسکا حال
پر جو چندے ہو اسطرح معمول — سم کو ٹھوکر کالے نہ جائے بھول
رفتہ رفتہ وہ چھوڑے اپنی خو — جائے اُس کے دماغ سے وہ بو

اٹھارھوان نکتہ

الٹی کرکر زبان ناموزون — منہ سے اپنے فرس کرے بیرون
یا دباوے الٹ کے اپنی زبان — چسکیان لے شگفتہ کرکے دہان
یا کہ لٹکادے مُنہ سے اپنی زبان — ہے یہ معیوب سر بسر اے جان
سگ زبان ہے یہ اور مارزبان — چھوٹ جانا بھی اس کا ہے امکان
دہوکا دے دیکے داغ دے اکثر — مار پچھنا زبان مین یا نشتر
یا کہ محراب مین دہانے کی — ہے جگہ دو زبان سمانے کی
کنڈے اُس مین لگا نہ ہو دلگیر — تلی تلی دے اُس مین دو زنجیر
لیک زنجیر طول مین ہے دم — آٹھ اونگل کی سلک ہو پیہم
اوس سے مشغول جب ہو اوسکی زبان — سگ زبانی سے پائے اپنی امان

اُنیسوان نکتہ

تسمہ گردن ہو یا کہ ہوز دگیر — ہے حفاظت کی اُس کے یہ تدبیر
ہو جب وراست زین کے تکمہ — لے دہانے سے باندھ دے تسمہ
باندھ تکمہ سے خوب اُسے تنکر — گردن اُس کی پھرے اِدہر اُدہر
تو بچے اسطرح سے ای عاقل — اور عادت وہ بھولے ہو غافل

ملدے اس رنگ پر کہ دونا ہو ۔ چمچاہٹ مین اور بالا ہو
شوق ہو لاکھ کی جو رنگت کا ۔ لاکھ بھی تلاش کر کے منگا
پان اور چونا پیس کر پہلے ۔ گرم پانی کے ساتھ دم پر دے
بعد ازان دھو کے ٹھیکری مین تل ۔ دیکھے پر جوش اُس کو ای اکمل
ہو وے پر ٹھیکری مین ہلدی بھی ۔ تاکہ آجاے دم مین کچھ زردی
سرد پانی سے نرم دم کو دھو ۔ لاکھ کو پیس دیجیے مین بھگو
اور کپڑے مین جہان ترشی دے ۔ وزن ترشی کا کر کے اٹکل لے
ترشی املی کی ہو کہ لیمو ہو ۔ آنچ پر دے لے جوش تو اُسکو
دُم کو لیکر جو اُس مین غوطہ دے ۔ رشک یاقوت اُسکی رنگت لے
جب وہ سوکھے تو تیل اور چونا ۔ سر بسر ہلدی رنگ ہو دونا

سولھوان نکتہ

ہاتھ اور پانون مین کرے جو رنگ ۔ رنگ کرے گا اُسکے یہ ہے ڈھنگ
لے پنا خشک یا ڈبھرلے یار ۔ کتھ بھی چار دام بے تکرار
اور کو دھر کا پھول اُس مین ڈال ۔ تول کر پانچ دام لے خوشحال
کر کے یکبار پیس تو لیا ۔ تاکہ ہو جاے پس کے سرمانما
پھیر اوسکو لگا دے یک دو روز ۔ برگ انجیر کا لے لے ہیروز
تہ بتہ رکھ کے باندھ دے اسپر ۔ تاکہ ہو جاے رنگ وہ خوشتر

سترھوان نکتہ

اسپ بد نعل کی شناخت کا طور ۔ ایک آسان طریق ہے بے غور

اسطرح سے تو اس کو اک دو چار — اسی پانی کو دے پلاوے یار
انشاء اللہ پانی پیں گے بور — زندگی کے لگائے تن پر فور

چودھوان نکتہ

بال ودم کے نہ بڑھتے ہون گر بال — ساٹھی چانول کا اسپہ دہو دن ڈال
یا کہ اک نسخہ ہے عجیب و غریب — اس کی دیتا ہون مین بتا ترکیب
آنولہ میتھی دو دو تولہ لے — اور دو تولہ کنول اسمین دے
کر لے باریک یا رست کچھ بول — کر کپڑ چھان اور دہی مین گھول
تھوڑا پانی بھی دے اور اسکو چھان — کرنے پھر شیر گرم کہتا مان
صبحدم بال ودم مین مل اس کو — بعد نصفت النہار اسکو دھو
بال بنتے ہون اور چل نکلے — ایک ہفتہ تلک جو گذرے

پندرھوان نکتہ

دم کے رنگنے کا ہو جسے آہنگ — رشک یاقوت کرے اسکا رنگ
اسکی جاتی رہے وہ بیزنگی — رنگ ویسا کہ دم کا ہو سنگی
ہلدی اور پھٹکری کو پہلے اوبال — غوطہ دے اس مین لیکے دم کو بال
پھر اُسے پھینک اور دم کو دھو — لیک زردی نہ جائے دم کی گھو
پیسکر پھر مجیٹھ تھوڑا سا — ساتھ پانی کے دیگچہ مین چڑھا
جوش کھا جاے جب وہ آ خوشحال — پھر اسی طور اس مین دم کو ڈال
گل کو دھر جوش اسمین دے اندک — دونی رنگت ہو اس مین پھر مشک
سوکھے جب دم تو لے کے جو نا تیل — پان مین ہیں اور سمجھ تو نہ کھیل

زینت نعیم

یا کہ مولی کا بیج لے ہم دم   وزن مین اس کو تول نو درہم
ایک ہفتہ کھلادے اسکو بگاہ   تاکہ ریزش سے ہو فرس نہ تباہ

بارھوان نکتہ

جسکو خو ہو پسینہ لانے کی   تھوڑی محنت مین وہ چھپادی جی
سر سے پاتک نکالے اپنے آپ   ہو سواری مین اسطرح بیتاب
گیرو دو دام بیس شکر سے لے   پہلے دانہ کے اوس کو کھلوادے

تیرھوان نکتہ

گولی دیتے ہین دو مڑی جو کھلا   گھوڑے کی موت کی وہی ہے دوا
اُسکی تدبیر ہے بہت مشکل   ہوتا بیطار بھی ہے اسمین خجل
پر بتائی یہ ڈاکٹر نے دوا   پائے جب کوئی اسطرح کی دنما
جلدی گرگٹ منگا کے اک دو چار   جوش پانی مین دے کے کر تیار
جوش کھا کر وہ جب مُہرا ہو   نال مین بھر کے تو پلا اُس کو
اور مجرب ملی مجھے ترکیب   کر لے بے ڈر نہ کر اُسے تعجیب
پھر ہے اک آشنا نے بتلایا   آزمایش کیا ہوا پایا
یک شجر لے منگا کر نڈے کا   کر فقط سخت چوب اُس سے جدا
برگ اور پوست خار و گل اور پھل   کلہم اجمعین ہے اکسل
توڑ یا کوٹ یا بریدہ کر   جوش کر دیگدان مین سب یکسر
جوش کھا کر وہ جبکہ ہو تیار   آب جوشیدہ لے کے نیم آثار
ایسی حکمت سے تو پلا اُسکو   نہ رہے گرم اور نہ ٹھنڈا ہو

یاکہ چمڑا جلاکے چینی سے لے	تیل و سیندور اور اسمین و سے
تھوڑا صابن بھی لے اور اسمین ملا	کر مرکب یہ سب کو اور لگا
اور جو برسانی سے بُری ہو چٹ	بال خارش سے یا گئے ہون کٹ
کرکے تو کو کینار خاکستر	تیل مین تل کے لے ہنر پرور
پھینٹ کر اوس کو ظرف مین رکھ لے	داغ پر اُس کے روز اُسے ملدے
بال آئین نکل وہان بیشک	داغ باقی رہے نہ اُس کی دمک
خاک بھی کر زلوے سوختہ کی	کر مرکب جو اُس مین اے بھائی
وہ بھی کرتی ہے فائدہ پیدا	نہین دشوار تو بنا کے لگا

نوان نکتہ

سانپ کاٹے فرس کو گر ناگاہ	رنگ ہووے زبانکا اسکی سیاہ
نیم کی پتیان تو لے منگوا	کھا سکے جسقدر اُسے کھلوا

دسوان نکتہ

جس فرس کے بہت ہو کف جاری	پیپل ادرک و مرچ پیلے کالی
کرلے باریک ایک ہفتہ کھلا	صبحدم روز اُس دوا کو پلا
ہون مساوی ہر ایک جزی جان	اور کھلا عقل سے نہو نادان

گیارھوان نکتہ

کرے ریزش اگر کوئی گھوڑا	یعنی ریزش کے معنی بے سر و پا
کتھ کیلے کی جڑ کترا لے	تین دن صبحدم اُسے دیدے
یاکہ لے سونف کرکے تو باریک	یاکہ زیرہ سفید بے تشکیک

پانچوان نکتہ

زخم دہونیکے واسطے دلبر	اور گرنے کو صاف ہو بہتر
نیم کا پانی لے نجختہ حضال	یعنی کر جوش پتیان فی الحال
اس کے پانی سے زخم دھلواوے	بول یا آدمی کا منگوا لے
دھونا پیشاب سے بھی بہتر ہو	یہ بھی نسخہ ہے خوب ای خوشخو

چھٹوان نکتہ

زخم مین کیڑے ہون پڑے جس کے	خشک تنباکو چھان کر بھر دے
زخم سے ہووین سارے کرم جدا	اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا
زخم سے ہووین سارے کرم جدا	اور کرے فائدہ بھی اپنا دوا

ساتوان نکتہ

ہووے جب اندمال زخم ای جان	اثر ہی کا رہے نہ اس مین نشان
اُس مین باقی رہے فقط سردی	چیڑ اک اُسپر بنا کے یہ خشکی
پھٹکری مائین ایلوا اے یار	ہڑے زنگی ہو اور پوست انار
ایلوا ہوون سبکو کر باریک	وزن ہریک مساوی لیکے ٹھیک
کر کپڑ چھان اسکو تو رکھ لے	زخم کے منھ پہ روز اسے بھر دے

آٹھوان نکتہ

بال پھر زخم پر نہ نکلے یار	دیکھکر اوس کو ہووے دل بیزار
تھوک مین اپنے پیٹ کر دو تیل	دفعہ دفعہ لگا مگر بے میل
تاکہ صابن اور تیل مل اُسپر	تاکہ آجاوین جلد مواد پر

پہیسم اک چار دن لگاؤ اس کو ۔ کہ بتدریج کٹ کے غائب ہو

تیسرا نکتہ

جلے گھوڑا اگر کوئی ناگاہ ۔ آگ باروت سے بتائے راہ
اس کے یہ ہے علاج کی تدبیر ۔ ایک لٹکا فقط عجیب و غریب
زخم تھوڑا ہو یا بہت سا ہو ۔ دیدے پانی پیاز کا اس کو
آدمی کا بھی یہ علاج ہے یار ۔ آزمایا ہے کچھ نہ کر تکرار
کر تو جو بار بار شست و شو ۔ زخم کی پھر رہے نہ باقی بو
اور ہوتی ہے یار برساتی ۔ اس کے پانی سے جلد تر اچھی

چوتھا نکتہ

زخم سے خون اگر نہ ہووے بند ۔ کام کچھ کر سکے نہ وان پیوند
باندھ وان لے کے مکڑیکا جالا ۔ بند ہو جاوے خون کا نالا
یا سہاگہ تو پیس کر فی الحال ۔ کچھ سفوف اسکا زخم پر دیڈال
گھوڑے اور آدمی کی قید نہ کر ۔ ہے یہ دونوں کے واسطے بہتر
یا پتیہ منگا کے مول عقیل ۔ کر لے اسکا سفوف بے تعطیل
خون بہتا ہے جس جگہ بھر دے ۔ بے تردد وہ بند اسے کر دے
اور جو لیک کے اس کو ردی دو ۔ کر کے حل تو گلاب مین اسکو
عورت حاملہ کو دے جو پلا دے ۔ وہین بچہ کو پیٹ سے وہ گرا لے
بند کرنے مین خون کے بے تقریر ۔ مین نے پایا ہے تار مین اکسیر
اس کے دہونے سے زخم ٹھنڈا ہو ۔ خون ہو بند اگر نکلتا ہو

بازبش لانگ آٹھ سو پچاس — سربش لانگ کو تو نو سو جان
اور بڑی مالی لانگ ہووے ہزار — اور چھوٹا کہین تو سو کا شمار
گوریا گھوڑی گھوڑپی گھوڑ ہی — دستوری ہر دو دست پالنگی
کلکبان آنجھ برزی ہولاتی — موتڑوالا سے اور برلیشی
چھپا ہے دانت اور کسون بر — ہارہ دیکھنا ہے سرو قد
اور کہتے ہین کسو کمتر کو — اور مالی زیادہ بہتر کو
ہووے سائین جسکا ناکارہ — برزی کیڑا کرے وہ غبارہ

گیارھوین فصل نکات عجیب اور حکمت غریب کی بیان مین

دور کرنا جو چاہے بھوزری کا — اُسکا بتلاؤن تجکو یک نکتہ
جنگھری کی تو چاہے بھوزری کو — کہ علامت نہ اوس کی ظاہر ہو
انترہ لے کے کاٹ وان چمڑہ — سیندور اور تیل لیکے اوسے لگا
بڑنہ جینک ہو اُس جگہ کا زخم — اور آوین نکل نہ اوس پر پشم
دائم اسپر لگاوے گرنہ ہراس — بال سیدھا جمیگا بے وسواس
اور عقرب ستارہ ہو جس کے — کاٹ چمڑا بھی اسکا بے کھٹکے
تیل سیندور لے کے اوسپہ لگا — اس سے بہتر نہین ہے کوئی دوا
بال نکلین گے اُس جگہ ہر رنگ — پھر اُسے دیکھ ہو نہ کوئی دنگ

دوسر النکتہ

گر تھنی کا ہو تجکو کرنا دور — چونا بھی منگا نہ ہو معذور
پانی دے اور ملا کے زرنون چھان — پھر تھنی پر لگاوے کہنا مان

ریکھی بش سوتیان ہوا ستر
ہر اسپنیہ کسو لانگ کو جا ن
اور پنجانوے کو سب و لا ل
لانگ سوہی اور ماسنی مالی لانگ
اور جو بولین ایکسل نیم سے بل
سوسے بڑھکر پچاس کہتے ہین
مانسہ کسو جو بازلانگ کے ساتھ
سوسے زائد کرے ہین پچھتر
کہتے ہین بازلانگ دو سو کو
دو سوسے زائد پچیس ہوا یزا د
جب نے بازلانگ نیم کو تو
مانسہ کسو کے ساٹھ کیڑی لانگ
یعنی کہتے ہین دو دو پچھتر
جب کہین کیڑی لانگ ای عاقل
مانسہ مالی بڑھا ئین جب اُسپر
جب کہین کیڑی نیم لانگ کی بات
مانسہ کسوا دکالا یا لانگ کہین
صاحب جب کالا یا لانگ کہتے ہین
کہتے ہین ریکھی لانگ کو چھ سو

کا نیان سو نیان ہے لے دلبر
کہتے ہین نوے کو ہراک افغان
کف کسو لانگ کہتے ہین ہرحال
سوسے زائد پچیس کا ہے سانگ
لانگ کا لفظ تو سمجھ لے دل
دل مین اپنے سمجھ کے رہتے ہین
اپنے منہ سے کہین پکڑ کر ہاتھ
دل مین اپنے سمجھ لے ہے بہتر
مانسی تالی جب اسپر زائد ہو
ہے ہی گفتگو یہی ارشاد
کہدے دو سو پچاس کی ہر تو
جب کے سوچ لے تو اسکا مانگ
ہے یہی گفنگو سن اے دلبر
فہم کر یوسے تین سو بے نخل
بولین پچیس وہ اضافہ کر
لائین وہ ساڑھے تین سو کی گھات
تین سو پر پچھتر اور بڑھین
ٹھیک وہ چار سو کو رکھتے ہین
ریکھی بش لانگ سات بے بکک دو

یعنے گولی ہو یک بھلا نوہ سات	ایک چلہ کھلاؤ سے اس گھات
اور مبلہ مین دیجو یتیمی ملا	ایسی ہو وسے دوا کہان پیدا

بارھوان فائدہ دلالون کی بولی دریافت کرنے کے بیان مین

کرتے ہین گفتگو یہ سب دلال	ہے خریدار کے وہ حق مین وبال
کیونکہ آتی نہین سمجھ مین بات	اس مین کر جاتے ہین وہ اپنی گھات
تجکو ہوتا ہے واقف اس سے ضرور	تاکہ جائے نہ پیش انکا زور
اس لیے مین نے چھیکے باتین چند	فائدے دین جو تجکو اے دلبند
اُسکو کرتا ہون اس جگہ مرقوم	ساتھ اُردو کے تاکہ ہو معلوم
اصل پشتو ہے یاکہ اور زبان	پر یہ ہے اصطلاح دلالان
ایک کو کہتے ہین یہ بے کیسنہ	سارے دلال اکیل اور بینہ
بازدو کبڑے تین کا یا چار	اور کہنہ پانچ ریکھی چھ لے یار
ریکھی بش سات باز بس ہے آٹھ	سربس نو ہے قافیہ ہے کاٹھ
سراسپینہ اور سر ماسے	دس گیارہ سمجھ لے تو اس کے
ہے سرباز نام بارہ کا	سرگیری کو کہدے تیرہ جا
سرکاپا ہے نام چودہ کا	اور سرپنیم پندرہ پورا
کہدے سوتی کو بے تردد بیس	اور کفہ نالی سوتی کو پچیس [۲۵]
گیری دیکان کو کہتے ہین تو تیس	اور کفہ نالی سوتی کو بتیس [۳۲]
نالی یا سوتیان ہو ہین چالیس	اور کفہ نالی مل کے بیتالیس
کفت دیکان پچاس لے پہچان	اور گیری سوتیان کا ساٹھ نشان

نافع زخم ہر طرح کا ہو … گر کسے تو احتیاط رکہ اُسکو
مرہم قیر نام اسکا ہے … اسطرح پر کلام اس کا ہے

دسواں فائدہ روغن بہروزہ بنانیکے بیان مین

یہ جو نسخہ ہے مرہم بہروز … زخم و ناسور کا نفع افروز
تنگ کے ریش کا بھی ہے نافع … پشت کے ریش کا بھی ہے دافع
کالا زیرا ہو تو تیا سبیلا … تیل ہرتال سنبل اور جو کا
دار ہلد اور سہاگہ اور ہلدی … اور جو اُکہار سب منگا جلدی
لے کے ہر ایک بست و پنج درم … تیل خالص لے تل کا ای ہمدم
وزن دس سیر تیل کا بس ہے … دے کڑاہی مین جوش پے در پے
جوش دے کر پہر آنچ سے لے اُتار … سارے اجزا ملا دے اسمین یار
چوب سے نیم سے کر اُسکو حل … جبتلک دونوں ہاتہ ہو وین شل
فرق اجزا و تیل مین نہ رہے … چاہے جس زخم پر لگا تو کرے

گیارہواں فائدہ حب شنگرف بنانے کے بیان مین

حب شنگرف بہی ہے بہت نافع … بیل اور زہر باد کی دافع
پہلے شنگرف کو لے کے پیسہ بہر … اور سنبل برابر اُس کے کر
وزن کتہ یا پڑہ کا ہو وے تمام … یک ٹکے بہر مین ای نکو فرجام
پیس ان سب کو تو بہت باریک … آب ادرک مین باندہ گولی ٹہیک
عقل سے باندہنا مگر گولی … کیونکہ ہے زہر باد مین جہولی
ایک جہر بیری سے نہ بڑہکر ہو … ہوکے بے ڈر کہلا دے پہر اُسکو

پتیان تازی نیم کی ایجان | تول کر آٹھ دام باامکان
موم اور رال اور لے زنگار | تینون ایک ایک دام بے تکرار
اور منگوا لے پیاز یک گٹھا | ہین دوا یہ جزو نہ کر گھٹا
اور سنگرف اور کمیلہ لے | تول ایک ایک دام اوسمین دے
اور لے پانچ دام صابن بھی | تو تیار تی چار لے بھائی
کوٹ کر سب جدا جدا تو چھاؤن | تیل منگوا لے پاؤ بھر ایجان
تیل ہو تلخ یار سرسا مین | تیل کنجد کا ہووے گرما مین
نیم کی پتی پہلے اوس مین پلا | پھینک اوس کو نکال خوب دیا
بعد اوس کے پیاز اوس مین ڈال | جبکہ جلجاوے تو اوسے بھی نکال
باقی اجزا کو کر کے پارچہ بیز | کر بتدریج تیل مین آمیز
دے جو اک مرتبہ بندھے کو لا | ہو قباحت ملانے مین پیدا
جبکہ تیار ہو چکے مرہم | اوس کو رکھ لے ملا کے ای ہمدم

نوان فائدہ مرہم قیر بنانے کی بیان مین

پاؤ آتار لے منگا تو رال | موم دو پیسہ بھر بھر اوسمین ڈال
تیل شیشم کا سیر بھر خالص | ظرف آہن مین لے کے ای حارس
نیم کی پتیان لے اس مین جھلا | وزن ہو سیر بھر مگر پورا
پھینک دے اُس کو جبکہ وہ جلجاے | رال اور موم تیل مین رل جاے
نیم کی چوب سے اوسے کر حل | اور دیدے کے پانی اوسکو جھل
دھو کے پانی سے تو پچاس یکبار | خاصہ مرہم بنا لے ای ہشیار

گوشہ سینہ مین یعنی تنگ کے پاس — شل نے دور گون نے پائی اساس
موتڑہ کا اور خون ہفت انزام — ہووے خارج وہ سب بسہل تمام
حس رگ دست و پا جو ہے مشہور — اوس کے نشتر سے زہرباد ہو دور
اور امراض کو بھی ہو نافع — جسم کی علتون کو ہو دافع
کف پا دست مین عقب سم ہے — ایک انگلی کو اس جگہ رکھدے
رگ کی جنبش جو ہو وہان محسوس — مار نشتر تو وان نہ کر افسوس
زہرباد اور جتنے ہین امراض — رفع ہوتے ہین اُس سے بلا اغماض
پاس کانون کے سر پہ رکھی ہو یار — جسجگہ رکھتے ہین سپس انسار
سر سے ہٹکر تو آٹھ او نگل پر — عین گدی پہ جا کے دے نشتر
سر مقعد پہ دم کی ڈنڈی مین — بڑھ نہ اوپر تو اُس کی جھنڈی مین
دفع نشتر کے دینے سے بالکل — ہو اگن باد اور خارش و جل
آب و دانہ کی قید بہتر ہو — فصد کے بعد دے بنا اوس کو
سونٹھ اجوائن اے خجستہ نام — وزن مین دونون چیزین دو دام
ہلدی سہ دام اور پیپلامور — ہین یہی چار چیزین ای سرور
پیس باریک سب کے سب اجزا — سان بیسن مین اور فرس کو کھلا
پہلے نشتر کے گشت دے لینا — فصد کے بعد پانی مت دینا

آٹھوان فائدہ مرہم زنگاری بنانیکے بیان مین

زخم ناسور ہو اگر زنہار — ہے مفید اوس کو مرہم زنگار
آدمی ہووے خواہ گھوڑا ہو — فائدہ مند ہے یہ دونون کو

له افشار گھوڑے کے ہیں یعنی زمین کے ازان گھر مقصود ۱۲

اس مین چھبیس فصد کے ہین نام
سر بینہ گوش سینہ ہر دو دست
کف پا دست خسرک اور بغل
فصد بینی کہ ہے سراپا نور
گرمی سردی کو آب گیسہ اکو
ہووے گرمی زدہ اگر گھوڑا
یا خلل اوس کے کچھ دماغ مین ہو
فصد تالو کی لے جو اسی خوش نام
اور بنا گوش کی جو ہین دو رگ
گوشہ چشم سے لبوے دو گوش
کرکے نشتر سے تو اسی مین شگاف
اور گلا باندھکر جو دے نشتر
مثل بادام وہ جو اک رگ ہے
خون اسکا اگر نکالے تو
خشک اور گردن اور سر کے مرض
دو رگین سینہ کی جو ہین مشہور
خون سارے بدن سے آتا ہے
اور ہین دو رگین بہر دو دست
نکلے سارے بدن کا اس سے خون

اوسکی تشریح مجھسے سن لے تمام
لب گلو کام دو پری ای مست
ران دم اور زبان بہ ضبط عمل
اتنے امراض کو کرے ہے دور
یا کہ جو گیرا یا دگیسرا ہو
یا کہ آنکھ اور گلے مین ہو توڑا
خون لینے سے سب یہ جائے کھو
دفع وہ سب ہو دفع ہو لب کام
اپنی انگلی سے دیکھ اونکی تک
تین اونگلی کا فرق دے کر ہوش
ہووے اس سے بھی سب علت صاف
پر محاذی سینہ ملے دلبر
متصل سینہ کے اوسے تگ ہے
خوبک اور بو غمہ اوڑالے تو
باقی اوس سے کبھی رہین نہ غرض
اوسکی بھی فصد سے یہ سب ہوتی دور
تن کا آزار سب سے جاتا ہے
کرتی رہتی ہین فوق زانو جست
ہو مین امراض جسم کے بیرون

بھون کر وسے سہاگہ چلے بھر
ساتھ پانی کے لے نگوا تنتمر

چار ماشہ ہو اُسکی اک مقدار بر
کر سکے باریک لیک اے ہشیار

بعد چلہ کے داغ چارون بند
گل سے بھوسلے رہین ترے دلبند

داغ کا داغ پر ہووہ داغ
کہ جو دشمن کے دل کا ہووے چراغ

دونون ہاتھ اور پانون کے اندر
دو دو خط کر دے اوسکے گھٹنو تیز

چھٹوان فائدہ گھوڑے کو جھولیدار کرنے کی ترکیب کے بیان مین

جسکا گھوڑا ہووے جھولیدار
داغ پسلی تو اُس کی اے ہشیار

یعنی دونون طرف کی پسلی پر
چار بارہ کرلے ہنر پرور

پاکر تو پاؤ بھر لے سونٹھ منگا
نصف اوس کا پھر اوسین تنجی ملا

پاؤ آثار ماش کا آٹا
گوندھ کر سب کو ایک روٹی پکا

ڈال کنڈون کی آگ مین اُس کو
تاک چلکروہ تاکہ اوس مین ہو

پیس پھر اوس کو تو بہت باریک
کرلے چالیس پڑیا اُسکی ٹھیک

روز پانی کے ساتھ ایک خوراک
اوسکو پلواوے جا کے ای بیباک

تاکہ اپنا کرے وہ پیٹ دراز
پھر نہ باقی رہے نشیب و فراز

ساتوان فائدہ رگون کے مقامات کے شمار اور فصد لینے کے بیان مین

فصد لینے مین چاہیے ہشیار
آئے جسکی نظر مین رگ کا تار

فصد کے ہو مقام پہ جو بال
صاف کر کے اوسے کہ ہو نہ بال

صاف کر کے جو بال تو ایجان
پھر خفا کا ہووے تجکو امان

ستر اور دو ہزار ہین سب رگ
کرتین اپنے مقام مین ہین تنگ

مضطرب تا کہ وہ نہو سنے دے	دست و پا اپنے منتشر نکرسکے
پھیر فولون کو تمام کر یہ جنرد	تاکہ نہر سے نکل پڑین سبے کر
بھر وے اوس مین تو کچھ نمک لیکر	کھونڈے دست و پا کے سب لنگر
اور بٹھلاؤن اوس کو آہستہ	تا نہ ہو زخم سے وہ دل خستہ
باندھکر اوس کو ایک دو ساعت	کھول ٹہلاوے پھر کہ ہو راحت
دوسرے روز جبکہ خون ہو بند	مرہم اوسپہ لگا کہ ہو خرسند
پانی دو تین دن نہ دے اوس کو	لیک گر تشنگی زیادہ ہو
تو قباحت نہین کہ اے ساقی	دیدے پر رکھ کے تشنگی باقی
جب تک اچھا نہو سوار نہ ہو	بعد صحت بھی سب قرار نہ ہو
رفتہ رفتہ کس اوس کے اوپر زین	تاکہ پاوے وہ اس طرح تزئین
ہو سواری سبک خدا ہم ناز	شہسواری کا ہو نہ ترک و تاز
دے دوش کا نہ جو اوس پر بار	گو زین جب تک نہ پھر مہینے چار
بہتر ایام اعتدال کے ہین	اور جتنے ہین سب زوال کے ہین
ہو ضرورت اگر تو بہر ضرور	گرمی سردی کو پھر نہ کر منظور
آختہ کردے جی کو ہوتا چین	دونون آسودہ ہون بے ترغیبین
پر حفاظت مین اوس کے ہو نہ قصور	اور منظور کا نہو وے نشور
آب و دانہ کی قید کرنا ہو	بعد نشتر کے لئے مسدودہ خو

پانچوان فائدہ بچھڑے کے عیب نکالنے کے بیان مین

چاہے گر تو بچھڑہ ہوئے بے عیب	کچھ نہو عیب کا بھرا و سر ریب

دانہ اوس کے نکال تخم کے ساتھ — مل دے اُس خاک مین لگا کر ہاتھ
گولیان باندھ اوس کی ای دلبر — اوسی خالی انار مین پر کر
اسی انار کے سو اُسکے منہ کو ڈھانک — دانہ پھر جو تھا اس طرح سے ٹانک
چوکا آٹا تمام اوس … لگا — ایک … اوس پہ اور دے کپڑا
چو … کے پھر لگا گوبر — اوسپہ مٹی کی اور … اوپر
مجتمع کر کے کنڈا صحرائی — پھونک دے اسمین رکھ کے ای بھائی
پھر نکال اوس مین سے معلق بوک — گر وہ محنت رہے نہ منہ رہین تھوک
تین ماشہ لے تول خاکستر — اوسپہ نو ماشہ نمک اضافہ کر
کوٹ دس بیس پان سبکے بیتے — پھر یہ تینون کو ایک مین مل دے
لے کے ہاتھون مین اُسکی گولی بنا — دو گھڑی دن چڑھے فرس کو کھلا
یا کہ چربی ہو گاؤ کی اک پاؤ — اور شکر بھی اوسی قدر لے آؤ
کر لے مخلوط دونون کو با غسم — دو گھڑی دن چڑھے کھلا بے غم
دونون نسخہ ہین یہ مجرب یار — آزمایا ہے مین نے بے تکرار
بے سلے کھائے آختہ ہو یور — اوسکی شہوت کا جائے سارا زور
گر تو دس بیس دن اوسے کھلوا — بیشک اوسکا اثر بھی ہو پیدا

چوتھا فائدہ آختہ کرنے کی ترکیب کے بیان مین

ہو دوا کرنے سے نہ جتنی دور — آختہ کرنا اوسکا ہووے ضرور
شکل آسان بتاؤن تجکو ابھی — کر یہ ترکیب تا کہ ہووے خصی
ہر جگہ زخم اوسپہ اس کو لٹال — دست و پا مین پھر اُسکے لنگر ڈال

اور ہوتی ہے کھانڈ سے ایزاد
خوش خلائی جب اوسکی ہو منظور
باسی پانی چھڑک تو فوطون پر
یا کہ مل ڈال اوسکے فوطون کو
آختہ دار ہو جو مل فوطہ
اور نسخہ ہے اک مجرب یار
برگ تلی لے اور لے مسور
چھان پانی کو اور ملا کافور
لے کے شکر قوام کر اوسکا
ساتھ دن تک اوسے پلا پیہم
یا کہ خرفے کو برگ نے کو منگا
اور ہمرکہ لے اور لے کشنیز
حسب دستور جملہ اجزا کو
تاکہ شوخی ہو اوسکی سب زائل
یا مجرب ہے ایک نسخہ اور
ہودسے دو سیر جملہ مغز اوسکا
لے بران دونون کو چھٹانک چھٹانک
گل حکمت لگا دے پھر اوسپر
پھیر منگا کر کے ایک ترش انار

ترکی شہوت نہ گر تو استبداد
گر دسے تو لوسے مین اوسکے فتور
جا سئے تو جوش سے وہ اپنے لزز
گھی لگا کر سکے ہاتھ تین تا ہو
رات و دن تک برابر ایک ہفتہ
قطع شہوت کا تا کرے یکبار
جوش دے اس کو خوب با دستور
برہ دو جو کے وزن لے مخمور
گرم پانی کے ساتھ اوس کو پلا
ہو جو شہوت سے اپنی وہ بیحکم
شبت وزیرہ انار ترش بھی لا
اور اوسپر اضافہ کر شونیز
کر کے تیار تو کھلا اوسکو
ہوسے مادہ نہوسے وہ مائل
گھول لے گھیگوار تو لے عوز
شورہ قلمی بھی پھٹکری بھی لا
ایک باسن مین رکھ کے منہ کو ڈھانک
حسب دستور اوسکو کشتہ کر
کر مجوف اسے بلا تکرار

کرکے تیار صاف کپڑے کی
اور ریشم کراوس مین پر بے کد
لے سے کا فور مشک جو تو بھر
سات ہیل بھی گن کے لے اٹھک
لے عسل اور گلاب ای خوشحال
کرکے شربت سفوف اسمین ملا
اور ہاتھون سے اسطرح سے یکتا
ایک دوڑی لگا بے بس مضبوط
سررشتہ کو لے کے لے ہمدم
اور حفاظت کراوسکی جا پھر
کھینچ ڈوری سے تھام اسکے انگل
رکھنا دوڑی سے اسقدر مضبوط
کیسہ نے فرج سے جب اسکی نکال
گر خدا چاہے ہو وسے بار آور

بھیلی ایک دوردار چھوٹی سی
ہو مدد وہ لیمو کے ہسم قد
اوس مین یکدانگ زعفران بھی بھر
پیس ان سب کو خوب تو باریک
ہو وین ہموزن دونون دس مثقال
کیسہ بستہ کو پھر اوس مین دیا
تاکہ ہو جائین جذب سب اجزا
بچہ دان مین کرا وسکے تو مربوط
باندہ وعم مین دیا کہین محکم
صبحدم لاکے ایک گھوڑا نر
بچہ دان سے جو کیسہ آئے نکل
تانہ وہ ٹوٹ کر گرے محفوظ
پھر تو فی الفور اوسپہ گھوڑا ڈال
بیج تزویج ہو سعادت پر

تیسرا فائدہ اسپ ترکی شہوت زیادہ اور کم کرنیکے بیان مین

اور گھوڑا جو ہووے کم رغبت
لے منالی تو مادہ کے پھر ہاتھ
یون لگالے جو تو گئی دن تک
باسی روٹی بھی اوس کو نافع ہو

پی سکے وصل کا نہ وہ شربت
نر کے نتھون مین ملے زور کے ساتھ
جوش شہوت کا اوس کو ہو ٹھیک
اور سستی بھی اوس کی دافع ہو

قطع ہو جاتی اوس کی تا شہوت	پھر نہ آلنگ کی رہے شوکت

دوسرا فائدہ عقیقہ کے حمل قرار پانے کے بیائین

گھوڑی جو ہوئی نہووے گابھن	کرکے ترکیب تاکہ ہو مسکن
آنولہ پھٹکری حنا زیرا	کچھ کتیرا سپاری سر یارا
دونون زیرے ہوان اسمین بے تقریر	دونون بائین بھی ہون صغیر و کبیر
ہر لے زنگی بھی اوس مین لے دلبر	تول آدھ آدھ پاؤ سب یکسر
کوٹ کر ایک کو باریک	پارچہ بیز کر کہ تا ہو ٹھیک
آٹا گیہون کا لے کے نیم آثار	ایک روٹی پکا لے اے ہشیار
اور لے آدھ پاؤ تول سفوف	گھی شکر بھی ملانہ کر موقوف
دونون آدھ آدھ پاو اے دلبر	نان لے ساتھ مل ملیدہ کر
صبحدم روزمرہ اُس کو کھلا	ایک ہفتہ کھلا اوسے پورا
فائزہ بھی رہے مدام اُسیر	ہو نہ تعداد بیس سے کمتر
جب گزر جاے ہفتہ لے دلبر	اسپ نر تو منگا کے چھوڑا اُسیر
گر خدا چاہے پائے استقرار	حمل اوس کا بغیر استفسار
گر ہنو اوس دوا سے کچھ تاثیر	اب کہون جس طرح وہ کر تدبیر
فرج مین اُسکے انگلیون سے دیکھ	جو ہو اطراف اوسکے گوشت کی ریکھ
یعنی ملمس مین ہو اگر معلوم	گوشت کچھ کچھ فراز ہو مفہوم
اور جو سے فراز آئین نظر	قطع کر بجز دمی سے لے دلبر
صاف کر بچہ دان لے دانا	ہو کثافت وہ جسقدر یک جا

بچہ پالنے کا اور دودھ کی تاثیرات کا بیان

جب تولد ہو پیٹ سے بچہ ❊ چاہیے طاقت مین اپنی ہو بچا
اونٹ کا دودھ اُسے مقرر کر ❊ دیکھ طاقت پھر اُسکی اے دلبر
گاے کا دودھ گر اوسے تو دے ❊ فربہی اور صفائی ہو اُس سے
چستی و چابکی جو ہو درکار ❊ دودھ بکری کا کر مقرر یار
جو کھلانا گرہ کو بہتر ہے ❊ گشت دینا بھی اُس کو خوشتر ہے
باندھ رکھنا اوسے نہین لائق ❊ باندھ رکھتے ہین کب بھلا شائق
ساتھ مادہ کے اُسکو بے تکلیف ❊ جس جگہ چاہے لے چلے تشریف
دست و پا مین جو اوسکے طاقت ہو ❊ راہ چلنے کی اُس کی عادت ہو
کر سواری نہ اوسپہ پھر دو سال ❊ خدمتین کر فقط کہ ہو خوشحال

دسوین فصل فوائد متفرقہ کے بیان مین

پہلا فائدہ آلنگ کے بیان مین

ہو نہ آلنگ مین اگر گھوڑی ❊ باسی روٹی کھلا اُسی تھوڑی
اُس کو دو چار دن کھلا ایجان ❊ تاکہ آلنگ اوس کا ہو امکان
یا پکا کر مسور اور بیگن ❊ سیر بھر وزن مین ہوے پُر فن
وزن دونون کا برمساوی ہو ❊ تین دن تک کھلاوے تو اُسکو
جب وہ آلنگ کا کرے گھوڑا ❊ آخر آلنگ مین چڑھا گھوڑا
اور جو آلنگ چاہیے کر موقوف ❊ باسی پانی سے فرج کر منشوف
پر کئی بار دن مین اور کئی روز ❊ تاکہ شہوت کا اوس کے کم ہو سوز

حمل کی مدت اور نطفہ قرار پانے کا بیان

نطفہ ہوتا ہے رحم مین محکم   پورے چالیس دن مین اے ہمدم
حمل کی نو مہینے ہے مدت   اس سے کمتر جو ہو تو ہے علت
یعنے راوی نے مدت اُس کی لکھی   یازدہ ماہ یازدہ دن کی
متفق طائفہ ہین لیک اوس پر   پورے بارہ مہین ادھر نہ اودھر
پیٹ مین کھینچے جسقدر مدت   ہووے بچہ قوی بہ صد قوت
جب تلک حاملہ رہے گھوڑی   ہے سواری و لیک ہو تھوڑی
اور غذا مین بھی اوسکی کر تقلیل   جبکہ معلوم ہووے پیٹ ثقیل
حمل کی وضع مین جو باقی ہو   ایک چلہ تو گھی کھلا اُس کو
پاؤ بھر گھی کا روز رکھ معمول   بچہ جب تک جنے وہ امی مقبول
پیٹ مادہ کا جب کہ خالی ہو   فرس آہنگ کی بحالی ہو
ہو نہ آلنگ پھر اوسے درکار   بعد تولید پھر بھرا دے یار
بس کفایت ہے ایک ہفتہ تک   کھینچا انتظار کا بے شک

نر و مادہ بچہ کے حمل کی پہچان کا بیان

راویوں سے مجھے کھلا اسلوب   ہو جو یوم ازدواج باد جنوب
رحم مین نطفہ جب کہ پائے قرار   لائے بچہ وہ مادہ بے تکرار
ہر لپستان راست ہو جو سیاہ   اور ورم کی بھی اوسپہ ہووے کلاہ
چپ سے ہو راست مرتفع ایجان
بچہ نر ہونے کا یہی ہے نشان

فصل نوین بچہ لینے اور حمل قائم رہنے اور آلت نر وغیرہ کے بیان مین

بچہ لینے کا ہو جو جفت کو شوق
سن سے اُس کا بیان با صد ذوق

چاہیے مادہ نر ہون دونون نجیب
تاکہ بچہ بھی ہو اصیل و نسیب

ہو اصالت کی اک شناخت کا طور
آلت و فرج بچہ کر اسکے غور

آلت و فرج جسکی چھوٹی ہون
نر کی لاٹھی سے نالہ کی سی ہون

یہ اصالت کی اک علامت جان
ہند کا تخم ہووے یا توران

ہے مقدم کہ ہووے نسل عرب
جس سے نیچے ہے اور سب کا سب

اصفہان تبت اور ترک و یمن
ہند مین جنگلی اور ملک دکن

اور یہ شرط ہے کہ ہو خوش رنگ
تاکہ بچے کو دیکھ دل ہو دنگ

پنج سالہ ہون دونون تو بہتر
چار سالہ مین بھی نہین ہے خطر

اس سے کم سن مین قصد مت کرنا
سن رسیدہ سے پیشتر ڈرنا

ہووے جب قصد گھوڑا دینے کا
پہلے مادہ کو بھیجیے دُبلا

اور دو چار دن سواری ہو
تاکہ عاشق ہو لاغری اُس کو

کرکے لاغر اُسے تو گھوڑا دے
حمل کو تا قرار ہو اُس کے

میل گر پھیر کرے کبھی مادہ
ڈالی گھوڑا تو اوسے دوبارہ

گھوڑی پر گھوڑا اُڑانے کے ایام کا بیان

گھوڑا دینے کا سب سے بہتر روز
فصل سرما مین لکھتے ہین افروز

اہل فارس سے یہ حکایت ہے
چیت پھاگن کا دن نہایت بہر

ہین سوا اس کے جسقدر ایام
سب کو لکھتے ہین وہ کہ ہین ناکام

ہینگ اک تولہ چار تولہ گھی ۔ آٹھ تولہ برنج ساٹھی بھی
کوٹ باریک اوس کو اسی دانا ۔ اک غلولہ بنا فرس کو کھلا
کرنے ہینگ جب تلک بریان ۔ نہ فرس کو کبھی کھلائے جان

اسہال غیر مسہل کے بند کرنے کی ترکیب

لاسے گھوڑا اگر کوئی اسہال ۔ ہو دگرگون شکم کا اسکے حال
راہ مسہل کی کچھ نہیں پائی ۔ دست کی بھی دوا نہیں کھائی
یا کہ گرمی سے وہ ہوا ناشاد ۔ یا کہ ہیجان مین ہے اوسکا مواد
یا کہ کھاتا ہے نو درد غلہ ۔ یا نئی گھاس ہے بھرا عند
یا تداخل کی اوسکو ہے بنیاد ۔ بے خبر ہو نہ اوس سے اے استاد
نمک کی یا اوس سے کھلا لسبد ہی ۔ یا منگا سونٹھ بادیان جلد ہی
آدھا آدھا کر اوس مین نو بریان ۔ خام رہنے دو نصف نصف ابیجان
اور منگا کو کنار بھی لک دام ۔ آدھا بریان کر اور آدھا خام
باہم سے ایک دام گھی مین ملا ۔ کوٹ ہموزن کرکے سب یکجا
سوچرس اکدام بیل کی گودی ۔ تول کر دام دو منگا زردی
نمک لے چار دام لودھ یکدام ۔ گل دھاوہ کو دام بھرا تمام
اندر جو شیرین ایک دام اے یار ۔ موٹھ بھی ہو اوسی قدر درکار
اور کھٹا دہی بھی لے اک سیر ۔ سان اوس مین وہ سب بکر کچھ دیر
ایک دن کی ہوئی یہ ایک خوراک ۔ گر کھلائے تو اوس کو اسی بیباک
روز مرہ منگا کے کر تیار ۔ تین دن تک کھلا اوسی مقدار

پچکاری دینے کی ترکیب

دینی پچکاری ہو اگر منظور ر — گر تکلف کو اپنے دل سے دور
کیسہ چمڑے کا اک بنا پر جوف — گرد مین دوخت اوسکے کر بخوف
کرلے تقلید شکل مشکیزہ — نازہ منھ پہ باندھ پاکیزہ
بھر کے اُس مین دوا کو بے اہمال — نازہ ساغری کے منھ مین ڈال
اور کیسہ ملائمت سے دبا — تاکہ خارج ہو نرم نرم دوا
اور دوا کے فقط ہین یہ اجزا — پہلا جز اوس مین تیل رنڈیکا
اور جز دوسرا نمک کھاری — کرنی ترکیب ہے یہی جاری
جسقدر ہووے تیل کی مقدار — ہو چہارم نمک بس اوس کا یار
گرم پانی کے ساتھ کرکے حل — چھان لے کرکے حل نہ اور مہمل
ہوچکی جب کہ وہ دوا تیار — رہ گیا اک فقط عمل درکار

مسہل کے دست بند کرنیکا علاج

دیوے مسہل اگر کوئی ناگاہ — بند کرنے کی وہ نہ جانے راہ
حد سے افزون کرے فزون اسہال — دست آنے سے ہو شکستہ حال
سونف زیرہ سفید مرچ سیاہ — یہ مساوی وزن لے ذی جاہ
یعنی ہر ایک لے کے تولے چار — کرکے بریان پھر اوس کو بے تکرار
پیس باریک پانی لے کر چھان — باندھ گولی عدد مین دو اے جان
ایگ گولی کھلا دے پہلے — ایک کے بعد دوسری بھی دے
ہو اگر اس سے بند تو بہتر — ورنہ یہ دوسرے دوا کہ ہے خوشتر

له نازہ سے مراد نکالی اوجھڑی کی ہے۔

شام کے وقت ایک گولی دے — ایک گولی کو ہاتھ مین رکھ لے
دست آنے مین ہو اگر تاخیر — گولی دے دوسری نہو دلگیر
ہو زیادہ اگر اُسے اسہال — برگ تلسی منگا کے تو فی الحال
یک کف دست تو کھلا او سکو — تا کہ اسہال کی وہ مانع ہو
یا کہ لیمون کے برگ لے دلبر — مرچ کالی بھی چار تولے بھر
کوٹ ہر ایک اور غلولہ کر — پھر کھلا دے فرس کو ای سرور

تیسری ترکیب

اور جو اَیام ہووے سرما کا — ایلوا بو سلے چار تولے لا
سونٹھ اور زعفران ماشہ تین — ہینگ بھی ماشہ تین لے خوبین
اور نمک سنگ بھی سوا تولہ — کوٹ کر شہد مین بنا گولہ
اور ریوند بھی ملا اوس مین — تین ماشہ فقط ولا اوس مین
جبکہ وہ کھا چکے پلا پانی — گرکے کچھ شیر گرم ای جانی
جو سے ایزاد لائے جب اسہال — تھوڑا رات مین تو منگا کر ڈال
یعنے بکری کا ایک سیر ایجان — کوٹ باریک اور نہ کر بے جان

چوتھی ترکیب جلاب کی

یا کہ منگوا لے تیل رینڈی کا — بیخ لبکھیرا کھود کے منگوا
وزن روغن کا آدھ پاؤ ای یار — بار چہ بیز بیخ تولے چار

گرم پانی مین دونون یکجا کر
اور پلا دے فرس کو ای دلبر

بدلے دانہ کے ایکدن پہلے
گرنہاری کو صبحدم موقوف
تین تولہ مصبر اسے خوشخو
کوٹ اور چھان لے مگر یہ سُن
اور گلقند مین ملا او سکو
ایک غلولہ بنا فرس کو کھلا
تھان پر باندھ پھر نگرتا خیر
اور جو منظور ہو کہ ہوا درار
شورہ قلمی لے اور لے گوند ببول
اور اُس نبز مین یہ اضافہ کر
آتین ناگاہ گر زیادہ دست
یا وہی گا یا او سے سمٹا
شام کے وقت پھر کھلا جو کر
زگہ سواری سے تین دن معذور

شام کے وقت اوس کو کھلوادو
ہو دوا کے کھلانے مین مصروف
سولف دو ماشہ سونٹھ ماشہ دو
ماشہ چھ لے ولایتی صابن
ایسی مقدار سے کہ بستہ ہو
تھوڑا نہلاوے باگ ڈور لگا
اندگ اندک علفت دی با تدبیر
ہووے اخراج بول کا ای یار
چھ چھ ماشے کی ایک پھول
رہ خبر دار اور نہو مضطر
سرد پانی پلاوے ای ہست
حسن تدبیر سے نہین کھٹا
دانہ معمولی صبح دے بے در
تا نقاہت ہوا سکے تن سے دور

دوسری ترکیب

یا یہ تدبیر کر کہ آئین دست
جزو سوم منگا نمک کالا
یعنے ہر پانچ پانچ تولہ سب
کوٹ باریک پانی لیکر سان

ایلوا ہلدی لے منگا ای ہست
ایک سے ایک کو نہ زیادہ
اور تیار اوس کو کر اس ڈھب
دو عدد گولی باندھ کھلا تا ن

اسقدر اس دوا کو کرنا حل ۔ تاکہ سرمہ سے ہووے کچہ افضل
ہو عرق پان کا کہ ادرک کا ۔ دونون بہتر لکھا ہے بہر دوا
اور کھرل ہو سماق کا بہتر ۔ ورنہ ہو سنگ سخت سے دلبر
گولیان باندھکر اوسے تیار ۔ گولیان ہون نخود کے ہم مقدار
لے کے گیہون کا اک چھٹانک آٹا ۔ جب ضرورت ہو اُسکی روٹی پکا
ایک گولی کو بوک اور ملا ۔ اوسی روٹی مین اُس فرس کو کھلا
بعد دا لنے کے شام کو دینا ۔ گرمی سردی کی بھی خبر لینا
دینا ہفتہ مین تین دن ایکبار ۔ تار ہے علتون سے اُسکو امان
ہو ضرورت اگر تو اسے دلبر ۔ صبحدم روز دے نکر اہستر

آٹھوین فصل جلاب دینے اور دست بند کرنے کے بیان مین

گرچہ ایام اعتدال اسے دل ۔ سال مین ہو فرس کو یک مسہل
رہے بیشک وہ اپنے آپ درست ۔ دست و یا ادسکے ہووین جابک دست
ہو کثافت شکم سے اوس کے دور ۔ ہو نہ ہرگز کسی طرح معذور
پھر نہ درکار اوس کو ہووے علاج ۔ اور نہووے دوا کا وہ محتاج
گو کہ ترکیب لکھ چکا دو چار ۔ اکثر امراض کے بیان مین یار
بفضل یک خاص کردے یان قائم ۔ مستفید اس سے تاکہ ہو دائم
یعنی ہون مسہلات کے اجزا ۔ جبکہ درکار دیکھ لے اجزا
ہو نہ اوس کی تلاش سے مغموم ۔ کرلے ترکیب اُوسکی تو معلوم
جبکہ جلاب تجکو دینا ہو ۔ گرم پانی مین سان جو کر کو

پھٹکری اور سہاگہ کر بریان
اور کچلہ مقشر لے ویسان

تول پھر پورا آدھا آدھا پاؤ
رکھ نہ میزان مین اپنی تو کچھ داؤ

کرکے بریان چھٹانک ہینگ لے یار
خشک کر تینون کو بے تکرار

بعد کرنے کے خشک پتی تول
تاکہ مقدار پوری ہو انمول

کرکے باریک کوٹ کر اجزا
سب کے سب کو ملاکے رکھ یکجا

دانہ دینے کے بعد لے خوشخو
تھوڑے ستو مین مل کھلا اسکو

یا کہ مل کر کھلا مہیلے مین
رہے موجود وہ طویلے مین

کر نہ پرسش کھلانے مین مقدار
ہووے بس آدھ پاؤ بے تکرار

اور کھلا کر سفوف بے وسواس
فائدہ بھی رہے مدام اک پاس

سم الفار گولی بنانے کی ترکیب

سنکھیا کی ہے حب سریع النفع
ہوئین امراض سخت اس سے دفع

زہر باد اور کرکری ہر قسم
باد و بلغم رہے نہ اوس کا اسم

ہے سریع الاثر و پر تاثیر
فی الفور جس طرح ہدف پر تیر

ہین یہ اجزائے حب سم الفار
کرون تادیب جیسے کر طیار

بچھناک اور سنکھیا ہرتال
اور شنگرف سنگریزہ ڈال

لونگ سونٹھ اور سہاگہ مرچ سیاہ
لے ہر اک تولہ تولہ لے فی یجاہ

کتھ لے تین تولے دانا
تول کر پانچ سیر ادرک لا

کوٹ ادرک عرق پھر اس کا نکال
اور دوا کوٹ کر کھرل مین ڈال

ساتھ اسکے عرق کو کر مسحوق
روز و شب سات روز تا معشوق

سفوف جامع الفوائد بنانیکی ترکیب

مین نے رومی سے اک دوا پائی
صد رسی علتون کو دور کرے
ہوتا ہے زہر باد اس سے دفع
اور ہر ایک فصل مین یہ ہو نافع
اوسکی تعریف کا نہین پایان
پس یہ بہتر ہے کرلے تو موجود
آجموده چراتہ جو اکمار
ساتھ اوس کے پلاس پاپڑہ لا
قدرے حاجت منگالے تو پیپل
چینیا مور دن بچلی اور پیپلا مور
پیاز بنڈال اور لے ہلدی
چھال سہجن کی اور پودینہ
سینده کا لانک لے اور سانبھر
گھوڑ بیچ اجوائن اور ساجی کمار
ادرک اور کالی مرچ اندر جو
بیل کی گودی بنگ سنگریلا
نیم کا پتا اور بکائن کا
اور منگالے ہلیلہ خرد لے یار

اور تصدیق ڈاکٹر سے کی
خلط صالح کا یہ ظہور کرے
باد و بلغم کی بیخ ہووے قطع
ہووے اخلاط غیر کی یہ دافع
لکھ سکون وصف اوسکا کیا امکان
جملہ اجزا کو اوس کے اے محمود
کاکڑا سینگی اور کٹ اے یار
کنکی تیکھر بھی اوس کے ساتھ منگا
اور سبنالو کے برگ اور گوگل
ہو ہر اک پاؤ پاؤ لے مغرور
سونٹھ ہر ابہیڑہ اور کچری
تول لے سیر سیر بے کینہ
اور پانگہ نمک بھی لے دلبر
رائی اور کالی زیری لے ہشیار
دیسی اجوائن ایک ایک گلو
دونون زیرہ منگا کے کر یکجا
سوکھا ساکھا پھل اندرائن کا
جملہ ہموزن نیم نیم آثار

اور قرنفل سیاہ زیرہ سیاہ
ارنی اسگندہ اشنہ ودھاوا
جولویہ کبابہ اندرہ جو
بھنگ بھارنگی پیپل اور بھیلا
گندھک اور بابرنگ مرچ سیاہ
بیل کی گودی اور نمک کھاری
ہرجواکھار اور نمک کالا
اور منگالے چرائتہ دیودار
چھال بھی ہو کنار صحرا کی
تول ہر ایک نیم نیم آثار
کرکے باریک ایک ایک اجزا
کرکے پھر خشک اوس دوا کو تمام
پھر سکھا اُس کو اور دہی مین بھگا
آٹھ اور نو درم خوراک اوس کی
ہووے منظور جب تجھے دینا
اور جو ہووے کسی طرح کا خلل
دانہ دینے کے بعد وقت شام

اور زیرہ سفید لے ذیجاہ
بیج بھی ہو گو آبیخ و حنظل کا
بیج ہو اور اترج آنولہ ہو گر
ہلدی اور سونٹھ بادیان ستوا
اور گھوڑ بیج ہو اوس مین لے ذیجاہ
اور انجار سانبھر اور ساجی
اور سہجن کی چھال لے دانا
اور لے دار ہلدی لے ہشیار
اور پکھر مول بھی ہو لے بھائی
جابپھل دو فلوس کے مقدار
لیمو کے تو عرق مین لے کے بھگا
بول مین آدمی کے کر اضام
کرکے پھر خشک پیس کے یکجا
دینا ناغہ کے ساتھ ہو کافی
گڑ منگا تھوڑا اوس مین مل لینا
کرنا ستو کے ساتھ اوسکا عمل
گر کھلایا کرے تو ہو آرام

اور کھلانے کی گر ضرورت ہو
دے بلاناغہ چند روز اُسکو

زنجبیل

کھوپڑ بیج اور سجی اور نمک کالا — سو لفٹ کٹ اور بیج مولی کا
مین پھل لے سے اور کالیسر — اور عنبرال لے لے دلبر
تول ہر جزو کو آدھا آدھا پاؤ — اوسکی میزان مین نکر تو داؤ
اور سوا سیر تو منگا رائی — کنگی ہموزن اوس کے اے بھائی
ہلدی اور لہسن اور کھاری لے — اوسکی ترکیب سن لے تو مجھ سے
ہو یہ ہر ایک آدھا آدھا سیر — تول لے اوسکو اور نکر تو دیر
تول کر تین پاؤ لے سانبھر — اور سہ دام ہینگ لے دلبر
اور پھر تول ہینگ کی مقدار — کر لے ہر ایک تو منگا تیار
کوٹ باریک اور چھان اوسکو — ایک چلنی مین تا کہ سفوف ہو
اور سرکہ منگا کے اوسمین ڈال — کم نہو تین بیسے اک بال
پھر سوکھا کر اوسے مرکب کر — ایک ذرہ نہ اوس سے کمتر کر
اور کھلانے کا اوسکے اے مقبول — شب کو کھانے کے بعد یہ معمول
وزن مین اک چھٹانک ہووے دوا — دیا سفوف کے بعد ہووے ردا

سفوف مفتاح النفع بنانے کی ترکیب

ایک یہ ہے سفوف اسے ذیجاہ — کرے تعریف جسکی شاہنشاہ
نفع کا اوسکے کچھ نہین پایان — رہے خرسند سربسر نگران
خردل اجوائن اور بہیڑا ہر — سرشت اسپند اور صعتر تر
بول اجمود کا کڑا سنگی — تخم انجیر گجری اور میتھی
مصطگی بنگ ادرک اور گوگل — کچلا اسپند الائچی پیپل

کچری اور میتھی بسنم نیم آثار ۔۔۔ چھال سہجن کی چار سیرا ے یار
اور لے آدھ پاؤ لودھ منگا ۔۔۔ کوٹ اور چھان کر سفوف بنا
وزن مین آدھ پاؤ دینا ہو ۔۔۔ دانہ دینے کے پہلے لے خوشخو
بعد دانہ کے بھی اگر تو دے ۔۔۔ نفع کی اوس سے ویسی ہے بولے

حب نگار بنانے کی ترکیب

نام جسکا لکھا ہے حب نگار ۔۔۔ ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار
رائی اور زنجبیل اور سندال ۔۔۔ ہینگ پیپل بھلانوہ ای خوشحال
ہینگ اور چیتا سودہ کنگی تل ۔۔۔ اور ادرک بھی اوسمین کر داخل
کوٹ اور پیس کر بنا گولی ۔۔۔ قدر مین بیر سے نہو چھوٹی
رکھ لے معمول ایک گولی کا ۔۔۔ شام کے وقت اوسکو روز کھلا
پوک کر گولی اور بنا بیسن ۔۔۔ فائزہ کر کھلا کے لے پر فن

سفوف صادق النفع بنانے کی ترکیب

ایک نسخہ یہ ہے نہایت خوب ۔۔۔ ہے بنانے کا اوسکے یہ اسلوب
ترپھلا سونٹھ اور مرچین لال ۔۔۔ سودھ اور تخم ہلہل ای خوشحال
کچھ تاڑی ہو اور زنجی ہر ۔۔۔ لے ہر اک پاؤ پاؤ لے دلبر
اور اجوائن اور کچری لے ۔۔۔ دونون ایک ایک سیر اسمین دے
اور اسگندھ اور پیپلا مور ۔۔۔ چنا اور بول بکھ بھی کر معمور
اور عقرقرحا اور اذخر جو ۔۔۔ پیپل اور شہترہ لے بے تک دو
تول ہر ایک بس چھٹانک چھٹانک ۔۔۔ اور تلی کی چاہ کو مت پھانک

ہوئیگا اسطرح وہ جب مسرور — پھر کھلایا کر اوس کو بانو مستور
اسکو مین نے بھی آزمایا ہے — اور اچھا اسی کو پایا ہے
لیکن اس مین سے جز سہاگہ کا — کر کے تخفیف مین نے بنوایا
کیونکہ ہوتا ہے اس سے رس جاری — بند رہتا ہے پر یہ دشواری

سفوف فریادرس بنانے کی ترکیب

کہتے فریادرس ہین جسکا نام — اُس کی ترکیب کا ہے یون ارقام
بادی خلط اور بلغمی وسمی — بادی اور حار یابس اور دمی
دور ہو جاے سب مرض اُس سے — کچھ نہ باقی رہی غرض اُس سے
دیکھ اجزا کو اوس کے کیا کیا ہے — پاؤ آثار پہلے زیرا ہے
اور اس مین ہے ترپھلا بھی یار — تول ہر ایک نیم نیم آثار
سونٹھ اجود اور پیپلا مور — اور جو اکھار کھاری لے مغرور
گھوڑ بچ و بابرنگ کر یک جا — اور تباکھیر اور لے جینیا
کالی گوگل ہو اور مغز فلوس — لے ہر اک پاؤ سیر بے افسوس
سونف لے سیر بھر بہ خوشنودی — پاؤ کا نصف بیل کی لودی
اور موردن بھی منگا ہے یار — وزن مین اوس کے کر نہ کچھ تکرار
پھٹکری لے کلونجی اور اسپند — سا بھر اور کنگی اوس مین ای دلبند
فلفل اور تخم ہلہل لے خوشنخو — ساتھ اوسکے بلاس پاپڑہ ہو
کاکڑا سینگی اور کبابہ — کالی زیری سہاگہ اور سوبجز
ہلدی اور ہینگ بھی منگا لے مول — سبکو آدھ آدھ پاؤ پورا تول

سقدر ہو لحاظ بحث کو ضرور	گرمی سردی کا تا ہووے فتور

بچھلونہ بنانے کی ترکیب

یک نسخہ یہ ہے عجیب و غریب	جسکو بچھلونہ کرتے ہین تقریب
ن کا آناس دفع اوس سے ہو	باد و بلغم کا رفع اوس سے ہو
ربھی لائے ہاضمہ ہو خوب	ہر طرح کسے رہے وہ خوش اسلوب
الی زیری منگا لے اور چنیا	سونٹھ موتھا اور گھوڑ بچ و زیرا
ز پھلا با برنگ اور پیپل	سولفت سیندھا اور کھاری اور خردل
ینگ کجری جوائن اور ہلدی	پھٹکری اور سہاگہ اور کٹکی
در جوا کھار اور گج لو تا	اور سو بجز ضرور ہے ہونا
لے مساوی ہر ایک جزو ایجان	اوس مین گر تین جزو کو پرمان
پھٹکری اور ہینگ جسز دیگر	جزو سوم سہاگہ لے دلبر
ن اجزا کو کوٹ لے باریک	پھر تو تینون یا اسکو کرے ٹھیک
کے تیار یون سفوف اوسکا	پھر اٹھا رکھ مین اوسے یکجا
ندر اتب کے اوسکا رکھو دستور	ہونہ گھوڑا ترا کبھی رنجور
در [illegible] مین [illegible] ل کر	وزن مین چار دام یا اوپر
در باؤ بکا ہو خلل جس کو	یا کہ جو نغل سے اذیت ہو
یا دگیر اہویا کہ جو گیرا	جا کے بین جینے کا جلدی لا
ور ائس مین سفوف کو مل کے	صبحدم تو فرس کو کھلوا دے
ہفتہ عشرہ تدیون کھلا اوس کو	تاکہ زائل وہ اوسکی علت ہو

لے مساوی ہر ایک جزو ای یار
آدھ پاؤ اوسکی ہے خوراک ایجان
فائزہ کا مدام رکھے معمول

کوٹ باریک اوس کو رکھ تیا
کچھ میدہ ملا کے کر نہ گما ن
فرق اس مین ہو نہ جائے بھول

ساڑھا بنانے کی ترکیب

ہو قراقر جو پیٹ مین معلوم
یا کہ ہے گرم پیٹ مین یا گل
دفع کرنا جو اوس کا ہو منظور
رائی اجوائن آنولہ ہے ترا
چھال سہجن کی اور بہیڑا لے
لے مساوی ہر ایک جزو ایجان
سہ گنا اس کا دفع کر موجود
چھان کپڑے مین اور کہنا ان
ایک مٹکی مین بھر کے لید مین گاڑ
ایک ہفتہ سے کم نہو ہر گز ان
پانچ بھر روز بعد وا لے کے
کرم نکلین اور ہووے خارج گل
اشتہا فربہی کرے پیدا
فصل گرما مین اے خجستہ کار
اور سرتا پا مین جب بنا اس کو

لید کے ساتھ آون ہو مفہو م
ہے وہ معلوم اس سبب سے دل
اوس کو تیار کر لے بادستو
سونٹھ کچری ہو اور نمک کا ا
پانک سو بجز نمک بھی سیندھا سا
کر کے جو کوب تول بھر یکسا ن
پانی اس مین ملا کچھ اے محمو
سب کا سب نہ وسفوف ایمین سا ا
ایک پاسن کے منھ پہ رکھ کے آ
بعد اوسکے نکال کر ہو ز و ن
ہیں دن وقت شام اسکو دے
باد و بلغم سے ہو شفا حاصل
ہو کدورت سے پاک سرتا پا
دفع کے ساتھ اوس کو کر تیار
بس عوض مین وہی کے سرکا ہو

اور تنک سنگ اور گیرو ہو — کوٹ کر چھان لے ہر اک جز کو
کشتہ ہو جسقدر کہ بالا جمال — دونا اوسکا سفوف اسمین ڈال
دونون مخلوط کرکے لے ہمدم — رکھ حفاظت سے اک جگہ بیغم
اور کھلانا ہو جب تجھے منظور — تین ہفتہ کھلا باین دستور
پہلے ہفتہ مین ساتھ گوگل کے — اور شکر ساتھ دوسرے مین دے
گمی کے ہمراہ تیسرے مین یار — اور کرنا سفوف کا یہ شمار
پہلے دن اوس کو پانچ درہم لے — دوسرے روز دس درم کردے
تیسرے روز پندرہ درہم — جا کے چوتھے مین بیس کر محکم
بیس درہم سے کرنہ کچھ کم و بیش — تین ہفتہ برابر اسے خود کیش
دونا کمانے لگے وہ اوس کے بعد — دونی طاقت کرے وہ اس کے بعد
کرے حدت اگر وہ اے دلسوز — ترپھلا اوسکو دیدیا کر روز
الغرض وہ کرے جو غافل ہو — ایک دم بھی نہ اُس سے غافل ہو

ساتوین فصل اقسام سفوف ہاضمہ اور چہرے کے مصالے بیانمین

گر فریں ہاضمہ کا ہو محتاج — طاقت معدہ اوس کی ہو تاراج
احتیاطاً بھی رکھ لے اے دانا — روز دستور دینے کا یہ دوا
پرورش پاتے ہین جو راتب سے — ہے ضرورت کہ توانہین کو دے
حال سے اونکے بے خبر ہو نا — مفت مین اونکو ہاتھ سے کھونا
بعد راتب کے رکھ یہی معمول — کچری اور رائی نبگ ای مقبول
آنوا سونٹھ گوڈنبچ اور ہمزا — پانگ اور سو بنجر اور تنک کالا

اس سے بہتر نہین کوئی ترکیب ۔ یون کھلا اور کر نہ کچھ تعجیب
تول مین جس قدر ہو موٹھ لے یار ۔ اوسکی چوتھائی کہا نذ بے تکرار
کرکے اوس مین اضافہ اور ملا ۔ ہر صباح و مسا فرس کو کھلا
ہووے جس جس طرح سے موٹھ ازداد ۔ کر نہ کمکا بھی اوس کے ساتھ ایجاد
رکھ نہ باہر قدم حساب سے تو ۔ مدعا پاکے اس کتاب سے تو
سکتے ہین ہاضمہ بھی پیدا ہو ۔ ہو نہ فربہ کہ دیکھ شیدا ہو

شاخ گاؤمیش کھلانیکی ترکیب

پاسے جو گھوڑا گاؤمیش کی شاخ ۔ باب اوصاف کا اوس کے فراخ
بادو بلغم ہو اوس کے تن سے دور ۔ سارا آماس علتین معذور
جسقدر کھائے سب کرے وہ ہضم ۔ زخم درخشندہ ہووے اسکا بشم
فربہی اوس کی روز افزون ہو ۔ دست و پاسے تمام موزون ہو
گار کیچڑ مین ایک سلم شاخ ۔ تاکہ ہووے گداز لے طباخ
منقضی ہووے جب شبانہ روز ۔ کرلے اسکا برادہ لے ہر روز
اس کے ہموزن شہد خالص لے ۔ اور ملا دونون کوزہ مین بھروے
کروے اوپر سے اوسکے گل حکمت ۔ اوسکو کنڈونین پھونک بےوقت
ایسے انداز سے جلا اوس کو ۔ تاکہ جلکر وہ پختہ کشتہ ہو
رنگ ہووے سفید اور چمک ۔ کالی رنگت کی ہو نہ اسمین بھنک
بعد اسکے منگالے یہ اجزا ۔ تیترہ ساجی کھار لے دانا
اور چھکر سول مرچ اور پیپل ۔ سونٹھ موتھا اور گلو بھی لے اکل

ہان اگر لائے گرمی وہ ازحد — تر کھلا وینے کی تو کر ایجاد

ادرک کی حلوا کی ترکیبی کھلانے کا بیان

ہے یہ حلوے کا اک نیا ایجاد — یاد کرتا ہے اک قسم استاد
ہو بچھیڑا و یا جوان یا پیر — فربہی کے لیے یہ ہے اکسیر
ہو بہو اوس کے تن پہ رونق ہو — دست پاے وہ لینے اوثق ہو
بر دو سر پاے اوس کا کر آغاز — انتہا تک کھلا بعد اعزاز
پاے پورا اگر وہ چو ماسے — لاغری کا کبھی نہ لے کاسے
ہلدی ادرک منگا لے اور میتھی — ہو دے ہر ایک ڈھائی سیر کبھی
کرلے باریک پہلے تین اجزا — گھی کر اک دیگچہ مین لے کے چڑھا
کرکے بریان ہر ایک آگ مین ڈال — ہو نہ لیکن زیادہ حد سے لال
شکر اوس مین ملا دے پنج آثار — دودہ مین دس سیر گاے کا اے یار
پھر کڑھائی مین چند گنیچے مار — ہو چکے اس طرح وہ جب تیار
ایک باسن مین رکھ اُسے محفوظ — اور کھلا اوس کو روز ہو محظوظ
بعد پانی کے اوس کا رکھ معمول — ابتدا پاو بھر سے ہو مقبول
ہو نہ جب تک کہ سیر بھر قائم — تو اضافہ کر آدھ پاؤ دائم
پوری جب سیر بھر کی ہو مقدار — کر اضافہ نہ اوس سے تو زنہار

کھانڈ کھلانے کی ترکیب

دینا گھوڑے کو کھانڈ لے خوشخو — فربہی کا سبب یہ اوسکے ہو
کرے فربہ فربہ کہ وہ بے حد — ہر طرح کا ہو خوف بھی بے کد

شکر اوس کو کھلا دو یا ہلدی
ہلدی اٹھ پہر ہی نے اگر پائے
اوس کے دینے کی ہے یہی تدبیر
ہلدی منگوا لے ادھ پاؤ ایجان
شیر خالص منگا لے اوسکو بھگا
ایسے انداز سے بھگا اوس کو
صبحدم آج اوس کو کر رکھ تر
اپنے ہاتھوں سے ملکے حلوا کر
جب وہ موزون کرے بلند آواز
اور نہاری ہو جب تلک تیار
دوسرے دن سے پھر بڑھا جلدی
پورے چلے تلک یہی مقدار
اور بھی اک طریق ہے اے یار
یعنی ہلدی کے ساتھ ہالم لے
تینون ہموزن ہون چھٹانک چھٹانک
پہلے اوس تین جز کو کوٹ ایجان
دوسری صبح مین نکال اُس کو
اور منگا گڑ بھی پاؤ بھر بورا
اور کھلا دے فرس کو ہو بیغم

اوس سے ہرگز نہو خطا جلدی
نر بھی چاہے جسقدر لا سنئے
لے سمجھ او سکو اور نہو دل گیر
کوٹ لے اوس کو اور نکر نقصان
چاہیے دودہ گاے کا ہو دلا
نہ رہے خشک اور نہ گیلا ہو
جبکہ ذرات اوسمیں جائے گذر
دوسری صبح کو کھلا یکسر
بس ادسیدم کھلاکے کر پرداز
فائزہ کرکے رکھ اوسے تیار
روز پنجم ہو پاؤ بھر پورا نی
رکھ لے قائم نہ اوس مین کر تکرار
ہو جو خواہش تو کر اوسے اظہار
میتھی اور گھیکوار اوس مین دے
اوسکے ہو گھیکوار بھی ہم ٹانک
اور بھگا دودھ مین کر اوسکو نہان
مغز بے گھیگوار کا خوش خو
ملکے ہاتھوں سے سب کو کر یکجا
ایک جا برابر بنا لے ہمدم

سیر بھر سے نہو میسلہ کم	بعد پانی کے دے نہین کچھ غم
کر کے راتب مین تو عمل اوس کے	ایک چلہ تلک برابر دے

کھلی کھلانے کی ترکیب کا بیان

چاہے بے خرچ ہو فرس موٹا	اوسکو تلسی کی تو کھلی کھلوا
لیئے دو سیر سے کھلی لے جان	کر کے باریک اوسکو با سامان
گابہ کے دودھ مین اُسے تر کر	سیر بھر کھانڈ اُسمین لے دلبر
نصف ہووے میسلہ نصف کھلی	ہو نہاری فقط اوسی کی بھلی
تین ہفتہ کھلاوے تو جس کو	حد سے زیادہ فرس وہ موٹا ہو

میتھی کھلانے کی ترکیب کا بیان

ساتھ میتھی کے گر میسلہ دے	فربہی ہاضمہ بڑھے اس سے
ہو جو خواہش میسلہ دینے کی	لے کے چوتھائی سونٹھ کی میتھی
قدر انداز اوس کو پختہ کر	سونٹھ اور میتھی تا کھلے یکسر
کر کے تیار پھر اسے اُس کو	جیسے دستور ہے پلا اوس کو
ہووے سرما مین وہ نہایت خوب	اور گرمی گر کے یہ اسلوب
یعنی گرمی مین گر لے میتھی کم	اک چہارم پس اوس سے اے ہمدم
ہو غذا ہضم اور طاقت ہو	پھر نہ اوس کو دوا کی حاجت ہو

ہلدی کھلانے کی ترکیب

جھکا بچانہ جسکے جی مین ہو	اور کھوٹا نہ پانے تو اوس کو
بغض و کینہ سے ہو طبیعت صاف	اور ہو اپنی قوم کا اشراف

پانی دے ایک وقت نصف نہار … گڑ کے دینے کا رکھ یہ اسکے شمار
تیسرے دن سے گڑ کا کر آغاز … نیم آثار پہلے دن اندازہ
نیم آثار پھر بڑھاوے روز … پورے ہوں تین سیر جب بے سوز
رکھ لے معمول کر لے یہ مقدار … گو کلاں راس ہو نہ کر تکرار
دے نہاری کے ساتھ کر مخلوط … تھوڑا سیماب تار ہے مضبوط
سیر دا درک دے اوسکو لیل و نہار … دونوں جز ہوویں پاؤ پاؤ آثار
تا کہ بچلے نہ اوس کا کر معمول … تا طبیعت کو اوسکی ہو مقبول
گھوڑا اگر چار سال سے کم ہو … فصد لینا نہ مفید اوس کو
ہے یہ دلوے خرید کا معمول … اس میں کرنا حجاب ہووے فضول

بوڑھے گھوڑے کو کلہ کھلانیکی ترکیب

بوڑھا گھوڑا ہو گر ترا اے جان … کلہ پائے کھلا کہ ہووے جوان
سن لے ترکیب اوسکے دینے کی … اوس سے روغن نکال لینے کی
کلہ پائے ہوں گائے کے بہتر … اور بز کے سوا ہے سب بہتر
کلہ پائے منگا کے تو دو چار … بھل کھلا لے فقط اوسے ای یار
گوشت اوسکا کر استخواں سے جدا … پانی بھر دیگچی میں اوس کو چڑھا
اور ہاتھوں سے اپنے اوسکو مل … گل کے ریشہ تک اوسکا آئے نکل
تھوڑی تھوڑی سی آنچ نیچے کر … آئے روغن جو پانی کے اوپر
آئے وہ روغن جس قدر اوپر … اپنے ہاتھوں سے کاچھ ای دلبر
کر کے روغن کو مجتمع یک جا … اور میدہ میں مل فرس کو کھلا

دے کبھی اوس کو پاؤ بھر ادرک ، اور لہسن کا دے کبھی اشلک
اور کبھی اوس کو کر کے گھی مین تر ، بیٹھے کھلواوے ایک دو دو بر
ہتھی اور خرخرے رکھ تو کام ، ل دے بول وبراز صبح و شام
ایک چلہ جو اسطرح جبر ہو ، تافیت سے نکال تو اوس کو

خوید کھلانے کا دوسرا طریق

ہو چکی وہ کھلانے کی ترکیب ، اور یہی شکل کی ہے اب تادیب
جب کھلانا خوید ہو منظور ، کر کھلانے مین اوس کے یہ دستور
پہلے دن ہفتہ روغن زرد ، پہلے ہفتہ مین پاؤ بھر لے مرد
ہفتہ دودمی مین کر یک و نیم ، نیم آثار سومی بے بسیم
اسطرح پر کھلا کے روغن زرد ، ڈالدے پھر خوید مین بے درد
پہلے ترکیب سے طریق ملا ، بے تکلف اسی طرح سے کھلا
ہووے ناقص خوید بے روغن ، خالی خالی کھلائے کب پُرفن
ہو مگر اس مین ایک شرط ای یار ، ہونہ گھوڑا کسی طرح بیزار
دیکھ لے ابتدا مین حال اس کا ، ہووے بیمار وہ تو بہر خدا
کرلے پہلے علاج اچھا کر ، پھراوسے دے خوید اسے دلبر
چل ہو خارش ہو جس فرس کے یار ، کرنہ لینے مین فصد کے تکرار
فصد لینے کے بعد لے دانا ، سونٹھ دو دام تین ہلدی لا
دو ہوا جو اُن اک پیپلا مور ، چھان لے کوٹ کر تو اسکو ضرور
ایک بھونے چنے کا بیسن لے ، اوس کو کھلواوے گڑ کا لیس کے

اور ہل کرکے وہ جھرا ہو | پھر اوسے خشک کرکے کرا ہو
کرکے ٹھنڈا پھر اُس مین دودھ ملا | بدلے پانیکے لے خجستہ لقا
دودھ دے دے کے اوسکو گیلا کر | قدرے راتب کھلا اُسے یکسر
بدلے دانے کے دے اگر تو کھیر | فربہی مین نہ اوس کی ہو تا خیر
اور جو تھوڑی ہو کھیر لے ہمدم | بعد پانی کے دے اوسے یکدم
اور کھلا ہو مرچ کا بہتر | ساتھ اورک کے اُسکو اے دلبر
یک ٹکے بھر ہو مرچ اورک چار | روز ہنگام شب مگر لے یار

زراعت خوید کھانیکی ترکیب

ہو جو دنیا خوید کا منظور | ہے کھلانیکا اوس کے یہ دستور
جو مین خوشہ نہ جب تلک ہو نمود | ہے کھلانیکا وقت وہ موعود
دانہ اور گھاس اوس کا کر موقوف | تاکہ اوپر رہے فقط موقوف
دیکھکر اک مکان سایہ دار | باندھ گھوڑے کو اوس جگہ اے یار
وان ہوا جانے کا نہو امکان | جز زمین ہو نہ آسمان کا نشان
جب حفاظت کی ہو ہوا کی فکر | دھوپ اور چاندنی کا وان کیا ذکر
ایسی تاریکی وان رہے دن رات | جس سے خجلت زدہ رہے ظلمات
روز و شب ہو چراغ وان روشن | اُس مکان مین رہے وہ توزافگن
جسقدر آپ کھائے وہ کھائے | پانی ہاتھون سے اُسکو کھلوادے
رکھ لے منگوا کے وان یہ قند سیاہ | گر کسی پر کھلانے کی تنخواہ
ہر پہر مین نہ سیر سے کم دے | یون کھلایا کر اوس کو تو دم دے

نو درم نون چھ درم را ئی — پر ہو لاہوری لون لے بھائی
تیل تل کا ہو پورا نیم آثار — کردے حقنہ وہ سب کا بے تکرار

چھٹی فصل اروا اور راتب اور روغن کھلانے کے بیان مین

دینا منظور ہو جو اروا — جو چنے دونون کو مساوی لا
کرلے بریان اور آسیا مین پیس — پیس موٹا اوسے بلا تجنیس
بدلے دانہ کے گرمیون مین تو — دے کھلا کر کے تر آب سبو
گرمیون مین بہت یہ بہتر ہے — تر کی ٹانگھن کو پر نکو تر ہے

بچھیڑہ کو ملیدہ کھلانیکی ترکیب

سیر بھر بورے تو چنے کو لا — پیس اُسے آسیا مین کر یلجا
اسی آٹے کی تو پکا روٹی — تپلی پتلی ہو یا کہ ہو موٹی
سیر بھر دودھ مین ملیدہ کر — اور شکر سیر بھر اضافہ کر
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار — بعد پانی کے اوس کو کھلوا یار
پانی دینے کے بعد رکھ معمول — احتیاط اسکی ہو نہ جاے بھول
ایک چلہ سے کم نہ اوس کو کھلا — فربہی کا مزہ پھر اوسکی اوٹھا
اور جو پالے وہ اسطرح دائم — اپنے تن توش سے رہے محکم

گھوڑے کو کھیر کھلانے کی ترکیب

کھیر دینا بھی ہے نہایت خوب — اور کھلانے کی ہے یہی اسلوب
موٹھ منگوا کے اوس کو تو پکوا — اوس مین پھر دودھ ڈال کر ملوا
اور ملا اس مین کچھ شکر بہ ہنر — آنچ اُس کے تلے دوبارہ کر

لحیۃ التیس یا کہ منگوا لے
وزن ہر ایک کا ہو درہم چار
اور نمک سنگ ہووے نودرہم
کوٹ اور چھان کرکے لے ہشیار
نال مین بھرکے تو پلا اوس کو

ہینگ بھی اتنی اُسمین ملواوے
نیل اور بیج ہو چھ درہم یار
ہووے می بھی نہ سیر بھر سے کم
اور پلاوے فرس کو بے تکرار
کہ تلف ہووہ دانہ لے خوشخو

نودرد غلہ اور غذا لئے خام کہانیکا نقصان اور اُسکی دوا کا بیان

گرہو معلول گھوڑا کہانے سے
پائے کثرت سے مونھ وہ یا پاش
اشتہا کم ہو ہاضمہ بھی کم
نرم سرگین ہو اور پہولے پیٹ
گھوڑ بیچ اور مرچ آجبوہ سے لے
چار ون ہووزن چار چار درم
کوٹ اور چھان سان پانی مین
سات دن نمک برابر اُسکو دے
اور کہانے سے نوردو غلہ
ہو پسینا بدن سے ہر ساعت
ہو بدن گرم بیہوشی ہو زیاد
جاکے منگوا تلاؤ کی کیچڑ
نسخہ اوپر لکھا ہے حقنہ کا

خام و پختہ غذا کے پانے سے
ریح سے ہو مضرت اُسکو فاش
پائے پختہ غذا جو وہ دائم
اوس کو دیگر علاج فارغ لیٹ
ایک جز ہینگ کا بھی اسمین دے
اور نمک سنگ بھی ہو نو درہم
فرق کر کچھ نہ کار دانی مین
لیک نافہ بھی ایک دن کر لے
باد و بلغم کا بھاری ہو پلہ
اوٹھے بیٹھے رہے وہ بیطاقت
ہر گھڑی کانپے اور رہے ناشاد
گرم کر سارے اوس کے تن پہ گرد
اوس مین زائد ملاکے یہ اجزا

تین دن اسطرح بنا کے کہلا — اوسپہ دو سیر دوغ ترش پلا
ہو اگر یہ مفید تو بہتر — ورنہ اطراف ناف دے نشتر
شہد کا پہر اوسے پلا شربت — تا نہ تقلیل خون سے ہو نکبت
فصد لینے کے بعد شربت شہد — لکہتے ہین سودمند با صد عہد

روغن کی افراط کہانیکا نقصان اور اُس کے اصلاح کی تدبیر

چرب در روغن کی ہو اگر کثرت — ہو شکم مین ریاح کی شدت
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد — نرم سرگین ہو بُرے بو ہو زیاد
خواب غفلت سے وہ رہے مخمور — لائے سو جن قدم مین پا کے ضرور
نکلے پیٹ اور تن سے خالی ہو — اوس سے غفلت کرے سو جاہل ہو
جی سے جہوٹ ہو تن سے چالاکی — نکلے گہوڑے سے لائے بیتابی
پس یہ بہتر ہے تو بہ قدر ضرور — رکہے روغن کے دینے کا دستور
ہے یہ سوداگرونکی عادت یار — کہ سواری نہین او نہین درکار
لیوین قیمت وہ اُسکی ٹہوک بجا — ہو نکما کہ کام کا گہوڑا
خیر اس در دسر سے کام نہین — بات کے کہنے مین لگام نہین
ہووے گہوڑا اگر کوئی بیمار — اس سبب سے تو اس کو اے ہشیار
سیر سمول اٹہگنا پانی — جوش دے دیگدان مین ایجانی
سیر بہر پانی جب رہے باقی — چہال انجن کی کچہ ملاساقی
سیر بہر سے نہ چہال ہو کمتر — اور نمک سنگ کو بہی لے دو بہر
چہان پانی کو اے سراپا نور — کردے حقنہ پہر اوسکا یاد دستور

ناوقت پانی پینے کا نقصان اور اُس کے علاج کا بیان

منزلون سے اگر کوئی آوے
قاعدہ ہے یہی سنتر ریار
پانی اکدم پلاوے اس کو ضرور
دانہ اور گھاس خوشدلی سے کھاؤ
ہے مگر احتیاط کا یہ مقام
جب تلک کرنہ لے اوسے ٹھنڈا
کیونکہ محنت سے ہے بہت مغرور
پائے وہ متصل اگر پانی
اوس کی تاثیر سے ہو گرم بدن
یا فقط لائے پیٹ پر آماس
کچھ تعجب نہین کہ ہووے بند
پانی آنکھون سے اُسکے جاری ہو
گر خطا اس طرح کی ہووے کبھی
قند شیرین لے اور روغن تل
کردے مالش بدن پر اُسکے تو
برگ ارنڈ کے لے اور گوبر
یا نمک سنگ کاچ اور سیاہ
تولہ تولہ ہو تول ہر جزو کی
یا کہ گھوڑے کو اپنے دوڑاوے
اوسکو چھوڑے نہ تشنہ لب زنہار
کہ حرارت سے وہ نہو مغرور
بیل دلبر نہ اپنے ہرگز لائے
سُن لے اُسکو نہ کر کچھ اسمین کلام
پانی پلوانا اوس کو ہووے خطا
جوشش خون سے ہے سراسر جور
ہووے معلوم بیشک اے جانی
ہو ورم سارے تن پہ اے پرفن
اور مغموم ہووے بے وسواس
لید و پیشاب اوس کا اے دلبند
اس اذیت سے ہو بہت عاری
گر نہ تو بیقرار اپنا جی
کر اُسے اور شیر کو اک دل
اور کر اوس مین کچھ نہ گفت و گو
پوٹلی کرکے سینک تو اوس پر
اور سونجر بھی اُس کے کر ہمراہ
باندھ کٹے دہی مین تو گولی

جسطرح کا نظر مین گھوڑا ہو　　اُسی انداز کا مداوا ہو

پانچوین فصل آب اور روغن اور نمک اور کچا دانہ کھانیکا نقصان اُسکی دوا

گشت دینے کے بعد اے دلبر　　یا پونچگر سوار منزل پر
چاشنی دے نمک کی گھوڑے کو　　اور معمول اسطرح کا ہو
اُس کو اُستاد لکھتے ہین بیجا　　کیونکہ وہ ہے گا مولد صفرا
گشت پاوے و یا چلے منزل　　ہو حرارت سے بس شکستہ دل
ساتھ اوس کے اگر نمک پاوے　　دل پہ گرمی نہ کسطرح لاوے
غالب آوے نہ کسطرح صفرا　　ہو نہ گرمی سے کسطرح شیدا
لائے سوحلتون کی وہ بنیاد　　جائے آسودگی وہ سب برباد
آبلون سے ہو اوس کا تن پر آب　　اور رہے تشنگی سے وہ بیتاب
دانہ دانہ سے ہووے جسم آلود　　جیسے پتی بدن پہ ہووے نموُد
جبکہ پتی بدن پہ ہو آغاز　　اور ہو اس مرض سے وہ ناساز
ایک تالاب مین اوسے لے چل　　اوسکی کیچڑ بدن پر اوسکے مل
بعد لحظہ کے غسل دے اُس کو　　اور بتدریج اس طرح پر ہو
تاکہ ہو جاوے صاف اوس کا تن　　کرکے یون پاک اُس کو ای پُرفن
شربت اوسکو پلا دے یا لے شہد　　دودھ منگوا لے اور روغن زرد
شہد و روغن ہو نیم نیم آثار　　پنج آثار دودھ کی مقدار
کرلے مخلوط تینون جسدم یک جا　　بے تکلف فرس کو تو پلوا
شوربا ہووے ماکیان کا سفید　　اور ہری گھاس اوسکو ہووے سعید

اور طبیعت کی اوس کے آہٹ دے	تین سے لیکے سات دن تک دے

ایام سرما کا بیان

فصل سرما مین خوف کو کم ہو	پر یہ لازم ہے تو نہ بے غم ہو
ہووی سردیکا جب زیادہ جوش	خلط بارد ضرور ہو ہمدوش
آب تازہ منگا فرس کو دے	اور شبینہ کو جوش کچھ کرلے
اور شبنم سے رکہ اوسے محفوظ	جای محفوظ مین رہے محفوظ
شب کو ہووے مکان سایہ دار	باد و شبنم کا ہو وہان نہ گزار
دہوپ مین باندہنا بھی ہو بہتر	ہو تپش سے نہ جب تلک مضطر
سیر دینا مدام صبح و شام	گشت کرنے سے ہو اوسے آرام
دفع سرما کی اوس کی کوشش ہو	تپۂ گردنی کی پوشش ہو
دینا اجزای ادویہ محرور	کرکے تجویز اوس کو باد ستور
ہلدی اٹہ پہری خواہ روغن چار	پاکہ ہو اور کچھ و لیکن چار
جسطرح سے ہے سیر پاکہ شراب	یاکہ کشتہ ہو یا نمک تیزاب
سیر دینے کی ہے یہی ترکیب	جس سے ظاہر ہو اوس کو نفع عجیب
تین ہفتہ کہلا آسے پیہم	پہلے دن پاؤ بھر ہو لے ہمدم
بعد ازان نو درم اضافہ کر	تین ہفتہ تلک بڑھا اُس پر
اور اگر فربہی بھی ہو منظور	کرلے چرب اور شراب سے معمور
یعنی یہ دونون جز اضافہ کر	قدر حاجت لے اور نہ گرا ابتر
کہتری مہتری کو اوس کی دیکھ	فربہی لاغری کو اوسکی دیکھ

گھاس بھی خام اور پانی خام
اس مین لازم ہے وہ کرے تدبیر
دہونا گھوڑے کا آب بارا ئمین
دیناپارش مین پانی گھاس نئی
رکھنا آگندہ تھان پر اوس کو
اور کھلا اس طرح کی اوس کو دوا
صبحدم دے شراب دو آثار
یاکہ جیتی کی کھال پپلا مور
گاے کے بول مین بھگا تیزا
لے مساوی وزن سب اجزا
دے چہارم دوا کا اسمین نمک
یاکہ منگوا لے یارسا جی کھار
رائی کے تیل مین مرکب کر
ہے اگر مقل بھی دوا سے سعید
خاص برسات مین یہ بہتر ہے
دس درم کوٹ لے منگا اوس کو
ترپھلا ہو ہر ایک اٹھارہ دام
اسی پانی مین جوش دے اوس کو
چھان کر اوس کو اوسکا خالص اب

کرے تحریک نزلہ ہووے زکام
تا نہ آئے مزاج مین تغیر
یاکہ رکھنا قفس سے والان مین
کرتا ہو گر سوار مرز ا ئی
تا نزاوار اوس کے حال کو ہو
جس سے تاثیر باد ہووے ہوا
باد و بلغم کا تا نہووے گذار
پیپل اور سونٹھ بھی ہوا دسمین ضرور
کرا وسے جوش پھر اوسے سکھلا
کوٹ باریک اور کر یک جا
اور کھلا چندروز تو بے شک
تول کر پورا اوس کو تولہ چار
اور کھلا یا کر اوس کو اے دلبر
اوس کو لکھتے ہین ہر طرح سے مفید
خلط بد کے لیے نکوتر ہے
ترپھلا بھی ملا دے اے خوشخو
پانی لے چار سیر کر یہ کام
اگ چہارم رہے تو لے اوس کو
نال مین بھر پلا نہو بیتاب

رنگ پیشاب کا بھی ہو پیلا — رونگٹا بھی بدن کا ہو ڈھیلا
ناک سے اور منھ سے آئے لعاب — کرب جسمانی سے رہے بیتاب
پردہ آنکھون کا اوسکے ایجانی — ہو مقرر سفید افتاسے نے
وہی پہلا علاج اوس کو دے — مضطرب ہونہ اوس کی شدت سے

تیسری علت کا بیان

جسکی تفصیل کا ارادہ ہے — علت سوحی ہے اور کیا ہے
منھ سے جاری لعاب زم شکم — ڈھیلی ڈھیلی ہو لید دم پر دم
یا چلے پیٹ اوسکا ہوے رقیق — صرف اسوقت مین ہو بنگ رقیق
لے فقط یا اوبھر بنا لبری — اور کھلاوے اسے نہ کر دزدی

گرمیون مین سفر کرنیکا طریق

ہو سفر کا جو گرمیون مین عزم — چاہیے پہلے دل مین کرنا جزم
پانی تالاب کا جہان ہو صاف — غسل دینا فرس کو با الطاف
ورنہ لازم ہے تجھکو یہ بات — فوطہ منھ دھونہ کر ذرا ہیہات
اور راتب مین اوسکی قلت کر — ہو فرس کو قیام یا کہ سفر
اک چہارم غزا کی ہو تقلیل — فربہی لائے یا کہ ہووے ذلیل
جا بجے منزل پہ دے نک آٹا — آٹا پر جو کا ہووے لے دانا
اور جو ایام ہووے سرما کا — تھوڑی ہلدی بھی اوسمین تو ملوا
آئے جب برشکال ہو کے بموذ — باد و بلغم سے ہووے جسم آلود
فصل بارد ہوا بھی ہو بارد — ہو برودت مزاج مین بارد

اور جو اکھار بھی ہینگ ایجان
کر لے پر ہینگ آگ مین بریان

اور منگا لے یہ سب کو ہم مقدار
پر نہ افراط سے کہ ہو بیزار

چوب شیشم منگا لے اور دیودار
دونون ہموزن پاؤ پاؤ آثار

کوٹ کر دونِ چوب کر لے جوش
آب خالص مین انگوای ذیہوش

جوش کہا کہا کے جب رہے پانی
پانی دو سیر پختہ لے نسانی

چھان لے اس کو اور اس مین ملا
گردوا کا سفوف اوس کو پلا

مضطرب مت ہو لائے گر اسہال
دست آنے سے ہووے وہ خوشحال

بعد ازان اور اسکی کر تدبیر
ادویہ اغذیہ سے بے تاخیر

باکرے برگ نیب پاؤ آثار
اور خرما بھی سیر بھر لے یار

کر کے باہم ہر ایک سات خوراک
سات دن تک کھلا کہ ہو بیباک

دوسری علت کا بیان

علت دومی کا ہے یہ طور
اوس سے شدت ہو اور زیادہ جور

آ لے آلت غلاف سے بیرون
ہو ورم سے زیادہ تا موزدل

سانس لے گرم اور دم بر دم
ہو نہ اگلا سا اوسکا دم اور خم

گہانس کہانے مین ہووے کم رغبت
چاندنی دیکھکر کرے نفرت

قطع منزل پہ اوس سے ہووے کبھی
سیر پانی سے ہو نہ اُس کا جی

بکھو لے آنکھون کو وہ بہ دشواری
ہو ورم اُسکے چہرے پہ طاری

رنگ تالو کا اور زبان کا زرد
ہووے بیشبہ اوسکے سر مین درد

آئے گردن مین اوسکے گاہ کجی
منہ پہ خمیازے کی ہو باگ تجی

بے خبر و بیدم نہو مضطر — گرمی سردی کو رکھ لے پیش نظ
جس سبب سے کہ گرمی زائد ہو — اور حرارت فرس کو عائد ہ
رکھ اوسے اوس سبب سے تو محفوظ — تا رہے اپنے تن سے وہ محفو
عین شدت مین ہو نہ تو اسوار — جور اوسکو نہ دے نہ اوس کو ما
پوئی سرپٹ سے رکھ اُسے معذور — رکھ عروسانہ چال پر دستو
پانی دو تین بار اُس کو پلا — دانہ تخفیف کرکے اُس کو کھا
شست و شو بھی بدن کا اوسکے کر — تھان ٹھنڈا رکھ اُس کا ای دا
اور نصف النہار اُس کو پلا — ساتھ پانی کے میٹھا ستو بنا
گھاس دینا تو کرکے تر اوس کو — تا نہ پہنچے کبھی ضرر اُس کو
اور ہون ادویہ کے اجزا سرد — پر نہ افراط سے کہ لائے ور
اُس مین ہین تین علتین محمول — فصل گرما کو تو نجائے بھول
یاد رکھ اوس کے تو علل کا بیان — ہے مگر اس جگہ سے اس کا بیان

پہلی علت کا بیان

ہووے مرکب وہ جبکہ گرم اندام — اور جنبش ہو اُس کی رگ کو تما
دونون کو کھین تنی رہین باہم — ہو تپانہ کا زرد رنگ اور سدم
اور بہ تدریج خشک ہون اعضا — اشتہا سے نہ کھائے وہ راتب
کاہلی اوس کے تن پہ ہو غالب — اشتہا سے نہ کھائے وہ راتب
تاؤ کھانے کی یہ علامت ہے — آتش دل کی یہ کرامت ہے
سونٹھ پیپل منگا لے مرچ سیاہ — اور لے دانہ ہیل کے ہمرا

۱ھ پوئی سرپٹ گھوڑا دوڑانے کی دو قسم ہے ،،

زینت الخیل

ہووے حرقت و یا تسلسل بول / منہ سے نکلے نہ اون کے جز لاحول
اس لیئے مین نے اس جگہ ای یار / لکھ دیا اوس دوا کو کر کے شمار
لفقط فائدہ اسی سے ہو / رنج اٹھانا پڑے نہ کچھ اُس کو

چوتھی فصل چار فصلون کے امراض و علاج کے بیان مین

چار ہین فصل اور چار مزاج / دیکھیئے اس مین ہو جو ما یحتاج
جبکہ آغاز ہووے فصل بہار / ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ہو خزان مین جو خلط ہر یک جا / رہے غالب ہر ایک جوش مین آ
خلط بلغم کی ہو بنا سے فساد / آئے ہیجان مین اوس کو کر کے یاد
چرب و شیرین پہ مائل اوسکو نہ کر / تا نہ بلغم کی خلط ہو ادبر
خشک دینا علف کا ہو مرغوب / پائی ہر چاہ کا نہایت خوب
ہووے بہتر علاج تلخ اور تیز / کوئی جز اوس مین ہو نہ بلغم خیز
سیر دینا دو وقت صبح اور شام / ہووے اوس مین ہو نہ بلغم نہ کلام
زجرہ نو بیج سے نہ کر سوا / اور کھلا اُس طرح کی اوس کو دوا
برگ شبت اور شہد اور کنگی / برگ بانسہ اور ہینگ اک چنگی
ہو نمک سنگ اور ہو بیبل / اور شراب دو آتشہ کا عمل
الغرض اسطرح کے ہون اجزا / دینا بہتر اسی طرح کی دوا

گرمی کے ایام کا بیان

فصل گرما کی ہے بہت مجرور / شرط ہے احتیاط اس مین ضرور
ہے یہ ایام جوش صفرا کا / اور حرقت سے جوش سودا کا

آگے کرتا ہون جسطرح سے رقم	ہووے ویسا و یا کہ بیش و کم

تیسری فصل پیشاب کی تیرگی کے علاج کے بیان مین

بول جسکا ہے تیرگی کے ساتھ	کرنہ اوس کو تو ہاتھ سے بے ہاتھ
ایک ہفتہ سے تو نہ بڑھنے دے	فکر جلدی علاج کی کرنے
یعنی دے اوس کو ترپھلا ہیسم	پرکتیرا ملاکے لے ہمدم
اوس مین زیرہ سفیدہ داخل کر	وزن مین سب مساوی ای دلبر
کوٹ کرایک ایک لے ہمدم	پھر ملاوے کہ ہووے سب باہم
اور کھانی کی اوس کے رکھ مقدار	تول مین آدھ پاؤ بے تکرار
صبحدم بیشتر نہاری کے	تین دن پہلے تو اوسے دیدے
بعد دانہ کے پھر تو رکھ معمول	شام کے وقت اور نہ جائے بھول
الغرض اسطرح کے دے اجزا	تا نہ گرمی سے کھینچے وہ ایذا
بول مین جبکہ ہووے گاڑھا پن	ہووے زردی بھی اوس مین اے پُرفن
بعد دانہ کے تو کھلا اور کر	کالی مرچین ملا نہ کر کچھ شک
لائے تفتیح اور کرے اصلاح	ہو طبیعت کی اوس سے خوب فلاح
خاص یان پر لکھی ہوئین نے دوا	ہے مگر خاص یہ سبب اوس کا
کہ بہت لوگ ایسے شائق ہین	اور دوا کرنے مین وہ فائق ہین
صبح سے شام سے نہ چھوڑین جی	نہ کہین منہ سے گھوڑے پانی پی
دیوین بدلے دوا کے دانہ کم	اور کتنے پھرین کہ ہے یہ ستم
ہاضمہ مین پڑا ہے اوسکے خلل	اوس کو خواہش نہین بشرب واکل

لید کا رنگ ہو جو نت میلا
ہضم ہو مین جو ریح بل جاوے
جب ہو آغاز آنؤ کی تو لید
اور جب اوس سے بڑھے تو جالا ہو
لید مین جبکہ کرم ہووے عیان
زمی اور بستگی کے ساتھ صحیح
لید ہووے رقیق جب اوس کی
یا ہے بدہضمی یا کہ گھاس نئی
ہووے کم جو زیار ہے بھوکا
لید سدہ سے بندھ کے یون نکلے
قبض سے ہو جو سدہ کو شرکت
تار بلغم مین سدہ جب گندھ جاے
پیٹ مین ہو یہ اک فساد عظیم
دانہ آنے سے لید مین باہر
پیٹ بھرنے کی جب علامت ہے
یعنی ہو رنگ و بو نہ کچھ تبدیل
ہو فراقرہ پیٹ مین اس کے
مجکو معلوم جو ہوا انداز
اب موافق مزاج کے والا

ہووے مٹی کا پیٹ مین تھیلا
اک عفونت سی لید مین آوے
ہووے گھوڑے کی پیلی چکنی لید
ہر طرف لید کے دو بالا ہو
معدے کے ہو فساد کا یہ نشان
حد سے دونون بڑھین تو ہووے قبیح
پیٹ چلنے کا ہے نشان یہی
کھا کے گرتا ہے لید وہ پتلی
یا یبوست کی خلط ہو پیدا
گولی بندوق جس طرح اُگلے
لید کرنے مین اوس کو ہو دقت
رشک اوسے دیکھکر کے بالا کھائے
اُس سے غافل کبھی نہووے فہیم
گر خلل کچھ نہووے اوس سے ڈرا
پر خلل کچھ ہے تو پھر قیامت ہے
اور ہو لید بھی نہ اتنی ڈھیل
پیٹ آزار بھی نہ اوسکا دے
الجھ چکا حرف حرف کو ابراز
بے تردد کرے علاج اس کا

تھان کی کر زمین اوس کے نرم	باندھ مرکب کو وان نکر کچھ شرم
رکھ اگاڑی دراز از سرو قد	اور لاہی پچھاڑی ہو بے گر
رکھ نہ پابند اوسکو تا مقدور	اور عمل کر یہ ہے مثل مشہور
گر ضرورت بود روان باشد	بے ضرورت چنین خطا باشد

دوسری فصل لید سے مزاج کا حال دریافت کرنے کے بیانین

چاہیے لید دیکھنا بھی ضرور	ہووے مسرور یا کہ ہو معذور
لید کے دیکھنے سے ہو مفہوم	اور طبیعت کا حال ہو معلوم
جبکہ معلوم اوس کی ہو علت	کب اوٹھائے وہ رنج سے ذلت
کرے تدبیر تا ہو رفع ملال	اور عجلت کے ساتھ دور ہو وال
باب سوم مین بول کا ہے بیان	اوسکی پہچان کا ہے اوسمین نشان
دیکھنا ہو اگر تجھے منظور	اوس مین تو دیکھ لے نہو رنجور
لیک لکھتا ہون اسقدر اے یار	ہو نہ غافل فرس سے تو زنہار
ایک دو دن کرے جو وہ پیشاب	ساتھ حمرت کے ہو نہ تو بیتاب
رکھ اوسے تو علاج سے معذور	کیونکہ کرتا ہے وہ حرارت دو
ہان مگر امتداد وہ پاوے	تیرگی بھی وہ بول مین لاوے
ساتھ عجلت کے اوسکی کر تدبیر	ہوگا آگے بیان نہو دلگیر
کر لون یان ختم لید کا احوال	تب لکھون بول کے علاج کا حال
لید کے دیکھنے کا یہ ہے طور	رنگ و بو نرمی بستگی کر
چکنی دانہ گرم اور جالا	وقت اور مقدار قث او

بائی مین نے جو بات خاطرخواہ … تجکو بھی اس سے کر دیا آگاہ
باب پنجم ہے ایک کنز بہار … چاہیے بخردی سے اسمین گزار
نقل کرتے ہین اسطرح ا یہ ل … ہے فرس پروری بہت مشکل
جاہیے اس طرح سے ہو تیمار … جیسے کرتے ہین خدمت بیمار
اوس کا مالک لے روز اُسکی خبر … آپ خدمت پہ اوسکی باندھے کمر
ہو کھلانے کا جس طرح معمول … جاے اوقات کو نہ اُسکی بھول
لید و پیشاب کا بھی دیکھے رنگ … عمدگی پر نہ اپنے لائے ننگ
لے قیام و سفر کی رسم و راہ … فصل و ایام سے رہے آگاہ
حسب ایام کر دوا تیار … رکھے موجود اور رہے ہشیار
وہ جو رہتے ہین مطمین اکثر … بر خدمت قدیم خادم پر
ہے وہ نقصان ما یہ بیشک و ریب … حق تعالےٰ ہے آگے عالم غیب

پہلی فصل گھوڑا باندھنے اور تھان درست کرنے کے بیان مین

گھوڑا مت باندھ او سجگہ اکدم … بلکہ لازم ہے یان سے کرو رم
ایک گھر خالی ایک گورستان … سامنا مقبرہ کا اور ویران
سوختہ ہووے جس جگہ مردہ … اور رن کی زمین ا قسر د ہ
اور بت خانہ اور سر بازار … اور اندھیرا مکان کوشک دار
ان مقامات سے رکھو اسکو دور … خوف دیوانگی ہے یان محظور
کرکے تجویز یک جگہ ہموار … ہو جو دائم شگفتہ و گلزار
تھان کر صاف اور مکان کر پاک … ہو نہ آگندہ با خس و خاشاک

کی مصنف نے ایک پندای جان
کہ ملا ہے اساتذہ سے نشان

ہوچکے جبکہ نقش یہ تیار
کہدے خادم سے تا چلے بازار

قدر حاجت منگا لے شیرینی
پارۂ نوزقند یا چینی

فاتحہ پڑھ بروح پاک بلال
اور قنبر علی کی تو فی الحال

کردے تقسیم اپنے یارون کو
گر ترے دل مین کچھ سخاوت ہو

ڈال منہ مین فرس کے کچھ فانیذ
اور لٹکا گلے مین وہ تعویذ

صدقہ اور خیرات کابیان

مینے ازبسکہ کی جو اس مین تلاش
تو بہجی ہر سو سے یک ندا شاباش

منفرد ہے ایک بس مقدس و پیر
محترم خوش جمال خوش تقریر

حافظ اور حاجی صاحب ایمان
اسد اللہ خان بنام ونشان

لگے کہنے کہ صدقہ دینے کا
رہے معمول گر تو کیا ہے برا

ایک ترکیب ہے بہت آسان
کچھ نہ وقت نہ خرچ لے ذیشان

کردے تاکید تا رہے معمول
اپنے سائیس کو نہ جاسے بھول

تو بڑے راتب وہ جبکہ گھوڑے کا
ایک مٹھی نکالے کم نہ سوا

دونون وقت اسطرح سے لے وہ نکال
ایک باسن مین اسکو دیوے ڈال

ایک ہفتہ اسی طرح کر جمع
پنجشنبہ کی شام کو بے طمع

اس کی شیرینی لے منگا ای یار
فاتحہ کرکے بانٹ بے اجبار

دو ہیلے پیسے کا لے منگا اسپند
کردے اوسکا بخور لے دلپند

ہے یہ سوداگرون کا بس معمول
اس مین کرتے نہین دریغ فضول

تعویذ مع آیۃ الکرسی

ہووے صحت کے ساتھ یا کچھ اور کیونکہ ہے اسم اولیا ء اللہ ہے یہی نقش ای خجستہ خصال		تجھکو کرنا نہ چاہیے کچھ غور خیر و برکت کے ساتھ ای ذیجاہ جسکا مین کر چکا بیان کمال

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الٰہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم
لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ
یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشی من علمہ الا بما شاء وسع
کرسیہ السموات والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم

الٰہی بحرمت اسم نصرہ آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم سین شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم نون نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم خناف ایوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم جب الیاس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم ابلق داؤد علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسم خی لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم بادہ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم حال موسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم سبوح یحییٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم الودجال ہارون علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسم [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم حنان یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم مہیمن یوسف علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم قال جعفر علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم ج الناس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم ابلق داؤد علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسم حی سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم زین ادریس علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم حق موسیٰ علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم والقرنین علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم ابلق صالح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم ح ابراہیم علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسم مجاب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم کبان اسمٰعیل علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم رحمان اسحاق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسم براق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	الٰہی بحرمت اسم مکیت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسم بنا [illegible] ابن عمران علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسم صمد لی عثمان رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسم [illegible] امام حسین رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسم [illegible] امام حسن رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسم [illegible] شاہ مردان رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسم دیوز عمر رضی اللہ عنہ	الٰہی بحرمت اسم [illegible] حنیف علیہ السلام

بسم اللہ الرحمن الرحیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بحق نوح بحق داؤد بحق [illegible] محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بحرمت [illegible]

جبرئیل علیہ السلام و میکائیل علیہ السلام و اسرافیل علیہ السلام و عزرائیل علیہ السلام الٰہی بحرمت

یا ارحم الراحمین بسم اللہ الرحمن الرحیم [illegible] فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین [illegible]

الٰہی بحرمت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ الٰہی بحرمت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

الٰہی بحرمت اسپ نقرہ آدم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ خنگ اسحٰق علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ نوا داؤد علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] داد عیسیٰ علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ سبحا شیث علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ حال سلیمان علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ جال نوح علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ عبد شعیب علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] یعقوب علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ ابلق [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] ابراہیم علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] ادریس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] لوط علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] الیاس علیہ السلام
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] دانیال علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علیہ السلام	الٰہی بحرمت اسپ براق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت اسپ [illegible] عثمان [illegible]	این اسپ والات این اسپ را بر جمیع اعدا مظفر و منصور دار از جمیع بلا محفوظ و مصئون دارد		الٰہی بحرمت اسپ [illegible] علی [illegible]

اک روایت سے اور مجکو ملا
تھا سند ساتھ اس مین یہ مذکور
یعنی جبریل نے نبی سے کہا
اور کہا نقش ہفت ہیکل کا
سازِ زیب گلوے مرکب خویش
رہے اوس کے سبب نہ کوئی بلا
ہر طرح کا مرض ہو اوس سے دور
ہووے تو فتحیاب روز نبرد
اک حکایت بھی طول اسی خوشخو

ہفت ہیکل کا ایک نقش دلا
جسکو کرتا ہے خامہ یان مذکور
کہ خدا نے سلام فرمایا
کھینچ باریک اوسپہ جدول کا
دشمنت یار باد و خیر اندیش
فتح باب الامان ہو وے تا
رکھے دائم مظفر و منصور
کرے تیغ عدو کی آتش سرد
مختصر کرکے یان لکھا اوس کو

اور یہ مرقوم ہے بحصن حصین ۔۔۔ ہو نظر کا خلل جسے بے کین
پڑھ کے کر دے دُعا یہ اسپر دم ۔۔۔ جستجو کرتا ہون مین یہان یہ رقم
پڑھ کے کر چار بار دم خوشخو ۔۔۔ ناک کے داہنے پرے مین تو
ایسے ہی تین بار پھر دم کر ۔۔۔ جانب چپ بھی اُسے ستودہ سیر

لا بأس اذهب الباس رب الناس تشفقت انت الشافی لا یکشف الضر الا انت

اس تجنس مین ایک نقش ملا ۔۔۔ اک تکلف سے تھا کسی نے لکھا
گر بجنس اوس کی مین لکھون تعریف ۔۔۔ دوسری اک کتاب ہو تصنیف
اسلیے یان سے کر کے ختم کلام ۔۔۔ نقش لکھتا ہون تاکہ ہو انجام
لکھ لے پہلے دعا یہ کاغذ پر ۔۔۔ نقش لکھ اوس کے بعد لے دلبر
ہو چکے اس طرح سے جب تیار ۔۔۔ باندھ گھوڑے کے تو گلے مین یار
مس و نقرہ مین یا کہ کرسد ود ۔۔۔ موم جامہ مین یا کہ اسے محمود
اور ڈورا لگا گلے مین ڈال ۔۔۔ ہو وے تا احتیاط ماہ سال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناد علیاً مظہر العجائب تجدہ عوناً لك فی النوائب کل هم وغم سینجلی
بنبوتك یا محمد بولایتك یا علی یا علی یا علی سبحان الذی سخر لنا
هذا وما کنا له مقرنین لا اله الا انت علیه توکلت وهو رب العرش العظیم
وصلی الله علی خیر خلقه محمد واله واصحابه اجمعین انا فتحنا لك فتحاً مبیناً
لیغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تاخر ویتم نعمته علیك و
یهدیك صراطاً مستقیماً وینصرك الله نصراً عزیزاً برحمتك یا ارحم الراحمین

ایک روایت ہے بہر دفع نظر ہے حدیث رسول خیر بشر
اوس کی تعیین حق عبارت ہے شک نہین جسکی یہ اشارت ہے
چشم بد سے ہو بھی فرس معلول ہووے تیر نگہ سے وہ معزول
کرکے اس نقش کو جو کوئی رقم باندھے گردن مین گرتوا ہے ہمدم
رہین مسرور فارس و فرس خوشنوا دونون مثل بانگ جرس
چشم بد ور علت وا مراض آئے برکت سر اونکی سب مین قائم
ہے یہی نقش ای سراپا نور کرچکا مین ہون جسکا سب مذکور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین اللہ لا الہ
الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی
السموات وما فی الارض من الذی یشفع عندہ الا
باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون
بشئ من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا
یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین قد
تبین الرشد من الغی ومن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ
فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لھا واللہ سمیع علیم

کمت	نقرہ	بزرجنگ	سرخ منک	سادہ
چال	بوز	خلیف	بورنیلا	زرد
سمند	طرخان	سبجاب	نند	نیلا
مان	ابلق	دوگونی	قلو	کالا
برش	سیاہ برش	امر سلک	ابلق سیاہ	برش

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ عبد الکریم عبد العزیز عبد الجلیل عبد الرحیم

وین عنادهم منهم ... قد یرد اللہ تغفور الرحیم
... العرش علی اللہ ان تجد ... علیہم اللہ ان
... یعلمون قاعد فضل اللہ

لا الہ الا اللہ عیسی روح اللہ جبرئیل میکائیل اسرافیل عزرائیل

تھا گلے مین یہ نقش دُلدُل کے ۔ کوئی آتی نہین بلا اس سے
فارس اُس کا ہو اور فرس محفوظ ۔ دونون حرمت سے اوسکی ہون محفوظ
اب اُسی نقش کا ہے یان مسطور ۔ ذیل ابیات ہین یہ چشم حضور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سع	الله	ناہم	ـمـ	ج	ے	رب
حق	بت	ح	ہم	ہم	۔	ی
ہے	ھے	ج	و	ـے	ـے	ھ
ط	دم	دم	ـم	و	ع	ط
طغ	ے	ک	ع	ے	ل	ل
و	و	و	ع	٠	ط	ع
ر	ہ	ق	ع	ھ	ط	ج
یاہادی	یارحیم	یامنان	یاحنان	یادیان	یاسبحان	یاسلطان

ایضاً

ہو فرس کے خام یا گمنام ۔ باکہ پرنام ہو یہ ختم کلام
کر رقم اس دعا کو کاغذ پر ۔ باندھ گردن مین اُسکو اے دلبر
اور جو پہلے سے یہ حمائل ہو ۔ کچھ ضرر اوس کو پھر نہ حائل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حروف احرزت بعزۃ اللہ الحکیم حم عسق یس
والقران احکم لا الی اللہ تصیر الامور

وفی حجب ملکوت اللہ الذی یحی الاموات وبہا رفعت السموٰات وباسمٖ
التی اضاءت بہا الشمس وارتفع بہا العرش من سائر ما ذکرت وما لم اذکر
ما علمت وما لا اعلم ورفعت عنہا سا العیون الناظرۃ والعدیہ والخو
الخاطر والصد وعظمۃ بلا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

ایک تعویذ اور ہے ہمدم ۔۔ جسکو کرتا ہے خامہ یان پہ رقم
گر عقیدہ نہ اپنا تو کوتا ۔۔ ہے مددگار بس ترا اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم احفظ علی مالو احفظۃ غیرک
لضاع واستر علی مالو استرہ غیرک لشاع عنی واحمل علی مالو حملہ
غیرک لکاع واجعل علی اظلا ظلیلا الولی بہ کل من دامنی او ھا
مکروھا حتی یعوذ وھو غیر طاھر لی ولا قادر علی اللھم احفظنی ما حفظ
بہ کتابک المنزل علی قلب نبیک المرسل اللھم انک قلت قولک الحق
انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

لکھتے ہین بند بول جس کا ہو ۔۔ آدمی ہووے یا فرس ہر دو
باندھ اوس کے گلے مین لکھ یہ جبا ۔۔ اسم موسیٰ ہے کرنہ تو تکرار
دوسرا بھی لکھ اور دھو کے پلا ۔۔ گر خدا چاہے اوسکو ہووے شفا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سر الوعا الذر علی خرسا ھو عا لماطیو نا سلمنا ملعوما و
با تقوما بحق کہیعص وبحق حم عسق

اک روایت مین یہ لکھا دیکھا ۔۔ کہ علی مرتضیٰ نے فرمایا

زین اسپ

کمتیها واعزها وبحجلها وحضها وحجودها من التأبیش و
الدهس والرعس ـ الرحصة والوصنة وخفقان الفود ودعة
وعرة الصفات والدحبس وبلغ احشلش والعدن ووجع الجوف
والدبوانی الدایس ومن الطرفة والصندمة والشعاد والحمرة فی
الاماق ممن احمرة والبجرة وسائر الاعلال فی البهائم رفعت
عیون السوء عنها فی سائر جسبومها وسبرها ولحمها ودمها ولحمها
وجلدها وخوفها وعرقها وشعرها ودبوها وبعظمها الاحاطة
الکبری اوباسم الله الحسنی وبکلمات العظمی عن الاشناء من
الاکحلی والنغض الالتواء والضربان ومن جرح بالحدید وضربا
للترک وحرق بالنار ویجنب ومن دفع الضال لسهها وسنه الرهاح ومن
العوالم والموانع وضربة موهبة دفعه مولیة اعبده وراکبه بما اشعاریة
جبرئیل علیه السلام بما عوذبه النبی صلی الله علیه واله وسلم البراق وبما
عوذبه فرسه الرار وبما عوذبه شمعون الصفا فرسه الطماح وبما عوذ
موسی الکلیم فرسه الزی عتره فی لقه البحر عوذة هذا الدابه وصاحبها
وموضعها ومرعاها وسائر ماله من الکراع والدافع من الرهامة وسة
والعلین العامة من السماء والهوام ومن کل اذیة وبلاسة من التهود
والدهور والردة والغرق والحرق والوباع ومدرك الشفاع بالعقد العظمة
وبالاسماء الاولیة العلیة من عین الجن والانس اجمعین بسم الله رب العالمین
بسم الله عالم السر والخفی بسم الله الاعلی باسما الکبری فی رادق علم الله

ماہ رخسار او، سیمین تن	آشکارا جزو چوگل بہ چمن
دل ملا دل سے اور زبان سے زبان	ہوگیا خوب اسکا راحت جا…
کردیا اوس کا لوح دل منقوش	اوس کے دل سے اٹھائے سب…
آنکھیں تھیں بچشہ اور دل بیدار	خاموشی لب پہ اور زبان…
تھی ہدایت یہی کہ پڑھ یہ دعا	گرا وسے جاکے دم کہ پائے…
ہوچکا اس طرح وہ جب تعلیم	کھل گئی آنکھ کرتے ہی تسلی…
خواب کا اوس کے یہ نتیجہ تھا	یاد اوس کو وہی وظیفہ…
جاگیا اوسپہ اس دعا کو دم	آیا دوبارہ اوس کے دم میں…
قدرت کاملہ سے کب ہے دور	لاسکے مردے کو پھیر از لب…
ہے یہ آیت لکھا ہے جسکا بیان	ہم دعا ہم دوا سبے در ما…

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الْعِلَّةُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِعَـ…
عَظَمَةِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰ…
بلا الہ الا اللہ وبما جری بہ العلم من عند اللہ وبلا حول ولا قو…
الا باللہ الا انصرفت

یک حائل ہے اور پے عاقل	نفع جس سے ہے سوطرح حاص…
چشم بد کا اثر نہ اس سے ہو	سحر کا بھی خطرہ اس سے…
باندھے گردن میں کرکے گر تحریر	ہوئے فارس فرس بھی دل…

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ وَاُعِيْذُ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ الْمَعْرُ…
بِكَذَا وَكَذَا سَائِرَ دَوَابِّهِ مِنَ الْخَيْلِ مِنْ اَدْهَمِهَا وَاَشْقَرِ…

بر تسخیر اور حفاظت تمام ... آئے دونون کے واسطے یہ کام
گھوڑے کے حق مین جو سفید ملا ... پایا مین نے جہان جہان سے لکھا
بر تعلیم کر دیا ... اور عمل کے لیے یہ کی تسخیر
کہتے ہین جب دواب کو تو لے ... ناصیہ پر یہ اوسکے دم کر دے
رہے جب تک کرے وفاداری ... ہو مسرت فزون ہو یا کاری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ
اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان وما لم یشا لم یکن

جب سواری کا ہو ترا آہنگ ... اور قربان پذیر ہو نہ ترنگ
دونون کانون مین اوس کے پڑھ یہ دعا ... جان و دل سے وہ رام ہو تیرا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ الذی ھدٰنا لھذا
وما کنا لنھتدی لولا ان ھدٰنا اللہ سبحان الذی سخر لنا ھذا وما کنا لہ مقرنین

یا کہ دم کر یہ کان مین اوس کے ... تا اطاعت مین ہو فرس تیرے
ہے یہ تسخیر کی دعا اے جان ... سچ ایمان آیت قرآن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اولم یروا انا خلقنا لھم مما عملت ایدینا
انعاما فھم لھا مالکون وذللناھا لھم فمنھا رکوبھم ومنھا یاکلون ۝

اب دعای حفاظت اے ہمدم ... جس سند سے کہ مین نے پائی رقم
بے کم و کاست اوسکی ہے تحریر ... تھا کسی کا فرس بہت دلگیر
تا جز آیا دوا کے کرنے سے ... تھا یقین دل مین اوسکے مرنے
اس تفکر مین سو گیا بے ریب ... نظر آئے اوسے رجال الغیب

سات گولی بنا لے پھر اوس کی اور کھلا اوس کو روز یک گولی
اور کھلا نے کا اوسکے ہو معمول صبحدم اور تو بجا سے بھول

اکیسوین فصل انواع درد اور اوسکے علاج کے بیان مین

دست دیا شانہ یا کہ ہو پہلو یا سے جب درد منزل اوسکو تو
گر نظر اوس کی تو علامت پر زہر باد اور یا ہو شے دیگر
گر ہو زہر باد کی تدبیر تاکہ جلدی ہو دور بے تاخیر
گاے کا مسکہ اور نمک یک جا موضع درد پر مل لے دانا
ایک ہفتہ مل اوس کو صبح و شام تاکہ خوبی سے اوس کو ہو آرام
یا منگا زرد چوب و روغن تل شیر بھی اوسمین کچھ ملا اید ل
تیل مین پھر ملا کے دونون چیز کرلے روغن کو صاف با تمیز
اوسی روغن کو لے بہ قدر ضرور اور مالش کر اوس کی با دستور
یا کہ صابن منگا لے اور پھیلا اور ہلدی منگا لے لے دانا
ایک ہفتہ مل اوس کو صبح و شام تاکہ خوبی سے اوس کو ہو آرام
لے مساوی تو سب کو پیس اُس کو کر اوسی کا ضماد مشفق ہو
تا نکالے وہ درد کی بنیاد کرے مسرور اوس کو اور دلشاد

باب چارم ہے با نشان بدیع جسکے قائل ہین سب شریف و وضیع

ہے منزہ کلام ربانی واقع ہر بلا سے جسمانی
بھاگے شیطان اسکی برکت سے ہو گذر دیو کا نہ ہیبت سے
مشکل آسان سب طرح کی ہو ہو لے تسکین درد سے دل کو

پس منگا لے گلوے اور اسگند — اور ساجی نمک بھی ای دلبند
پیش پیشاب مین نکرنا خیبر — کردے پھر اوسکے لیپ کی تدبیر
سر و گردن سے تا بناخن پا — ہو جو آماس کرنہ واویلا
کر کے چولائی اور انگرمی کا — برگ افشردہ اوسکا شیرہ لا
اور نمک ساجی اور روغن تلی — کر کے مخلوط سب کو کریک دل
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار — کردے اوسکا ضماد بے تکرار
نیک لکھتا ہے داغ کا دینا — اس سے افضل ہے فصد کا لینا
اور عمل ہو ضماد کا بہتر — ہر لیال و نہار شام و سحر

بیسوین فصل تاب تلی اور اوس کے علاج کے بیان مین

کسی گھوڑے کے گر پڑے تلی — اوس سے ہو جاوے پیٹ مین سبگی
ہے علامات کا یہ اوسکے نشان — ہو سفید آنکھ تالو اور زبان
فرج و مقعد ہو اس طرح پر آب — جس سے سنگ ستارہ لائی حجاب
بیٹھے ہو جاے جلد افشانی — دیکھ حیرت مین جس سے ہو بانی
کثرت فازہ سے رہے مضطر — خاطر افسردہ بخت برا اختر
داغ سینہ کا اور بغل کا داغ — ہوے پیوند شاخ صحت باغ
داغ سینہ مین ہون بیے حرمان — اور بغل مین ہون پانچ پانچ ایجان
اور بنا کر کھلایہ اوس کو دوا — تاکہ ہو دور رنج و غم اوس کا
بول منگوا لے سی دشش درہم — آنولہ بھی مگر نہ اوس سے کم
کوٹ دونون کو چھان کریک جا — سیر بھر گڑ لے اور اس مین ملا

چھان کرپاتی وہ ہے جس مقدار	آدھا اوس کو پلادے اسے ہش
اور آدھے سے اوس کو حقنہ کر	اس عمل کا لکھا حریق اجب

انیسوین فصل اقسام اورام اور اُس کے علاج کے بیان مین

تن کے آماس کی ہے کچھ علت	سن لے تفصیل اوس کی بوقـ
ایک ہے باد دوسرا بلغم	تلخہ ہے تیسرا سریع الد
جب وہ تینون ہون مختلط باہم	علت چارمی ہے مستحکـ
گذرے محنت وہ جسکے دلپر شاق	حرقت دم سے ہووے وہ ناچار
ورم اُس سے ہو سربسر پیدا	تن مین ہون خون سوختہ اور
علت پنجمین کا ہے وہ نشان	جس کے باعث ہے اُسکو آہ وو
وانہ دانہ ہون جب بدپنہ نمود	پاکر تن پر ہوا وس کے ریش
اس سے آماس ہو اگر پیدا	قسم ششم ہو اوسکی علت
جبکہ معلوم ہو ورم تجھکو	چھوٹنے مین سرو زم ای خوش
خلط بادی سے اسکا ہو آغاز	رفتہ رفتہ اسے کرے نا سا
تلخہ ہو یا کہ دوسری علت	اس مین سختی ہوا ور ہو حد سـ
پختگی پر وہ جلد ہو مائل	اُسکی تدبیر کر کہ ہو زائل
پانی مٹی منگا لے اور سابھر	اور زیرہ سیاہ لے و
ساتھ پانی کے پیس تو اوس کو	اور کر اوس کا ضماد صحت
اور جو ہووے مقام وان رگ کا	کردے تدبیر فصد کی اوس
اور جو ہووے مقام وان رگ کا	کردے دبی ہو یا کہ ہو بے

ایک دو دست اوسکو گر آوے	جلد آرام وہ فرس پاوے

تپ لرزہ

تپ کے جب ساتھ لرزہ ہووے پدید	ارب ہووے فرس کو اس سے شدید
پہلے ٹھنڈا بدن ہو بعد اس کے	گرم ہو جاوے اور لرزہ دے
موسے تن اوسکے ہون فراز ہم	لغزش اعضا مین ہو بدرد و الم
آنکھ دونون ہون سرخ کان گرم و سرد	کرے تدبیر اوس کی تو اے مرد
معتدل جا مین کر مقام اوس کا	ہو نہ فاقہ سوا نظام اوس کا
آشنا اوس کو کرکے فاقہ سے	ہو جو بیتاب گھاس سوکھی دے
تین دن متصل جو فاقہ ہو	نصف امراض کا ازالہ ہو
اور حقنہ کر اوس کا ای عاقل	جسطرح مین کہون ہو نہ غافل
یعنی لے دستور کا روغن	سر بسر چرب کردے اسکا تن
لے مقل اور کنگی تو یک بار	ہر دو ہموزن ماشہ چھ لے یار
تولہ تولہ چرائتہ پیپل	دو دو تولہ منگا پھر اے اکمل
کاسنی سونٹھ اور بنگ گلو	کھیرے ککڑی کا بیج اوس مین ہو
لے املتاس چار تولہ یار	اور گشنیز اوس کے ہم مقدار
تخم خرفہ بھی پانچ تولہ لا	اور اُس کے سوا یہ لے منگوا
ترپھلا با برنگ مرچ سیاہ	لے لے آدھ آدھ پاؤ ای ذیجاہ
پانچ آثار پانی لے ذیہوش	اوسی پانی مین کر دوا کو جوش
تیسرا حصہ جب رہے باقی	دیگدان سے اُتار ای ساقی

اور کیسہ ملائمت سے دیا — جای نرمی سے تا شکم مین دوا
ہے یہ ترکیب حقنہ لے دلبر — لکھ چکا جس طرح سے مین نوکر

بلغمی تپ اور اُسکی دوا کا بیان

ساتھ سردی کے بلغمی تپ ہو — خواب و جوز سے نہ کام ہو اور ک
اپنے تن سے تمام ہو سنگین — کھینچے خمیازہ اور رہے غمگین
خواب غالب رہے دہن سے کف — جاری ہردم ہو اور دم پر لقف
سونٹھ اور شیطرج گرچ اسگندھ — قسط شیرین منگالے اسے دلبند
نیم کی پتیان ہون اور دیودار — اور ایلوت اوس مین ملا لے ہشیار
اور وہ سہ سہ درم مساوی ہو — کوٹ باریک چھان لے اُس کو
پاؤ بھر شہد پاؤ بھر پانی — ایک حصہ دوا ملا ای جانی
اور کر اوس دوا کو اُس مین جوش — جوش لیکن خفیف ای ذیہوش
تین دن اس طرح سے کر تیار — لے کے ہر روز آب و شہد اسے یار
حصہ منقسم دوا کا ملا — ہر دم روز اوس فرس کو کھلا
تول کر یا کہ پتیان منگوا — برگ تنبول ہیسم کی یک جا
پاؤ بھر سب ہو اور پنج آثار — آب شیرین مین جوش کر یک بار
یک چارم رہے جب آب سبو — ایک کپڑے مین چھان اوس کو تو
اوسی پانی مین مونگ پختہ کر — نیم آثار سے ہو کمتر
چہ درم سونٹھ اور مرچ سیاہ — پیس باریک اوس کے کر ہمراہ
نیم آثار اوس مین شہد ملا — سب مرکب کر اور فرس کو کھلا

تشنگی ہو زیادہ آنکھین لال ل　　تن رہے گرم دل مین اضمحلال
منہ کو لٹکاوے اور ہووے ملول　　الغرض رات دن رہے مجہول
سرو پانی سے اوسکے اعضا دھو　　اور روغن سے چرب کر اُس کو
ہووے روغن ستور لے دانا　　مل بدن پر تمام سر تا پا
اور لے تین پاؤ آرد جو　　شہد بھی ایک پاؤ لے تک دو
پاؤ بھر ہو نبات لے ہمدم　　کر مرکب اوسے کھلا پیہم
کر کے تیار صبحدم لے یار　　ایک ہفتہ کھلا اسی مقدار
اور پلا سیر بھر شراب اوسکو　　پورے ہفتہ تلک کہ اچھا ہو
یا منگا کر تو پیپل اور مویز　　اور تخم انار با تمیز
وزن اوسکے ہر ایک نو درہم　　نو درم شہد اوس مین لے ہمدم
پاؤ بھر ہو نبات لے ہشیار　　سب کو مخلوط کر کھلا یک بار
صبحدم پاسے ایک ہفتہ روز　　تاکہ ہوجاے دور اس کا سوز
اور ضرورت سمجھ تو حقنہ کر　　گریہ تدبیر اور ہو مضطر

حقنہ کرنے کی ترکیب

حقنہ کرنے کی ہے یہی تدبیر　　سیکھ لے اوس کو تو ہو دل گیر
سیر بھر دودھ سیر بھر روغن　　پاؤ بھر شہد و قند لے پُر فن
کر کے مخلوط سب کو بادستور　　کر دے حقنہ جو تجکو ہو منظور
چرم کا ایک پہلے کیسہ بنا　　نائزہ ایک اوس کے منہ مین لگا
اور کیسہ مین اوس دوا کو بھر　　نائزہ منہ مین ساغری کے دھر

احترازاس مسہل سے ہے بہتر محترزاس سے ہو تو اسے مستہ

گرگری کی ساتوین قسم کا بیان

درد قولنج جس سے کے پیدا ہو
ہووے سختی کے ساتھ بول و براز
ہو قراقر کے ساتھ پھولا پیٹ
کرکے ہلچال مہرۂ غوطہ
دمبدم ہو جب اوسکو شدت درد
داغ دینے سے ہو مقرر دور
داغ دینے مین گر تامل ہو
نیج منگا اور سعد اور گیرد
وزن لینا مساوی چار درم
سیر بھر لے شراب پوری تول
نال مین بھر پلا تنگا در کو
یا کہ دو سیر شیر لے مرد
گنگنا کرکے تو پلا اوس کو
دست آنے مین ہو اگر تاخیر
بعد مسہل کے ہو فرس خوشحال

قسم ہفتم وہ گرگری کا ہو
بلکہ مسدود ہوکرے ناساز
جاے بیہوش ہوکے ہر دو لیٹ
کھائین کیسہ مین ہر گھڑی غوطہ
لال چہرہ ہو گاہ گاہے زرد
داغ سے اوسکا ہووے رفع فتور
کیون دواکا نہ پھر تحمل ہو
ہینگ اور یا برنگ ای خر شتخو
رکر گیڑ چھان شب کو بیش و کم
اور وہ سارا سفوف اسمین گھول
رکھ لے معمول جبتک اچھا ہو
نیم آثار اور روغن زرد
دست آئے جو اوس کو تو خوش
دوسری بار کرو ہی تدبیر
اُترے تن سے تمام اُسکے بال

اٹھارھوین فصل تپ دلزہ کی بیماری اور اوس کی دوا کا بیان

اوسکی تدبیر کا نہین امکان | آختہ کرنے کے سوا پہچان
آختہ کرنے سے ملے صحت | ورنہ افزودہ روز ہو علت
آنت کرلے نہ جب تلک اندر | آختہ کرنے کا ارادہ نہ کر
انگلیون سے دبادیا اوس کو | ریل اندر کو تا وہ اندر ہو
آنت سے ہووین فوطہ جب خالی | آختہ کر اوسے بہ خوشنما سے
آنت سے جب تلک نہ خالی ہو | وے نہ ایذا کچھ اوسکے فوطہ کو

کرکری کی چھٹی قسم کا بیان

ایک ہے کرکری کا یہ آثار | قسم ششم دیا ہے جس کو شمار
ہو علامت نہ جو لکھی اوپر | اوٹھے بیٹھے بہت وہ ہو مضطر
اوس کو سدہ کا جان لے تو خلل | اور اوس کے لیے یہ کردے عمل
پاے کلی منگا کے بکری کے | آنچ پر تو پکالے لکڑی سکے
جبکہ گل کرکے وہ ہریسہ ہو | خوب سا اوس کو چھان ای خوشخو
پانی وس سیر سے نہووے کم | گاڑھا گاڑھا پلادے ای ہمدم
یا کہ منگوا کے نرکچور ای جان | پاؤ بھر وزن مین کچلکر چھان
نصف اوسکا لے سونٹھ کا آٹا | کر مرکب فقط یہ دو اجزا
آدھا دیا سحر کو آدھا شام | جب تلک اچھا ہو یہی کر کام
کہتے ہین اوس کو آزمایا ہے | مین نے اک آشنا سے پایا ہے
ساغری مین جو ڈالتے ہین ہاتھ | لید کے کھینچنے کو گھی کے ساتھ
کرین اکثر فرس کو وہ ضائع | اونکی ہووے دوا نہ کچھ نافع

کوئی ڈابھ وہ کھا گیا اے یار — جس سے ملتا ہے دم کو سو سو بار
اُسکی آنتون مین اونسے کی ہی گرفت — سدہ ہونیکا بھی نہین ہے شگفت
دودھ منگوا لے سیر بھرا یرد — اور منگا اوس کا لفصف وغن زرد
دونون کر آس اور کچھ نہ ملا — نال مین بھر کے شیر گرم پلا

کرکری کی چوتھی قسم کا بیان

قسم چارم ہے یاد کا پینا — منحصر اوسپہ اُسکا ہے جینا
شب بتیا کرو وہ ہونٹھ ملتا ہے — باد بی پی کے راہ چلتا ہے
اپنی عادت وہ جبکہ جاے بھول — دم کرے لوٹے اور ہووے ملول
مُنہ کی مسدود جبکہ ہو حرکت — آگرے سر پہ اوس کے شوناست
پاک تالو مین گڑ کی چکھی دے — یا چرٹھا اوسکے مُنہ مین ڈھانٹی دے
ڈھانٹی ہو چوب سنم کی بہتر — لیک وہ چوب ہو جو تازہ و تر
کرکے بریان سہاگہ اور ملا — پانی شیرین دگڑ ملا کے کھلا
ہو نہ چھ ماشے سے سہاگہ کم — پاؤ بھر پانی اوس مین لے ہمدم
گڑ بھی ہے آدھ پاؤ بس کافی — اور دعا کر کہ ہو خدا شافی

کرکری کی پانچوین قسم کا بیان

قسم پنجم وہ ہے کہ اُترے آنت — سُن دوا یار آس کی پین خواہت
لوٹے پوٹے اگر بہت مرکب — اور نہ آوے سمجھ مین اوسکا ڈھب
ہو ورم فوطون پر اگر اوس کے — گرم ہون طور ہون نہ نرمی کے
اوس کے فوطون مین کچھ نہین ہے شک — گر گیا ہے ملول ردوہ تک

مونٹھ منگوالے اور دود چراغ — وزن مین سب مساوی ہو. بیداغ
کراوے بول گاسے مین مسحوق — یک فتیلہ بنا لے اسے معشوق
ساغری و قضیب مین اوس کے — رکھ فتیلہ کو ایک حکمت سے
یا نمک سنگ اور پیپل لے — نیم کی چھال بھی منگا کردے
مونٹھ منگوالے اور منگا شرشف — اور منگا تیل تل کا اسے اشرف
کرکے حل تیل مین وہ سب اجزا — بھر کے اوس کو نلی مین کر یک جا
حسب معمول اوس کے حقنہ کر — ہو سکے پائے دوا نہ کچھ ابتر
اک مجرب ہے اور بھی ترکیب — جس سے حاصل ہو اوس کو نفع عجیب
سونٹھ دو بھر ہو اور قند سیاہ — چار ماشہ لے ہینگ لے ذی جاہ
کوٹ کر تینون جز کو کر یک جا — اور غلولہ بنا فرس کو کھلا
کیا کہون فائزہ رہے کب تک — لید جبتک نہو رہے تب تک
یا کہ منگوالے فیل نر کی لید — اور سائیس سے یہ کرتا کید
چھیل لائے وہ چھال پیپل کی — ساتھ پانی کے جوش کر جلدی
وزن پانی کا ہووے شش آثار — آدھا باقی رہے تب اُسکو آتار
سرد کر اوس کو اور فرس کو پلا — نال مین بھر کے پائے تا وہ شفا
پائے تنبا کو پینے کا ہمدم — اور کھلادے فرس کو تو اُسدم
ہے یہ ترکیب سب کی سب بہتر — چاہیے دل جس کو کر نہ مضطر

کرکری کی تیسری قسم کا بیان

لوٹ کر دم کو جب مڑوڑے بور — خلط ثالث کا اسپ ہووے زور

بستہ کرتا ہو سے بار قطرت — تا نکلنے مین ہو نہ کچھ دقت
یا فتیلہ بنا کے شورہ کا — اوس کے رکھ تا نزہ مین اے دانا
اور جو مادہ کا پائے تو یہ حال — فرج مین اُسکے اک بتاشہ ڈال
چاب کر منہ سے بیر کی بتی — فرج مین اُس کے ڈال تو جلدی
یا کہ صابن کا اوس کو شافہ کر — کرنے مین ممتحن اوسے اکثر
ناک مین تو پلادے کڑوا تیل — تیل خالص نہو کچھ اوس مین میل
یا کہ جون سر سے چن لے تو دو چار — اوس کے کانون مین ڈالدے اکبار
جبکہ اس سے نہوئے آرام — رائی منگوالے اور کر یہ کام
پیس پانی کے ساتھ اور لے کر — کردے اُس کا ضماد فوطون پر
ایک لوٹے مین بھر کے لے پانی — پاس جا سائغی کے اے جانی
پانی لوٹے سے تو زمین پہ ڈال — منہ سے سیٹی بجا کہ وہ فی الحال
ایک اشارے کے ساتھ ڈالی بول — جی سے نکلے تمام اوس کے ہول
متواتر کرے جو یہ تدبیر — کرے پیشاب وہ بلا تاخیر

گرگری کی قسم ثانی کا بیان

قسم ثانی کا ہے مگر یہ طور — بند کرتا ہے وہ براز ستور
دمبدم لوٹے اور بغل جھانکے — لید باہر نہووے مقعد سے
لید کے ساتھ بند ہو پیشاب — ہووے درد شکم سے وہ بیتاب
اُٹھ سکے تھان سے نہ وہ جلدی — اُسکی گاؤزبان پہ ہو خشکی
ہے دوا اسکے واسطے اکمل — تخم خردل سپند اور پیپل

ادویہ را در جامہ کنند … قبل … اللغات …

ترشی دندان اور خشکی زبان کا علاج

کاہ ودانہ سے جس کو منفرت ہو ۔ یعنے کہانے سے اوسکو نجست ہو
کرے خواہش مگروہ کہا نہ سکے ۔ گھاس اُٹھائے مگر چبا نہ سکے
دانت اوسکے ترش ہون یا اجھڑ ۔ یا زبان کی ہے خشکی سے مضطر
مُنہہ سے باہر نکال اوسکی زبان ۔ دیکھ لے اوسکو اور کر درمان
چھیل منگوا کنیر کی توچھال ۔ کوٹ باریک شہد اوس مین ڈال
گولیان باندھ لیمو کے مقدار ۔ ایک گولی کھلا بوقت نہار
چاردن متصل کھلا اسکو ۔ خشکی وترش تاکہ زائل ہو
اور جو انجیر ہو کرو ہی ترکیب ۔ باب سوم مین کی ہے جو تادیب

سترھوین فصل کرکری کے اقسام اور اُسکے علاج کا بیان

قسم ہین سات کرکری کی یار ۔ اوسکی تفصیل کا ہے یان سے شمار
اوس کے اسباب سے کرون آگاہ ۔ اور علامات کی بتاؤن راہ
قسم ہین مختلف دوا ہے جدا ۔ خلط کرنے مین پائے کیون نہ دغا
صرف دانش اوسی مین ہو در کار ۔ کب خطا پائے ہو جو دانش کار
ہونہ تحریر پر فقط نازان ۔ اسپ ادراک کو کرے تازان
قسم اول کی یان سے ہے تقریر ۔ اُسکے آثار کی فقط تحریر
وہ جو تنتا ہے دمبدم گھوڑا ۔ ہے مگر اوسکے بول کا توڑا
اپنے آلت کو مضطرب ہو کر ۔ لائے باہر کبھی کبھی اندر
پائے تو اس طرح جب اُسکا حال ۔ لال مرچ اوسکے ناژہ مین ڈال

تاکہ ہو جاے بند اوس کا وست — اور ہووے نہ وہ فریس دل حسنت

منھ سے خون بند کرنے کا علاج

خون کرتا ہو منھ اگر تھوڑا — خون زائد ہو یا کہ ہو تھوڑا
ہے مجرب علاج اک اس کا — چھال جامن کی لے منگا دانا
خشک سایہ مین کرکے کر باریک — ہو چکے جب کہ اسطرح وہ ٹھیک
تین بیضہ کی تو سفیدی لے — اک کف دست اوسکو اسمین د
اک غلولہ بناکے اوس کو کھلا — تاکہ ہو جاوے اسکی دور بلا
روز تیار اوس کو کر لینا — ایک ہفتہ تلک اسے دینا
ہو ضرورت اگر تو اور کھلا — اک دو ہفتہ برابر اوس کو بنا
صبحدم اس کو دینا بہتر ہے — اور کھلانا نہار خوشتر ہے

ناک سے خون بند کرنیکا علاج

خون گرے ناک سے اگر ناگاہ — بند کرنے کی اوسکے ہے یہ راہ
شاخ آہو وگاؤمیش لے یار — سوختہ کرنا عطر بس اک بار
رکھ نلی مین اوسے یہ قدر ضرور — ناک مین اس کے پھونک ہو جاوے
یا دوا ہے اک اور ای خوشخو — آئے گر دل مین تیرے کر اوس
چھ درم بول آدمی کا لے — اوسکے ہموزن نیل تل کا دے
دونون کر آس اور نلی مین بھر — پھوک دے اسکی ناک کے اندر
بے تکلف محض ہے یہ ترکیب — یہ سراسر ہے اس مین نفع عجیب
گاہی کا سکہ سر پر مل اکثر — فصد اطراف سینہ ہو بہتر

ـئے دیوانگی ہین اُس کا مزاج
یہ بنا کر کھلا تو اُس کو علاج

لوزہ سیر و بیخ باد بجان
اور اجوائن لے عظیم الشان

ور نمک سپیدہ اور تخم پلاس
بیخ سینٹھر کی لے نہ کرو سواس

دہر اک نو درم ہے اور گلقند
پاؤ بھر پورا تول لے دل بند

دوے اُس مین دہی بھی نیم آثار
کوٹ اور چھان سب دوا ای یار

رکے مخلوط یک دگر باہم
تین دن تک کھلا کہ ہوے عم

سوگنڈی کا علاج

زد بخود ہووے گر فرس لاغر
فربہی کا اثر نہو تن پر

نکھ بھی مائل سفیدی ہو
رہے دائم غنودگی اُس کو

دینا جلاب اُس کو ہوے ضرور
ہو صفائی سے معدہ کی مسرور

ر دچوب اور سون مکھی لے
اور سوا اوس کے لوٹا بجی لے

لے ہر اک چار تولہ تول اوس کو
تین تولہ پلاس پاپڑہ ہو

وٹ باریک شہد لے کر سان
تین گولی فقط بنا ایجان

رکے موقوف رات ای دلبر
ایک گولی کھلا دے وقت سحر

بعد ساعت کے اوسکو ای ذی شرم
ایک دو بار دے دے پانی گرم

دست آنے مین ہو اگر تاخیر
صبح دم گولی دوسری ای پیر

اوس کو جا کر کھلا نہ کرا ہلاس
تاکہ آجای دست بے وسواس

ور جو آجاے کاش دست ازاد
سرد پانی مین سونٹھ لے اوستاد

وٹ کر گولی باندھ ہم مقدار
ایک نیمو کے اور کھلا یک بار

سولھوین فصل صرع دیوانگی سوگندگی وغیرہ کے علاج کے بیان مین

ہے مقرر صرع مرض اک عجب
اوس کی پہچان کا یہی ہے نشان
جبکہ دیکھے فرس کا تو یہ رنگ
کرکے سایہ مین خشک اُس کو بک
سونٹھ لوبان تولہ تولہ لا
دودھ مین پیس سونٹھ اور لوبان
تل کا یا تیل لے کے دانشمند
دونون مخلوط کرکے قدر ضرور
اور پلانے کے واسطے تولہ
اور کیترا چرائتہ منگوا
وزن مین ہو ہر ایک تولہ دو
پانی اس مین فقط ہو دو آثار
چھان کپڑے مین اور آب زلال
چار دن اس طرح بنا کر دے
اور عدہ جو ہووے ای ذی ہوش
داغ دے اُس کو تاکہ ہو زائل

موت کا سامنا نہین ہے تعجب
بوٹے ٹپکے گرے فرس ایجا
بلی لوٹن منگا کے کر یہ ڈھنگ
ناس دے اُس کی اور اسمین چو
تولہ دس دودھ گاے کا
اور اسی کا عطوس کرا ئے جا
عرق لیمو مین دے کے قطرہ چ
اور دے ناس اُس کی با دستو
کائی اور سونٹھ برگ نیم اک
تیج حنظل منگا کے اوس مین
کرکے جوکوب جوش دے اُس
جب چہارم رہے تب اوسکو
شام ہوتے اوسے پلا فی الحا
تا مرض اوس کا دو فنا کر دے
ہوگئے مین دیا بزید دو گو
اور اُس کے سبب نہو گھا

دیوانگی کا علاج

خود بخود کاٹے گر کوئی مرکب
دست و پا اپنا یا کہ سینہ و لب

نمک سنگ اک چھٹانک منگا — نودرم پپیل اوس مین اور ملا
وبھر تازہ خون بکری کا — کرلے مخلوط اور فرس کو کھلا
ضد بھی ہے مفید بے کینہ — ہووے دنبال چشم یا سینہ
فقط دونون بائین کردے طے — یا کہ ہو آخر الدولہ اسکے

بوغمہ کا علاج

ب پسینہ فرس کے ہوجاری — زندگی اُسکو ہوگی دشواری
ہو پسینہ سے یک روان دریا — ہووے غرق عرق وہ سرتاپا
وغمہ ہے ولے بخوف و خطر — نام لیتے نہین ہین سوداگر
جذب کرتی نہین دوا اُس کو — کام آتی نہین دعا اُس کو
غیر ازین اور کچھ نہین تدبیر — کاش کے یہ دوا کرے تاثیر
یعنے راکھ آدین کی منگا جلدی — اور ملنے مین کر جوا مردی
ہو نہ جبتک کہ خشک اُس کا عرق — راکھ ملنے مین کرنہ کچھ بھی فرق
لتے ملتے ہو گر لپینا بند — نہ تردد کر اور ہو خرسند
یاکہ دوگل وے اُسکے تارک پر — ٹھیک دونون ہون کان کے اندر
یاکہ صبح آدھ پاؤ اور ہرتال — یک ٹکہ بھر منگا کے اوس مین ڈال
اور عاقرقرحا چھٹانک بھر لے یار — لے کر بھر لے شراب بے تکرار
پمیس سب کو شراب مین یکجا — ہوسکے جسطرح فرس کو کھلا
کیا عجب ہے اگر خدائے کریم — رحم کردے وہ ہے غفور و رحیم
ایک چلہ نہ اوس کو دے دانا — دیکھ دانہ نہ ہو گو وہ دیوانہ

گوشت گیدڑ کا یا گلہری کا
اور ہے اُسکے کھانے کی ترکیب
گھونٹیا اوسے دوا کے سوا
باندھا اوس جگہ اُسے لے کر
بند ہو جاسے جب کہ مُنہ اُس کا
حیض کی گدیان منگا دس پانچ
قید پانے کی کیا لکھون لے یار
بس کفایت ہے اس قدر پانی
جبکہ مقدار سے رہے باقی
گدیان کرکے سب وہ افسردہ
ناک سے اُس کے وہ پلا پانی
پاکہ دو سیر گوشت بکری کا
جبکہ دو سیر اوس کی ہو مقدار
کوٹ باریک دونون کریک جا
کرکے اک حصہ روز جوش ایجان
پاکہ لے تل کا تیل نو در ہم
ہووے روغن ستور بے تکرار
جوش اِن سبکو کرکے پانی مین
اُسی پانی کو یار اوس کو پلا

ہے مقرر مفید اوس کو لکھا
ہے وہی جس طرح سے کی تادیب
پاسے وہ پورے بیس دن فاقا
کرسکے جس جگہ ہوا نہ گذر
ہے تردد کی اُس مین بیشک جا
رکھ اُسے دیگدان مین اور کر آنچ
تیری دانائی اُس مین ہے درکار
کھینچے اوس کا اثر آسانی
اک چارم اوتارا سے ساقی
نال مین بھر لے آب تفت خوردہ
دفعہ دفعہ بنو پریشانے
ہو جو بکری سیاہ سرتاپا
ہینگ بھی پاؤ بھر منگا اے یار
سات حصہ کر اُس کو لے دانا
پانی اوس کا پلا پلے درمان
چربے نر بھی سیر بھر ہمدم
تول مین پورا پاؤ بھر لے یار
فرق کرنا نہ کار روانے مین
اور یہی لوٹ پھیر کر سیوا

رہے پانی سے ٹاٹ دائم تر	گولیان زہر کی کھلا بے درد

فصل پندرھوین بوغمہ اور قیصر زدہ کے علاج کے بیان مین

مارے گر چاندنی کوئی گھوڑا	جان کا اُس کے رخصتی کوڑا
جو قیصر زدہ ہے اک طوفان	آنکھین دونون ہون منقلب ایمان
ہو تشنج تمام سر تا پا	اور بے حس ہو جسم تختہ سا
آب ودانہ سے اُس کو نفرت ہو	منھ ہلانے مین اُس کو دقت ہو
یہ بھی اک باد کا ہے قسم ایجان	دم مین کرتا ہے کچھ کا کچھ سامان
منھ کھلا جب تلک رہے اُس کا	نفع بخشے دوا جو چاہے خدا
نوجوان ایک مرغ کو ذبح	رکھ مسلم اوسے نہ کر مجروح
دونون پانون اور پر فقط کر دور	پھر اُسے کیجوش کر بہ قدر ضرور
کوٹ ہاون مین اُس کو جیسا ہے	علت اوس مین ہے یا مصفا ہے
پاؤ آثار مرچ کالی لے	کرکے باریک اُس کو اُسمین دے
اور خالص شراب لے منگوا	تول بھرپوری سیر بھر شیدا
دے مہلہ بھی اوس مین قدر ضرور	کر مرکب تو سب کو با دستور
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار	پھر کھلانے مین اُسکے کیا تکرار
پانی دینا تو گرم ایک ہی دم	دینا ہرگز نہ سرد ای ہمدم
یا منگا ایک چپکلی لے یار	کاٹ کر ہاتھ پانون دم یکبار
کوٹ ہاون مین اور ملا اُس کو	تھوڑے آٹے مین اور کھلا اُسکو
پنبۂ کہنہ لے کے دانشمند	کرکے کانون کا جون اُس کے بند

حکم رکھتا ہے یہ سفوف ای یار
پاکر خالص منگا کے روغن نیب
خشک چونا منگا سفوف بنا
خاک چونا کی پھر چھڑک اُسپر
یا مجرب ہے ایک اور دوا
ہے مجرب نہ کرکچھ اس مین شک
زندہ گرگٹ تو دس عدد منگوا
آہنی ظرف مین ہون روغن جوش
کرکے دونون جلاکے خاکستر
پھر اسے احتیاط سے رکھ لے
اور اُس کے سوا یہ ہے تدبیر
لحم خنزیر پاو بھر لے تول
کوٹ کر دونون اک جگہ کر لے
سہل و آسان ہے اک اور علاج
یعنے سرگین ماکیان منگوا
پاکر گرگٹ پکڑ منگا دو چار
سوختہ کر لے تیل مین ولبند
ہو اگر زخم پر طلا اوس کا
پاکہ بوسیدہ ٹاٹ کا ٹکڑا

اسکی تاثیر مین نہین تکرار
مل اوسی زخم پر باین ترکیب
زخم پر اوس کے پہلے تیل لگا
تا بتدریج ہووے دور مزور
کرکے تیار تو اُسی کو لگا
پاو بھر لے بھلاوہ اسے زیرک
تیل تل کا بھی سیر بھر پورا
اور گرگٹ بھلاوہ لے ذیوبش
ایک کپڑے مین چھان ای دلبر
ریش پر آسکے تو طلا کر دے
لکھتے ہین آزمودہ بے تزویر
اور سہاگہ چھٹانک منگوا مول
تین حصہ کر اور فرس کو دے
لائے نفرت اگرچہ اس سے مزلج
کرپیا پے بروے زخم طلا
کہنہ ہم کلان و قامت دار
کر لے مسحوق مسد بسر یک جند
بھر شہ درکار دوسری ہو دوا
ریش پر لے کے باندھ اور بھگا

دونون مخلوط کرکے کوٹ اس کو — تاکہ مل کر ہر ایک یک دل ہو
بیس دن اسطرح بنا کے کھلا — کیا عجب ہے کہ ہووے فضل خدا
صبحدم اوس کو پر کھلاے یار — تا اثر سے ہو اوس کے برخوردار
کچھ مہیلہ ملا کے یا ستو — روز مرہ کھلانا اسے خوشخو
یاکہ تو ہلدی پارہ پیپل سے — اسی ترکیب سے بنا کردے
یاکہ منگوا لے ہینگ روز کدام — کرکے بریان اسے بے انجام
صبحدم پہلے تو نہاری سے — ملکے ستو مین اس کو دلوا دے
پائے اکیس دن جو اک دام — کیون نہون اس فرس کو پھر آرام

سرن باد کا علاج

بڑھ گئے اک پانون جو فرس رکھے — وہ سرن باد کا مزہ چکھے
ہو مزہ کی جاپہ اس کا مقام — اسکے آتی نہین دوا کچھ کام
اک فقط داغ سے وہ اچھا ہو — جب تلک کہنگی نہو اس کو
کہنہ ہونے کے بعد بے تقریر — کام آتی نہین اوسے تدبیر

برساتی کا علاج

بسکہ برساتی ہے مرض مشہور — اس کی تشریح کچھ نہین ہے ضرور
جو اگن باد کا علاج ہوا — اوس کی خاطر بھی ہے مفید لکھا
بجز اس کا علاج ہے لینا — ایک چاپہ تلک اسے دینا
یاکہ ہلدی منگا لے اور گھوڑ بچ — اور منگوا لے کچھ پرانی گچ
یوک ہموزن کرکے تو کچھ شک — زخم پر بار بار اوس کے چھڑک

سب کو مخلوط ایک جگہ کر لے — شل راتب فرس کو کھلوا دے
بیس دن تک فرس کو یونہین کھلا — ہے مجرب سند سے اس کو لکھا
یاکہ نبوا کے چار روغن دے — تیل سرسون کا اور صابن لے
گاے کا گھی لے اور چرب منگا — دو دو آثار وزن مین پورا
روغن اور چرب تیل لے خوشنخو — چرب کر لے تمام تر اوس کو
تھوڑا تھوڑا پھر اوس مین صابن دے — اور مخلوط کر لے اکھنچے سے
جبکہ مل کر وہ خاک ہو تیار — ایک باسن مین رکھ اوٹھا ای یا
پاؤ بھر لے کے روز اس مین سے — جو کے آٹے مین مل کے کھلوا د
اور ٹکا بھر منگا کے تو سیماب — نیم آثار گھی مگر بے آب
کتھ پپڑیا اور بول اور کا فوز — کر کے باریک سب کو باوستو
گھی کے ہمراہ پھر اوسے حل کر — ایک دل جب تلک نہو دلہ
ریش پہ ہر جگہ گر اوس کے طلا — تاکہ ہو در دکی یہ اوس کے دو
تیسرے دن لگا کے مٹی زرد — نرم ہاتھون سے دہووے موضع د

جھنک باد کا علاج

ہے جھنک باد اک مرض بادی — دست و پاکی ہو جس سے برباد
یا اوٹھا کر فرس چلے مترل — یا زمین پر ٹیک کے بنیش دف
یاکہ انداز اُسکا ہو ہسیم دم — پانون گھستا چلے قدم بہ قد
جب علاج اُس کا ہو تجھے درکار — مین بتاؤن سو کر دوا تیتا
یعنی دو دو ام تول لہسن لے — اور دو دو ام اس مین پارہ دس

چل کے موضع پر اوس دہی کو مل	تین دن مین وہ تاکہ ہو اکمل
روز سوم منگا کے پتے زرد	مل فرس کے بدن پہ ہو بیدرد
آب خالص کے ساتھ اوسکو دھو	روز چارم فقط یہ حکمت ہو
ملاکر دہی مین کچھ کھاری	دھووے اوسکا بدن بہ عیاری
تین دن مین مرض وہ یون کم ہو	مہر سے جیسے دفع شبنم ہو
پاو بھر تیل بینل پیسہ بھر	تیل کڑوا ہو لیکن اے دلبر
اوسی روغن مین تیل کو کر حل	اور بدن پر تمام اوس کے مل
بعد یکپاس پھر اوسے دھووے	چکنی مٹی لگا کے پانی سے
فصل گرما مین ہووے پانی سرد	اور سرما مین گرم اے پردرد
خارش اور چل ہو دونون اس سے دور	ہے یہ نسخہ عجیب پر دستور

اگن باہ کا علاج

ہو اگن باد جس فرس کو عیان	ابتری کا ہے اسکے وہ سامان
ہو اگن باد کا یہی دستور	تن سے اپنے رہے فرس معذور
ہو سکے بوسیدہ سارے تن سے جدا	جا بجا اوس کا بال اور چمڑا
شکل معیوب وہ کرے پیدا	جسطرح سوختہ ہو آتش کا
خون فاسد سے ہو مرض یہ پدید	فصد ہاتھون کی ہووے اوسکی مفید
بعد اوس کے علاج کی تنظیم	کرے بیطار جس طرح تعلیم
یعنی منگوا کے نیم کا پتا	چاول اس مین پکا کے کر ٹھنڈا
اور دہی بھی منگا کے کر تیار	تینون ہم وزن ہووے نم اتار

سے منگا اوس کو اور گڑ تھوڑا
یا منگا کر چھٹانک مرچ سیاہ
دونون باریک پیس کر باہم
روز کرنا تو اس طرح تیار

کرکے مخلوط اور فرس کو کھلا
اور گیرو اوسی قدر ہمراہ
تین دن تک کھلا کہ ہو بے غم
اور کھلانا اوسے اسی مقدار

خارش اور چل کا علاج

گر فرس کے بدن مین خارش ہو
آب یا قلقند شبینہ کا
یا کہ باروت کچھ دہی مین گھول
یا کہ صابن منگا تو قدر مقدر
کوٹ دونون کو پہلے کر مخلوط
پوٹلی باندھ اوسکی لے اکمل
پانی دے دیکھے غسل اسکو دے
یا کہ تازی منگا لے دانشمند
سر سے لے تا قدم برابر مل
خشک جبتک ہون بدن کی دوا
آدمی کے لیے بھی ہے اکسیر
اسکو مین نے بھی آزمایا ہے
اور فقط چل جو ہو تو بد الخبیر
اور منگا کے دوغ ترش ای یار

باسی پانی سے خوب اس کو دھو
لے کے دھلوا دے سرتاپا اسکو
بے تکلف مل اور نہ تو کچھ بول
اور اسکی چہ تھائی کر نمک معمور
پھر کسی پارچہ مین کر مربوط
اور اسی سے بدن کو اسکے مل
مل اوسی پوٹلی کو اوپر سے
پر نہ تازی کو ہو وے سپیا قند
کر دو وقتہ اسی طرح سے غسل
باندھ گھوڑے کو آفتاب مین لا
لا کہ تدبیر کی یہ ہے تدبیر
نفع اس سے بہت اوٹھایا ہے
کرکے باریک اوسکو بے تقریر
اپنے ہاتھون سے تو ملا اکبار

رہے بیہوش غافل وکاہل
کاہ وداںہ سے ہو نہ وہ شامل

سیر بھر تل کا تیل بہر دوا
اور ایلوت دونون ساتھ منگا

لینا ایلوت تیل کا آدھا
کرنا دونون کو ایک مین یکجا

آگ پر پھر چڑہا وے دیکر جوش
خوب مالش کر اسکی لئے ذیہوش

رکھنا اوس کو ہوا سے تو محفوظ
ہو نہ محبوس یہ بھی ہو ملحوظ

ہے کھلانے کے واسطے اکمل
سیر بھر دودھ پاؤ بھر پیپل

یعنے پیپل کو پیپل دودھ مین ڈال
اور پلاوے فرس کو بھر کر نال

متصل تین دن اسے ای جان
صبحدم گر پلا تو پاوے امان

گج چرم کا علاج

گندگی لاسے جبکہ تن کا پوست
ہووے رخشندگی بھی یکسر سوخت

یعنی ہو جاسے جلد کا چمڑا
گندہ بے آب سربسر گہرا

اس طرح پر علاج کر اُس کا
تاکہ فضل خدا سے ہوا چھا

کاسنی بھیلا کا بجنی کشمیری
بیج بھی ہو اوس مین تیل تل کا بھی

کاسنی بھیلا اور بیج کو لے
دونون مخلوط کا بجنی مین کرلے

پھر اُسے رکھ بتال جنتر مین
کھینچ لے تیل ایک منتر مین

اور ملا تل کے تیل مین اوس کو
مل اُسی کو نہ جب تک اچھا ہو

اصل یہ چاہیے کہ پالے قرار
اوس مین باقی رہے نہ پھر آزار

پتی کا علاج

اچھلے پتی فرس گی گردن پر
کیچل ایک سانپ کی دلبر

سرد پانی چھڑک قضیب پہ لے　　لیپ خرما کی نیم کی کر دے

نیم کو جوش کر اسے دھو ڈال　　تاکہ اچھا ہو جلد بے اہمال

گھی کو یا دھو کے یک صد و یکبار　　ہے یہ مشہور نسخہ بے تکرار

کتھ بیڑیا ملا لے کچھ کافور　　بس اسی کو لگا کہ ہو مسرور

تیرھوین فصل دم اور اسکے متعلقات کا آزار اور اسکے علاج کی تدبیر

خارش دم کا اب سبب ایجان　　خون فاسد کا جمع ہونا جان

چھوٹے چھوٹے ہون دانہ دم مین نمود　　پھنسیون کا اڑے پھر اس سے دود

ہو جو اسکے علاج مین تاخیر　　کرم کھا جائین پوست بے تزویر

یک بیک بال یون گرین دم سے　　باد صرصر سے جس طرح پتے

ہڈیان جسقدر ہین دم مین نہان　　ہو جو بوسیدہ جرم ہو وین عیان

یہی بہتر ہے دل سے کرکے قصد　　لے سر دم کی اسکی پہلے فصد

دم کو سرسون کے تیل سے کر چرب　　نرم ہاتھون سے تا نہ پہنچے ضرب

اور منگوا کے سیر بھر خرما　　پاؤ بھر اور نیم کا پتا

کوٹ دونون کو ایک دل کر کے　　تین دن تو فرس کو کھلوا دے

یا کہ روغن بنا کے خارش کا　　حسب دستور اسپ زور لگا

چودھوین فصل مین ہے اسکا ذکر　　دیکھ آگے نہ اس جگہ کر فکر

چودھوین فصل خارش ادھ انگی انگن بادیتی برساتی کنج جرم کی علاج

نصف تن سے جو ہووے گھوڑا لنج　　ہووے بادی سے اسطرح کا کنج

ہو بتدریج خشک آدھا تن　　کھینچے خمیازہ دمبدم دم زن

گرتواس کی دوا بہ خوشحالی گرمرض سے ہوا ہے وہ خالی

فصد رانون کی اسکی پہلے لے قرب خصیہ کے رگ مین نشتر دے

کروے خصیہ کو چرب روغن سے گاہی کا بول اور روغن لے

اور نمک اسمین وسے اور اُسکو گلا آگ پر رکھ کے اوسکو جوش کھلا

کھول ہانڈی کا مُنھ بپھارہ دے اُترے وہ مہرہ تاکہ اوپر سے

کریہ ترکیب روز صبح و مسا اور منگا کر کھلایہ اوس کو دوا

تو ورم سے نہ ایلوا تھوڑا سینک پیپل تو اسپہ اور بڑھا

جزداور کل کا ربع ہو پیپل وزن مین ہینگ نہ درم اکل

ہو جواکھار نہ ورم اسے یار اور لہسن کا اک جوسے کا شمار

تو ورم تیل اس مین ہو تل کا کوٹ اور چھان لے یہ سب یکجا

ایک ہفتہ کھلاوے قسمت کر پانی دنیا ہو چاہ کا بہتر

ہینگ بریان دوامین ہین مربوط گرتو لہسن کو چھیل کر مخلوط

آب و دانہ کی ہو خبرداری اور دواکرنے مین بھی ہشیاری

دانہ اُس کو نہ دے دوا کے بعد اور سواری نہ لے دوا کے بعد

آلت کی بیماریکا علاج

ہووے آلت مین گھوڑ یکے پیدا گرمی کی خلط سے ورم تھوڑا

دانہ دانہ سے اسمین ہوئین تمام ہووے خارش سے مضطرب ناکام

ہو نہ عجلت سے اُسکی گر تدبیر کیڑے پڑ جائین اُس مین بے تاخیر

فصد لینا مفید ہو اوس کو پر رگ اندرون زانو ہو

کوٹ اور چھان لے مسادی تو — می مین اوس کو ملا کے ای خوشخو
سیر بھر سے نہووے سے کمز — نال مین بھر کے تو پلا یکسر
یا کہ منگوا کے گائے کا گوبر — تازہ تازہ تو مل دے خصیہ پر
تین دن تک مل اسپہ صبح وشام — تا ورم کار ہے نہ باقی نام

گرمی دانہ کا علاج

جس کے خصیہ پہ ہووین دانہ نمود — چرب روغن سے کر اسے نزدود
چھیل کر لا درخت نیم کی چھال — یا کہ کھربن کے لے منگا فی الحال
پیس باریک خوب اسے اے یار — کر وے اسکا ضماد بے تکرار

خصیہ مخفی کے قائم ہونیکا علاج

خون و بلغم یہ دونون یکجا ہو — کھینچے مین فرس کے خصیہ کو
ایک جانب کا ہو مرہ ہو معدوم — یا کہ دونون ہون گاہ نا معلوم
چٹی پٹی کرے باستا دی — اس طرح کی بنا لئے آزادی
ہو جو اسکے علاج مین تاخیر — آخر آخر وہ ہووے لنگ پذیر
پر سمجھ کے یہ اس کی گنجایش — ہے مرض یا زبدو پیدایش
ہووے اصلی کا اسطرح غالب — نہ چپ و راست ہو نہو جانب
دو حنت کا ہو نشان نہ بجنبہ کا — صاف و شفاف ہووے بیضہ سا
زور مارے ہزار گر قابل — ہووے اسکا علاج لا حاصل
اور مرض سے ہو یہ نشان اظہر — خالی ہو اک پری ہو دوسرے پر
دو خنت کا بھی نشان اُسپر ہو — کہ طرف اس سے صاف اظہر ہو

پیس پانی مین اس طرح باریک | لیپ کرنے مین تاکہ آتر ہو ٹھیک
لیپ کر اس کا اور بنا یہ دوا | چاشنی دے دوا کی صبح و مسا
سیندھا اجوائن اور لے ہرا | گھوڑ بچ اور چرایتہ و چیتا
پوری لے اک خوراک سب ہموزن | اور سرسون کے تیل مین کر تحن
تین دن اس طرح کھلایا کر | اور نہو اس کے حال سے مضطر
ہووے فضل خدا جو شامل حال | پائے صحت ترا فرس فی الحال

بارھوین فصل آلت اور خصیہ کی بیماری اور اسکے علاج کا بیان

ہو ورم خصیہ مین اگر اے مرد | خلط بادی سے ہووے نرم و سرد
لاکے ایلوت اور کچھ زیرا | اور جواکھار ساتھری یک جا
چوب سا ایک کوٹ کر اور چھان | گھی بھی اس مین ملا دے کتنا مان
مثل مرہم بنا کے اسے دلدار | دفعہ دفعہ ضماد کر دے یار
یا کہ مچھلی منگا اسے کر جوش | دے کے دو سیر آب ای ذی ہوش
ربع جب پانی کا رہے باقی | نال مین اس کو پھر پلا ساقی
پہلے اک تین دن اسے پلوا | عائد حال تاکہ ہووے شفا
پاکے لے دار چینی قند سیاہ | دونون جز کے ہے وزن کی یکراہ
اس کو مخلوط کر کے پھر لے ہمدم | لیپ خصیہ پر اسکے کر پیہم
ہے یہی خلط بلغمی کا نشان | ہو ورم سختگی کے ساتھ ایجان
ورم بلغمی کی ہے یہ دوا | پیپل اور سونٹھ گیرو لے منگوا
ہو جواکھار بھی مگر اس مین | ساتھری بھی پڑی ہو پر اے ہمین

بڑھ کے سینے سے ناف تک پہونچے — مادہ زہر باد کا ہووے
ہو یہ آغاز میں دوا کافی — باندھنا اُسپہ گرم گرم ہستی
اور جو اس سے نہووے وہ زائل — ہر تدبیر اُس کے ہو مائل
جو وہ دانہ ہر باد کی ہے کھلا — واسطے لیپ کے دوا یہ بنا
لے لے کالے دھتورے کا پتہ — عرق اُس کا نچوڑ کر یکجا
شیرہ کالی مکو کا جلد نکال — مانڈہ لکڑی کالی زیری ڈال
جب وہ نم ہو تو پیش اُسے مل پر — گرم کر لے پھر اس کو ای دلبر
اور آماس پر لگا اُس کو — گر خدا چاہے جلد اچھا ہو
بانکان مکے نیم کے پینے — اور سمہالو کے پتے منگوا لے
بُلبُلا تینوں کو اُکٹھا کر — کچھ بھپارہ بھی اسکا دے اسپہ
بعد تینوں پتیوں کو سلے — اُسی آماس پر اُسے رکھدے
اور کپڑے سے باندھ اُسے مضبوط — کھولنے تک وہ تار ہے مربوط
کر کے دو تین دن اسے پیہم — کرنا پھر فکر دوسری اُس دم
بادنجان طاب کی بھی دوا — یہی دیکھی کتاب میں ہر جا
جب ضرورت ہو کر اُسی کو یار — اور نہ ہو دوسری دوا درکار

بلاتفریق اقسام آماس کا علاج

اور جو آماس اس طرح پر ہو — جس کی علت نہ کوئی مظہر ہو
سجی کھار ملو سرسوں لوٹا کھار — اور جو کھار سیندھا میل یار
آنبہ ہلدی بھی اُس کے ساتھ منگا — لے کے ہموزن سب کو کر یکجا

متواتر کرے جو ایک ہفتہ	پیٹ اچھی ہو اُس کی بے شبہہ
یا کہ پسلی ایک اونٹ کی منگوا	آگ میں ڈال اُس کی خاک بنا
یا کہ اک پُرانی جوتی کا	خاک اُس کی بھی لے جلا کے منگا
یا گدھے کی بھی لید تو منگوا	پیس باریک خوب اُسے سکھلا
یا کہ لیدی بنا منگا کر بھنگ	ہو نہ ان سب دوا سے تو دلتنگ
خاک چمڑے کی یا اس ہڈی کی	لید کا ہو سفوف یا لُبدی
آئے اس میں جو تیرے دلکو پسند	ریش کے مُنہ کو کر اُسی سے بند
سرد ہو جسقدر سو اچھا ہو	چور نکلے اور شاہ سچا ہو
کرم کے زخم سے نکلنے کی	زخم دھونے کی اور ملنے کی
نکتہ ہے یہ عجیب میں تدبیر	ہوگی مرقوم تو نہو دلگیر

گیارھویں فصل جلد شکم اور اسکے متعلقات کا علاج ریش تنگ وغیرہ

موضع تنگ پر اگر ہو ریش	دل میں اپنے نکر تو کچھ پس و پیش
سادہ کاغذ کی کر کوئی اک تہ	اُس کو پانی میں کر لے تر اے مہ
اُسی کاغذ کو ریش پر رکھدے	اوس کے اوپر سے تنگ اُسکا لے
ہو نہ جب تک کہ ریش وہ اچھا	روز مرہ تو اُس کو کرتا جا

طبق کا علاج

تنگ کے نیچے ہو طبق کی سوج	بے خبر جلد اُس کی وقت عروج
ہو وہ آماس طرح پیدا	ٹکیہ روٹی کی جیسے اے شیدا
اُس کے ہوگر علاج میں تاخیر	ہو ترقی پذیر ہے تدبیر

اور تینوہ کی جڑ منگا دو چار تل مقشر لے سیر بھر لے یار
سیر بھر شہد دودھ نصف اوسکا دودھ مین پکے سب کو بین الکجا
اور بلوا کے شہد اے ہمدم جا کھلا صبحدم کہ ہو خرم

مندو کے آماس کا علاج

مندو پر جو ہو ورم پیدا چکنی مٹی منگا کے اے دانا
سان پانی مین مندو پر رکھ اور مزہ اس کے فائدہ کا چکھ
پاکہ نم کرکے اسپغول ایجان مندو پر لگا کہ ہے آسان
پاکہ صابن اور گرم پانی سے اُس سے ملکے تو ورم دھولے
پاکہ سرسون کا تیل اسپہ لگا پاکہ آب شبینہ سے دھلوا
پاکہ دودھ اور نمک کو دیکر جوش تل ورم پر تو اُسکے اے ذیہوش
گر تدریج تو کرے یہ ڈھنگ مندو اُس کا لاکے اصلی رنگ
ہے یہ ترکیب سب کی سب اچھی گر تو جی سے اُسے بنولے جی

مندو اور پیٹھ کے زخم کا علاج

پیٹھ گھائل اگر فرس کی ہو گر یہی سب دوا کہ اچھی ہو
گج پُرانی کا لے منگا چونا تیل کڑوا بھی گج کا پر وانا
پانی دو سیر اور وہ دہ چیز گھول پانی مین بار بار بتمیز
رکھدے اُس کو وہ تہ نشین جب ہو صاف پانی رہے تو پھینک اوسکو
وہ جو ہے تہ نشین اُسے ملے لے ریش کے تحت و فوق اُسے بھردے
مکھیو نکانہ آئے اوسپہ قدم اور تو بھی نہ دے کچھ اُس کو الم

اور گھوڑے کو دھوپ مین لے کر — باندھ جبتک کہ وہ نہو مضطر
چلہ پیرا کر اس طرح اسے یار — کھال نازی ہو روز بے تکرار
ہو کمر سے وہ ابی مستحکم — پائے آرام اور ہو بے غم

باد گیرہ کے علاج

باد سے ہو کمر مین گاہ گرفت — دیکھ کر جی مین آئے تجھکو شگفت
پیٹ لٹکائے اور پیٹھ جھکائے — درد تن سے بہت وہ ایذا پائے
خشک ہو جائے پیٹھ پیٹ اوسکا — جلد منگوا کے تو بتا یہ دوا
تیل کڑوا منگا لے ہینسم آثار — اور بھلانوہ چھٹانک بے تکرار
تو تیا بھی منگا لے تو لے دو — قدر کافور کی بھی اتنی ہو
تو تیا رس کپور تو پسوا — باندھ تو پوٹلی مین کر کیبا
کر کڑاہی مین تیل اور بھیلا — آنچ پر رکھ کے اوسکو خوب جلا
پھر تو ان پوٹلیون کو تیل مین ڈال — ایک اس مین ہے اور ایک نکال
ریزہ سے لے کے جوڑ تک دم کے — یون پیا بے تو سینک اسکو دے
گرم رہنے سے تیل کے مت ڈر — اس کے جلنے سے خوف کچھ بھی نکر
پر فقط ایک دن یہ کرنا کام — پڑے چھوٹا دیا کہ ہو آرام
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور — تیل تل کا منگا لے تو بے غور
سر بسر تل کے سینک تمام — بعد اس کے تو اس طرح پر کام
یعنے جو کھار اور تل کا بتل — جوش پانی مین کر کہ جان اسکو کھیل
پانی پینے کو دے وہی اس کو — تا وہ اچھا ہو اور تو خوش ہو

تھام ہاتھون سے دم کو تو مضبوط
کھائے غوطہ وہ ایک لحظہ خوب
پھر تو پا بند کھول ہو تو جدا
دل لگا کر کرے اگر یہ کام
پا کہ منگوا کے مغز رینڈی کا
جبکہ پیسکر وہ ہو چکے تیار
تین دن تک اسی طرح سے مل
روز چارم جو تجھکو خواہش ہو
ہو جو آراس پا کہ شق اسی جا ان
پا کہ لے ایک سیر برگ سداب
تینون ہموزن دیگچہ مین لے
پانی اور برگ سوختہ جب ہو
ایک باسن مین رکھ لے اسکو اٹھا
درد کے واسطے یہ ہے اکسیر
یا کہ سل سیر بھر لے اور کافور
دونون یکجا ملا کے کر مخلوط
اور کمر پر فرس کے کر تہ مین
کھال بکری کی اک کمر پر ڈال
یعنی ہر گوشہ مین لگا کر دور

رہنے دینا بجا ڈی کو مربوط
راست آجای اسکا تا اسلوب
چھڑ چھڑائے وہ تا بدن سارا
لیجا جا تا رہے ملے آرام
اور دہی مین فقط اسے پسوا
موضع درد پر مل لے دلدار
درد جاسے کمر سے اسکے نکل
گرم پانی کے ساتھ دھو اس کو
دیکھ مضطر ہوا سے انسان
سیر بھر تل کا تیل خالص آب
آگ پر دیگچہ کو پھر رکھدے
تیل باقی رہے اتار اس کو
جب ضرورت ہو تب اسی کو لگا
کچھ کمر کی فقط نہین تر بیتر
پاؤ بھر تول کر پھر اسے معزور
مثل مرہم وہ تا کہ ہو مربوط
کچھ ضرورت نہین کہ ہو تسخین
باندھ دیسا کہ وا نہووے کھال
باندھ نرمی سے اور نہ کر تو زور

ربع دونون کا ہو سہاگہ خام　　سان سے کوٹ کر بنے انجام
پلیون مین تمام اُسکے بھر　　گرمی کپڑے کی ایک اوپر دھر
اور بنا کر کے ٹاٹ کا کیسہ　　سم کو رکھ اس مین کرلے سربستہ
تین دن اسطرح رکھ اُسکو بند　　تاکہ اسکا نکالے وہ پیوند
صاف پاکر کے پتلیون کا جوف　　پھر نمک اور سہاگہ ہو بے خوف
پر نمک کھاری اور سہاگہ خام　　وزن مین ہو مساوی چھ چھ دام

رس کے بند کرنیکا علاج

اس کو کہتے ہین خاص وعام رسا　　پھر تصریح مین سنے نام لکھا
ہو تراوش جو پانون مین کیا ڈر　　بلکہ گھوڑے کے حق مین ہے بہتر
خوب حلکر ہے نہ جس کا رس　　لون کھاری چھڑک دی اُسپر بس
پتلیون سے بھی وہ یک نا چند　　نکلے آلایش اور ہو در بند
بند کرنا ہو جب تجھے در کار　　ہلدی اور چونہ پیس کر تیار
جوف مین پتلیون کے اُس کو بھر　　تاکہ ہو جاے بند اُس کا در

دسوین فصل کمر کی بیماری اور اُسکی دوا کے بیانمین

ضرب کھا کر کے ہو فرس ر بجو نہ　　یعنی ہو وے کمر سے وہ معذور
یک بیک کھائے وہ کہین لچکا　　آئے اُسکی کمر مین کچھ دھچکا
جلد تدبیر کر کہ اچھا ہو　　کچھ پکا دیگچی مین چانول کو
یک لگن بھر کے بیچ لے اُسکی　　اور ہو لے بنائے وہ ٹھنڈی
پھر اُلٹ کر تو اُسکی دم کا بال　　دم کی ڈنڈی پکڑ کے بیچ مین ڈال

راہ چلنے مین ہو مین سم در ہم ۔ پر نچے اوسکے اڑ چلین بہم
اسکی تدبیر کا جو ہو عازم ۔ کرنی تدبیر اُس کی ہو لازم
سیندور اور لاکھ موم زرد اور رال ۔ تیل مین تل کے بیس بالا جال
انگلیون سے اُسے مرکب کر ۔ جوف مین سم کے پہلے اوسکو بھر
اس طرح سینک اور سم پہ لگا ۔ جسمین گابجر ہو گل کے ساری دوا
باندھ کپڑے سے اُس کو ای دلبند ۔ تا نہ پہنچے اُسے گزند و چند
حالت اعتدال حاصل ہو ۔ پختگی مین سم اُسکا کامل ہو
میخ یا سنگریزہ ہو جو خار ۔ اس عمل سے فرو ہو سب یکبار

سم سے خون منجمد نکالنے کی ترکیب

گھوڑا دوڑے جو سخت جاگہ پر ۔ خون سم مین ہو منجمد اکثر
اس سبب سے اسے اذیت ہو ۔ لنگ کرنے کی اُس کی نیت ہو
مضطرب ہو کے تولے پاؤن اوٹھا ۔ کانپے پہچین تھان پر وہ کھڑا
گھی منگا اور سم کی کرند ہین ۔ پورا اسکے یہ کام کر بے کین
لید بھرنے کے سم کے تحت اور فوق ۔ چھوپ کر دے تمام با صد ذوق
اور کپڑے سے خوب سم کو چھپا ۔ تا نہو لید اس جگہ سے جدا
تین دن اسطرح دو وقت کر ۔ پھر بھپارہ دے اُسکو اے دلبر
بعد کر سینک اُسیہ بے تقریر ۔ اسطرح کر چکا ہون مین تحریر

سم سے رس جاری کرنیکی ترکیب

چاہیے سم سے بے تراوش ہو ۔ رس کے بہنے کی خوب سوزش ہو

ہووے علت سے یا وکی گہ گاہ — وان پہ ایڑی کی ہے جہان بنگاہ

درد کے ساتھ اسمین ہو آماس — پانون رکھنے مین اوسکو ہو وسواس

ہووے اُس کی جب سبخے درکار — یہ دوا اُسکی کرنہ ہو بیزار

چرب روغن سے پہلے کر اُس کو — تاب دے دیکے سینک ای خوشخو

کو بلین لے کچھ انڈ کی منگوا — رکھ کے آماس پر اُسے بندھوا

تین دن تک رہے یہی معمول — تاکہ جائے وہ درد اپنا بھول

میخ اور سنگریزہ کی ایذا کے دفع کرنیکے لیے سنگ تاب کی ترکیب

سنگریزہ ہو یا کہ ہووے خار — میخ چڑھ کے لگے کوئی گہ یار

سم مین پہونچے جو اس طرح ایذا — لنگ ہو اوس کے پانون مین پیدا

خشت کہنہ منگا کے آگ مین ڈال — گرم کر اسقدر کہ ہووے لال

اور یہ کام کر کہ کپڑے کی — یہ تہ کر کے اک بنا گدی

اور نکلوا کے اینٹ گلخن سے — اُسی گدی کو اینٹ پر رکھدے

پانون گھوڑے کا پھر برابر کر — رکھدے گدی اور اینٹ کے اوپر

تھوڑا تھوڑا چھڑک پھر اسپر آب — تاکہ گرمی سے وہ ہو بیتاب

اس بیچارے کا سنگتاب ہے نام — اُس کے کرنے سے جلد ہو آرام

تاکہ پھول بیٹھ جاوے سم کے تلے — کہتے ہین وہ بھی وہ درد کرے

ترکیب دوسری سم کے مضبوط ہونے اور بوسیدگی کے دفع کرنیکی

بلیس کو ساتھ ہو بر درست کا — تاکہ آجائے وان ڈھولت کا

سم کی بے طاقتی سے عاری ہو — قوت ملسقہ سے خالی ہو

نعل ہو اس طرح کا ملے جو کام — کرتا ہون جس طرح سے مین ارقام

پندرہ دن کے بعد کھول اُسکو — باندھ پھر اسطرح کہ اچھا ہو
داغ دینے سے بھی ہو رفع فتور — اور دوا کچھ نہ اُس کو ہووے ضرور
آلۂ آہنی کو کر تیار — داغ ہر آبلون کو کرکے شمار

کف گیرا کا علاج

حال کف گیرا کا لکھا اوپر — اب بتاؤن دوا سو اس کی کر
لاکے ہموزن چونہ اور ہرتال — ٹیلیون پر چھڑک یہ آب زلال
لیمون کے با عرق مین پھینٹ اُسکو — تاکہ لائق ضماد کے وہ ہو
ٹیلیوپر ضماد کر ہمدم — باندھ ٹکڑے سے ٹاٹ کے محکم
گل کے نکلے نہ جب تلک ٹیلی — تو نہ کھول اُسکے بند کی سنلی
باندھ دو چار دن بہ نیل مرام — جب تلک ہو گداخت یا اتمام
بعد ازان کھول کرکے پھینک اُسکو — خشکی اسپر چھڑک کہ اچھا ہو
نسخہ خشکی کا ہے لکھا اے یار — فصل نکتہ مین جاکے بے تکرار

خورہ گاہ کا علاج

سر بھی روہو کا ایک منگوائیے
اس مین دو تولہ مصطگی بھی ہو
اور سیندور ڈیڑھ تولے لا
کتھ پپڑیا کیلہ مروا سنگ
مسی ملنے کی ڈیڑھ تولہ لے
توتیا ایک تولہ لے دلدار
لے لے سنگ جراحت ای خوشخو
اور صابن بھی ایک چھٹانک منگا
کر بنانے کی اُسکی یہ ترکیب
پنہ اور موم تینون روغن لے
موم اور پنہ پہلے دونون گلا
چھان کپڑے مین ثفل کو کر دور
سر کو روہو کے پھر جلا اُس مین
آگ سے پھر اوتار کر فی الحال
اور دوا کا سفوف اُس مین ملا
مثل مرہم وہ جب کہ ہو طیار
یعنی کر لیپ ساری ہتھلی پر
ایک کپڑے کا اُسپہ ضامن دے
اور توے وار نعل اسے ہشیار

تیل سرسونکا پاؤ بھر دے دے
ڈیڑھ تولہ ہو افیون لے خوشخو
رال دو تولہ اس مین جلد ملا
ڈیڑھ تولہ ہر ایک ہو ہم رنگ
چھالیا بھی جلا کے اُتنی دے
موم بھی آدھ پاؤ بے تکرار
اور سفیدہ ہر ایک تولے دو
مجتمع کر کے سارے یہ اجزا
جیسے لکھتا ہون بہ ترتیب
ایک باسن مین آگ پر رکھدے
پھر بھلانوہ کو ڈال اُس مین جلا
تیل پھر جوش کر اُسی دستور
استخوان جل کے سب جدا ہو مین
تیل سے استخوان کو پھینک نکال
چوب کندہ سے خوب اُس کو ہلا
کر دے اسکا ضماد بے تکرار
کر کے اندک تامل اے دلبر
چکنی چمڑے کی اُسپہ پھر رکھدے
رکھ کے اُسپر سے باندھ آخر کار

بیچ نیچے چسڑا رکھ اور اوپر نعل — ایسیغن پر کردے ای خجستہ خصال
ہو مکرر اگر یہی تدبیر — سم ہو سخت اور دور ہو بے تقریر

شقاق سم کا علاج

سم مین گھوڑے کے ہو اگر کچھ زخم — چاہیے کرنا اوسکے اوپر رخنہ سم
ہو جو تر میدگی سے شکوہ سنج — راہ چلنے کا دے نہ اُس کو رنج
اور یہ ترکیب کر کہ اچھا ہو — چارون سم سے وہ اپنے پکا ہو
پھٹکری توتیا ہو ہیرا کسیس — تینون ہوزن اور اُس کو پیس
ثلث تینون کی سون مکھی سے — عرق لیمون وچونہ خالص دے
پھینٹ چونے مین پھر تو چارونکو — پانی لیمون کو بانٹ یارون کو
کر کے لیمون سے تر وہ جای شقاق — سر بسر پھر دوا بروے فلاق
باندھ کپڑے سے اُس کو تو محکم — اور رکھ لے نگاہ مین وہ دم
یعنے جسوقت آج باندھا ہو — باندھ کل سر بھی کھول کر اُس کو
ایک ہفتہ یہی بیا بے کر — گر خدا چاہے جلد ہو بہتر

سم خارا کا علاج

جسکو کہتے ہین لوگ سم خارا — اسکا انداز ہے یہی سارا
آبلون سے ہون ساری تلی چور — گھوڑا چلنے مین ہو بہت معذور
دفع کرنے کی اُسکے ہے یہ سبیل — پہلے تلی کو اُس کے خوب سا چھیل
بھیلا منگوا لے تول ایک چھٹانک — پاؤ بھر تل کے تیل کی ہے ٹانک
گاے کا گھی ہو بیہ بھیڑی کا — تول کر پاؤ پاؤ رکھ یک جا

پیس باریک خوب سُرمہ سا … پھر اُسے مل کے تیل مین بکوا
ایک باسن مین اُسکو تور کھ کے … زخم کے منھ مین روز بھر بھر دے
جب تک اچھا نہو وہ اس ہمدم … پیہم اس پر لگا یہی مرہم

فیلپا کا علاج

پھوٹے گر پاؤن گندگی کے ساتھ … پاکہ ہو جاوے اس طرح کا ہاتھ
چلکیان بندھ کے اس مین آخر کار … جا بجا ریش کے کرے آغاز
زرد پانی کے ساتھ ہو جاری … ریم چلنے مین ہو فرس عاری
جا بجا داغ دے اگر اوس کو … کیا عجب ہے کہ اُس سے اچھا ہو
حب شنگرف بھی سحر کو کھلا … مرہم قیسر کا گر اُسپہ طلا
ہو یہ تدبیر اُس کو گر یک چند … ہے یقین تاکہ اس سے ہو خرسند

نوین فصل سم کے آزار اور اسکے علاج کے بیان مین

اسپ نے لعل گونہ باہر کر … تا بقدر و نشان سے دلبر
نعلبندی مین ہو اگر تا خیر … اور سواری سے سُم کی ہو تغیر
گھستے گھستے وہ اتنا چوڑا ہو … ہیر باقی رہے انگوٹھا ہو
سم کو دھو اور قطع کر اوس کو … چھیل کارد سے تا برابر ہو
اور منگا لاکھ قند شہد ای جان … جملہ ہموزن لے کے کوٹ اور چھان
سم اُٹھا اور سفوف اُس پہ بچھا … آگ سے سینک سینک اُس کو گلا
کر مسطح تو اور رکھ چمڑا … سم کی مقدار مین اُسے تر شا
آنولے کا سفوف بھی لے کر … اُسی چمڑے کی تہ مین کچھ دیکر

گیا ہے آماس ہے وہ اک گروہ
پہلے کر لیپ تین دن اُسپر
کالی زیری مُصبّر اور کچلا
پیس پیشاب مین گرا سکو گرم
برگ آرنڈ بھی رکھ اُسپہ ضرور
یا کہ نشتر سے کرکے اسمین شگاف
لے جواکھار اور سجی کھار
دور کر اسکے تخم کو اُس سے
پیس تو اُس کو لیپ کر جلدی
یعنی اجوائن اور لہسن لے
دونون لے کر مساوی بعد اسکے
یہ بھی ہموزن ہووے سہ سہ دام
لے کر گلقند رچار پیسے بھر
اور نہاری سے کے پیشتر ہنوا
تین دن ہو تو لیپ کے اجزا
اور مجرب ہے ایک نسخہ اور
ردے آماس کو چھڑ لیسے پچیر
توتیا صابن اور نوسادر
وزن کا حال کیا کرون مرقوم

خود بر سر کشیدہ تن نہ زرد
لیپ اس سے کوئی نہین بہتر
زربسی بھی مساوی سب منگوا
چُھوپ ہاتھون سے کرنہ اُسمین شرم
تاکہ ہو تین دن مین رفع فتور
کرکے اُسکا مواد بالکل صاف
ایک پھل بھی کھجور کا امی یار
تول کر تینون جز مساوی لے
اور بنا اسکے بعد یہ لبُندی
تول کر چار دام دونون دے
تول سینڈھے نمک کو پیپل دے
اور بنا کر سفوف کر یہ کام
کرکے مخلوط سب کو اے دلبر
ایک ہفتہ تلک اُسے کھلوا
آب لیمو مین پیس اُسپہ لگا
کر بنانے مین کچھ نہ اُسکے غور
اور یہ بھر نکی آنس مین کر تدبیر
اور سنگرف بھی ہووے اے دلبر
ہے مساوی تمام کر معلوم

یا کہ سیسے کا اک بنا کے کڑا	پانون مین ڈال دے رہے وہ پڑا
بارے اُسکے یا کہ ہو پامال	یا کہ تاثیر سے ہو دور زوال

بیضہ اور کانا کا علاج

دونون ہمجنس ہین یہ لے دانا	ہووے بیضہ وہ یا کہ ہو کانا
جو نہ تسکہ مساوے منگوا تو	کرلے مخلوط دونون لے خوشخو
اُس پہ جس جس طرح سے مالش ہو	کندہ لے کر جلا اور سینک اُسکو
تیپے رکھکر ارنڈ کے دو چار	کرلے سربستہ اُس کو اے ہشیار
یا کہ صابن بھلا نوہ لے ہشیار	تو تیا آنبہ ہلدی اور اشنجار
جملہ ہموزن ہمعنان ہم سنگ	آب خالص کے ساتھ کر یکرنگ
یعنی کر اُس کو اور کر اُس کو طلا	اُسی ترکیب سے جو پہلے لکھا
یا یہ مرہم بنا کے روز لگا	ہلدی اور مرچ نیب کا پتا
وزن ہر ایک ایک پیسہ بھر	پاؤ بھر تل کا تیل لے سرور
آگ پر تیل مین وہ سبکو جلا	کرلے حل اُسکو اور کر ٹھنڈا
موم کچھ دے کے منجمد کرلے	ہر کار او سکو مستعد کرلے
زخم کے واسطے بھی ہووے مفید	کرلے ناسور کو بھی دم بھی سعید

رسولی کا علاج

ہو نہ ہرگز رسولی کا سامان	جب تلک رس ہو کے بند ایجان
پانون مین اُس سے ہو کبھی آماس	پاس ہو گو بغل کے یہ وسواس
ل کے ہووے بغل سے اے ہمدم	استخوان سے ہو شانہ کے باہم

باکہ منز کرنج اور کٹکی ... پیپلا مور مرچ کالی بھی
کا پھل پیپل اور زیرہ سیاہ ... گھوڑبچ اور تخم سودا ہی فرنجاہ
اور سہاگہ بھی ہو مگر بریان ... تول ہر ایک آدھ سیر ایجان
پیسکر اُسکا تو سفوف شتاب ... پاؤ بھر روز دے بیش از آب

پشتک اور چکاول کا علاج

ہووے پشتک و یا چکاول ہو ... استخوان شتر سے سینک اسکو
گرم ہڈی کو کرکے اُسکو سینک ... ٹوٹ جائے نہ جب تلک تو پھینک
چاہیے اُس سے دفع ہو پشتک ... ہے مگر اس دوا مین اتنا شک
یعنی بال اُس جگہ نہووے گا ... سنیے گو کتنے کوئی کھووے گا
یا ہے پشتک چکاول اب جسجا ... بال وانکا کسی سے تو منڈوا
بچھیا دلوا دے گو ہوا پسر فہر ... تاکہ جاری ہو اُس سے خونکی نہر
اور منگا جٹر مدار کی تازی ... کرنہ اس مین تو کچھ دغا بازی
چھیل کر اُسکی چھال ای ذیہوش ... پیس پیشاب مین اُسے باہوش
اور پکا اُسکو آگ یک دم ... لیپ کر اُس مقام پر پیہم
پٹی اک باندھ اس طرح مضبوط ... یک شب و روز تار ہے مربوط
پاؤن پھولے تو مضطرب تو نہو ... ایک ہفتہ کو اس طرح اُسکو
اور جو آماس اُس کے ہو بے حد ... پھر تو اُس کی دوا یہ کر بے کد
پھٹکری بھون اور لے مسکا ... اور ملوا کے دونون کر یک جا
اُسی آماس پر کر اُس کا ضماد ... نفع اُس کو ہوا اور تو ہو شاد

اسی ڈھب سے پھر اُسکو گرماگرم باندھ اُسپر اگرچہ لائے ورم
کرے بارہ اسی طرح سے عمل تاکہ باقی رہے نہ اُس کا خلل
زخم شق کی اگر کرے بنیاد گھی فقط دھو کے کر اسی کا ضماد
گل ارمن لے اور کشتہ شاخ ہے وہ امراض کے لیے سلاخ
اور کشتہ سے ہے مراد اس جا آگ مین کرکے خاک شاخ جلا
المضاعف لے گل کی خاکستر سان پانی مین اور غلولہ کر
کرنا لیمو کے اُس کو ہم مقدار ایک گولی کھلانا وقت نہار
ایک ہفتہ سے کم نہین تعداد گر تحمل کرے تو کر ایزاد

موتڑہ کا علاج

جس فرس کے ہو موتڑہ کا خلل اک دوا اُسکی ہے بہت اسہل
لے امربیل چار پیسہ بھر کوٹ کر گڑ ملاوے اے اکبر
پہلے اوسکو کھلا کے دانا دے پھر یہ بہتر ہے کوئی دانا دے
متواتر کرے جو یہ ترکیب کرے اُس کو دوا یہ نفع عجیب
پاک حلتیت زرد چوب اشخار سیندہ کالا نمک بھی لے ای یار
ہووے حلتیت تین پاؤ ایجان ایک باسن مین کر اسے بریان
تول کر ڈیڑھ سیر ہلدی لے کوٹ ستوبی سا اُسکو تو کر دے
تول اشخار اور تول لے نمک دونون آدھ آدھ پاؤ ای زیرک
آسیا مین ہر اک دوا کو پیس رکھ لے اُسکی بنا خوراک اکیس
روز لے اک خوراک اُسکو کھلا گر ٹلا ادھ پاؤ اُس مین ملا

لے دوا تھوڑی دھوپ مین رکھدے ۔ چندے قطرہ بھی دے کے لیمو کے
آئے حدت مین جب مزاج اسکا ۔ اس دوا سے کر اس جگہ پہ طلا
باندھے پتے ارنڈ کے محکم ۔ ہون نہ ہرگز پچاس سے وہ کم
باندھ رشتہ سے پھر اُسے مضبوط ۔ تا کہ وہ تین دن رہے مربوط
تین دن ہو چکین تو اُسکو کھول ۔ اور پانی مین زرد مٹی گھول
کر اسی کا ضماد پھر ہیسم ۔ پائے آرام تا ترا ادہم
اصطبل سے نہ کھول اُسے زنہار ۔ جب تک اچھا نہ اُسکا ہو آزار
شدت آماس کی جو آئے نظر ۔ اُس سے ہرگز نہ دل کو کر مضطر
اور اسی لیپ کو لگایا کر ۔ رفتہ رفتہ دوا کہ ہو خوشتر
بڑہنے پائے نہ زخم پر پانی ۔ شرط ہے احتیاط اے جانی

ہڑہ کا علاج

جس فرس کی کہ ہڈی ہو دو نرد ۔ گر یہ اُسکے لیے دوا موجود
توتیا اور ماش کا آٹا ۔ مغز تخم ارنڈ بھی منگوا
اور نمک سنگ بھی منگا ایجان ۔ چار تولے ہر اک کو لے یکسان
کوٹ سب ادویہ بنا ٹکیا ۔ سان آٹے مین اور اُسکو پکا
تابہ آہنی پہ پختہ کر ۔ ایک جانب فقط اُسے دلبر
باندھ ہڈی پہ رکھ کے الٹی کر ۔ خام نیچے ہو پختہ ہو اوپر
تین دن تک رہے وہ اُسپر بند ۔ کھلنے پائے نہ اُسکا وہ پیوند
تیسرے دن کر اُس کو پھر تو دوا ۔ اور پکا کر اسی طرح ٹکیا

گراسی طور روز صبح و شام
داغ بھی اُسکو ہے لکھا نافع
داغ کی شکل سے کرون آگاہ
تین نیچے دے تین اوپر دے
درمیان اسکے ایک خط سیدھا
بعدازان تین داغ حلقہ کے
یاکہ زقوم خاردار کی ڈال
جھلجھلا کر پھر آگ مین اُس کو
باندھ محکم اُسے شبانہ روز
صبحدم باندھ صبح کو پھر کھول
یہ یقین ہے کہ اُس سے ہووے دور
یاتباؤن عجیب ایک دوا
ہے یہ بیشک مجرب اُستاد
بیل ہڈی چکاول و بشتک
بیخ و بن سے رہے نہ پھر باقی
مغز لے جمال گوٹہ کا
عرق لیمون مین ڈال اُسے دلبر
کرکھرل اُس کو دیکے بٹ چالیس
پہلے کرصاف بال اُس جا کا
جب تلک پائے وہ فرس آرام
ہووے عجلت سے اُسکا وہ واقع
تا نہ اس سے بھی ہو گوئی گمراہ
حلقہ حلقہ سا داغ اوپر سے
داغ نیچے پھر اُسپہ ہو ویسا
خط کے نیچے پھر اُسپہ جا کے لگے
مونڈ کر استرے سے وانکا بال
رکھ اُسی استخوان پہ لے خوشخو
دانہ کرنا اگرچہ ہے پُرسوز
تین دن تک اسی کی میزان تول
دوسرا پھر علاج ہو نہ ضرور
کوئی ہمسر نہ ہو سکے جس کا
زانو و بیخ و بُن سے ہو برباد
ہڈہ اور موتڑا بھی سب بیشک
آنکھ اٹھا کر جو دیکھے ہو لاقی
وزن مین آدھ پاؤ بھر دوا
کرلے چالیس بار خشک و تر
سوکھے جب تو عرق کو دے پھر بیس
اور پچھنے بھی اس جگہ دلوا

بعد ہفتہ کے کھول لے زیرک
ہے جو زائدہ استخوان بیشک
گرکے آماس ہووے نا معلوم
اور نہ اُس کا نشان ہو مفہوم

بجر ہڈی کا بیان

اور سوا اُسکے سن لے اور بوقت
بجر ہڈی ہے دوسری علت
بندزانو مین استخوان ہے نمود
ہووے وہ مثل تخم سرافزود
درد کے ساتھ مین یہ ہووے پدید
بیر ہڈی سے بس صلیب و شدید
ہے مگر اُسکے واسطے یہ دوا
ہنجی اور مرچ اور پیپل لا
سونٹھ ہیراکسیس اور سانبھر
تومڑی بھی ہے اسمین لے دلبر
اور نمک سنگ بھی ہے اسمین عزیز
تول لینا مساوی با تمیز
کرکے باریک اور اُسکو چھان
آکھ کا دودھ لے کے اُس کو مان
اُسی ہڈی پہ باندھ کچھ لے کر
جسطرح مین بتا چکا اوپر
یہ ہدایت ہے تجکو اور نشان
ہر بندش اور احتیاط ایجان

زانوہ کا عـلاج

اُبھرے گھٹنے پہ کوئی گر ہڈی
زانوہ ہووے یا بجر ہڈی
فرق اتنا ہے اس سے اسمین یار
ہو یہ سربستہ اور کنگرہ دار
پچھنے دلوا تو اس جگہ بے حرف
نیل ہرتال توتیا شنگرف
اور چنبیلی کا تیل اور پھناک
بے لے پتھر کورن کا توبے لاک
اُسی پتھر پہ پیس بار و غن
کرلے بتعداد وزن لے پُرفن
اپنے ہاتھوں سے خوب مل ملکر
آگ سے سینک کر پھر اُس مین بھر

لے کے افیون بتاشے کی دو چند ۔ دونون باہم ملا کے دانشمند
ایک ٹکڑے پہ ٹھیکری کے لگا ۔ آگ پر ٹھیکری کو پھر پکوا
کرکے پھر گرم باندھ ہڈی پر ۔ چند رہنے دے بستہ اے دلبر
غالباً ہو وہ استخوان مسدود ۔ ورنہ پھر فکر دوسری کر زود
کوٹ مصری تو ایک تولہ بھر ۔ باندھ پیہم بدفع رنج وضرر
یا کہ گردہ منگا کے بکری کا ۔ بھلبھلا آگ پر اسے لے آ
باندھ ہڈی پہ کچھ چھڑک کے نمک ۔ مردہ ہو جائے وہ تو کیا ہے شک
یا کہ مکوہڑ کی ایک ڈالی ملا ۔ بھلبھلا آگ مین اسے یکجا
اور سیہ صابن لگا کے ہو بے غم ۔ باندھ ہڈی پہ سات دن پیہم
چوب بابر کے تیل سے خوشخو ۔ قطع کر پوست اس جگہ کا تو
یعنے ہاتھون سے جیسے نشتر ۔ شیرۂ سیہنڈ کا اس مین توڑ کر
استخوان شتر سے کر ترکیب ۔ شیرہ بھر بھر کے اس مین با تاکید
اس مین کچھ بھی مضائقہ نکرو ۔ استخوان شتر ہو یا کچھ ہو
جوش دے کر دھتورے کے پتے ۔ رکھ کے دو چار برگ اوپر سے
یعنے رکھ منھ پہ زخم کے پتا ۔ اور بھگا آب جوش مین کپڑا
اسی کپڑے کو باندھ اوپر سے ۔ ویسے ہی ایک ہفتہ رہنے دے
کر حفاظت مین اس کی تو نہ خطا ۔ ہڈی اپنی جگہ سے ہو نہ جدا
منھ لگائے فرس نہ پٹی پر ۔ کرنے پائے نہ پاؤن سے اتر
ہو جو اس سے مواد کی ریزش ۔ پونچھ اس کو نہ اسکو دے جنبش

رہنا گھوڑیکا دھوپ مین ہے ضرور — چھوپ کرنے مین ہے یہی دستور
تین دن متصل جو ہو یہہ — صاف جاتا رہے وہ درد و الم
یا بکائن کی نیم منڈی کی — تازہ منگوالے توڑ کر ۔ نی
کھود منگوالے مٹی کو لیو کی — اور ملادے پھر اوس مین کچھ بجی
پیس باریک تو اُسے یکجا — اُسکو بکوا کے چھوپ بھر تسفا
کھول گھوڑے کو دھوپ مین ٹہلا — سوکھ جاے نہ جب تلک یہ دوا
اِکا افیون منگا کے اور گیرو — دونون ہموزن پیس لے خوشبو
تیل کڑوا منگا کے اُس مین ملا — رکھ اُسے پھینٹ کر بس ای دانا
درد و آماس دردو پے ایجان — ٹسم زانو تلک نہین امکان
اُسکے ملنے سے پھر رہے باقی — ہو فقط یہ دوا اُسے کافی
کر کے مالش دو وقت یا تکمید — رکھ حفاظت سے اُسکو با تاکید
تین دن اسطرح کرے جو عمل — اسکا جاتا رہے تمام خلل
کہتے ہین اس دوا کو لے عاقل — بعد اس کے علاج ہو مشکل
یعنے گیرو کا ہو عمل جسجا — کرے اُسپر اثر نہ اور دوا
اُس کو کرتے ہین لیک آخرکار — جبکہ معذور ہو کے بے طار

بیرہڈی کا علاج

ہو کلائی مین ہاتھ کی پیدا — بیرہڈی وہ نام ہے جس کا
استخوان ہے وہ ثانی نشتر — یا کہ تیر کمان خدنگ جگر
بے تکلف نہ چل سکے گھوڑا — اُس کے ہوتے الم کا وہ کوڑا

ہو زمین سخت یا کہ ناہموار — اُسکے چلنے سے رگ جو پھٹ جاے یار
مستعد ہوکے یہ دوا تو کر — دور پا سنے وہ ہووے جب منتظر
بھر کے پانی سے ایک لا ہانڈی — مٹھی بھر اُس مین تُو نمک کھاری
گن کے دس اُسمین ڈھاک کے پتے — ڈال ہانڈی کو آگ پر رکھدے
نصف باقی رہے جب آب سبو — آنچ اُس کے تلے نہ کر پھر تو
پتیان لے لے سب وہ اگرنا گرم — باندھ اُس کی نلی مین امی ذی تہرم
تہ بتہ رکھکے اُس کو کر مربوط — ایک کپڑے مین باندھ پھر مضبوط
مونج لیکر لپیٹ اوپر سے — اک پوچارا بنا کے تر کر دے
اُسی پانی سے اُس کو رکھنا تر — جب وہ سوکھے تو پھر اُسے تر کر
تین دن تک کرے جو تو یہ کام — کیون نہ گھوڑے کو ہووے آرام
پھر یہ دل مین رہے لحاظ ضرور — پونہچے سم پر ذرا نہ اُس کے فتور
یعنی گر اس طرح بحکمت بند — تا نہ پھر ڈھونڈھنا پڑے پیوند
گرم پانی سے سم کو نقصان ہو — سُم کی تنجر کا پھر وہ سامان ہو
کیسہ پوستین سے کر محفوظ — اور حفاظت سے اُسکی ہو محفوظ

چھوپ کرنیکی ترکیب

پٹھا بھڑکا ہو یا کہ سوجا ہو — چھوپ کرنا مفید ہو اُسکو
یا کہ مٹی منگا کے جنگل سے — مینگنی بھیڑ کی مساوی لے
بول مین آدمی کے سان اُسکو — ہووے بول اسقدر کہ گیلا ہو
ایک ظرف گلی مین اُس کو پکا — منزل درد پر پھر اُسکو لگا

جوش پانی مین دے کر کے سرد — اسی پانی سے دھو کہ جائے درد
اور منگا کر پھر آنولہ هڑا — اس مین چاول بھی ہو مگر کچا
ہون مساوی یہ ساری آدھ آدھ سیر — کوٹ کر چھان لے نہ کر کچھ دیر
کر لے یکجا یہ سب کی سات خوراک — تیل لے آدھ سیر سے اسے بیباک
ایک حصہ دوا کا اس مین ملا — لیکے نام خدا فرس کو کھلا
ایک ہفتہ اسے کھلا دینا — تیل ہر روز تول کر لینا
ترپھلا مرچ شہد تینون ملا — تول ہر ایک سیر بھر نہ سوا
پھل بکائن کا اور نیم کی چھال — خشک آدھ آدھ سیر اس مین ڈال
کر کے مخلوط شہد مین استاد — گولیان باندھ لے عدد ہشتاد
صبحدم ایک دے اور اک دے شام — گولی جب تک رہے یہی کر کام
اور جو کرنا طلا کا ہو منظور — گرد وہ خارش مین جسکا ہے مسطو

آٹھوین فصل ہاتھ اور پانون اور اسکے متعلقات کی امراض کے بیا

پانون کے گر قلم مین ہو آماس — پاکہ زانون مین ہووے کچھ وسوا
لے نمک سنگ چار پیسہ بھر — ربع اُس کے ملا مصبر تر
کر کے مخلوط جملہ یک بہ ہم — لیپ کر باندھ دے اسے محکم
پاکہ تالو کی فصد لے فی الحال — تاکہ ہو جائے اُسکا دور زوال

پٹھا پھڑکنے کا علاج

ہاتھ کی بھی نلی مین اک پٹھا — جسکے چڑھنے سے ہو بہت آزا
نام ہندی مین لیتے ہین سب کے — متصل اُس جگہ جو اک رگ ہے

ہے علامت مین اوسکی مدہوشی — اضطراب دلی و مدہوشے
سوکھنا ہے منھ کا اور عرق لانا — کاپنا ہر گھڑی نہ نیند آنا
ہین علامات گوکہ اس کے سقیم — لیک لکھتا ہے یہ علاج حکیم
چیر نشتر سے ایک دو دانہ — اس سے ہون پوست کے سیجو دانہ
اسی دانہ کو دیکھ با صد غور — رنگ پستہ جو ہو تو ہے بے طور
اس کو کہتا نہین ہے کوئی سعید — ہو نہ اوس کو علاج کوئی مفید
اور سوا سبز کے جو رنگت ہو — اس کی کرنا دوا مسرت ہو
کر خوشی سے پھر اس کی یار دوا — فصل بدنام مین جو مین نے لکھا
یا قرنفل منگا کے اے دانا — پیس باریک اُس کو اور اٹھا
چیر کر دانے اُس مین تھوڑی بس — کچھ پلا اُسکو گھول کر بے ذر
رکھ لے یون چند روز تو معمول — تا یہ تدبیر سے وہ ہون معزول

دوسری قسم کرمک اور اُسکی دوا کا بیان

قسم دوم بھی ایک ہے دانا — ہووے گرمی کی خلط سے پیدا
ظاہر اسلوب اسکا بہتر ہے — کرنا اسکا علاج خوشتر ہے
چھوٹے چھوٹے ہون دانہ تن پہ تمام — لاغر اندام ہو بعد اندام
ٹوٹ کر خود بخود ہون خون جاری — ٹوٹے اکثر بزور و دشواری
منھ کو اُس کے اگر کوئی چیرے — اُسکے اندر سے سوت سا نکلے
وضع سینہ کی اُسکو ہووے سفید — شست وسو سے بھی ہووے گا سعید
یعنی کھرنی کا تو منگا پتا — اور تلی کے برگ بھی منگوا

اُس کی آدھی لے اور پر جین لال — کوٹ کر دونون چھان کے خوشحال
اور ملا کر اُسے ہلیلہ مین — کر کے طیار رکھ طویلے مین
دونون وقت اس طرح بنایا کر — ساتھ دانے کے تو کھلایا کر
ہر تعداد ہے یہی مقبول — جب تک اچھا نہو رہے معمول
مادہ و نر کا گو ہے ایک علاج — داغ پر ایلچہ کا ہے سرتاج
داغ کھانے سے پھر نہ زائد ہو — مہلکہ اسپہ کچھ نہ عائد ہو
ہے مجرب یہ ایک اور دوا — باہر اندر سے پائے تاکہ شفا
ایک آثار چوب چینی لے — نصف آثار اُس مین گندھک کے
پاؤ آثار اس مین دے سیماب — اور سرمہ بھی آدھ پاؤ شتاب
پہلے گندھک کو آگ پر کر گرم — سرمہ پارہ ملا نہ کر کچھ شرم
چوب چینی بھی کوٹ کر کہ ٹھیک — آگ سے پھر اُتار کر باریک
کر کے باریک سبکو یار جہ بیز — شہد خالص منگا کے کر آمیز

پہلی قسم کرک اور اسکے علاج کا بیان

شہد کا وزن کچھ نہین ہے دلا — جس مین گولی بندھے تو اتنا ملا
وزن گولی کا ڈیڑھ تولہ بھر — اک کھلا شام کو اور ایک سحر
اور بھی اسکی قسم ہے اے یار — ہے علامت سبب کا اسکے شمار
اسپ فربہ کو گر کرے رنجور — یعنی گرمی مین اُسکو بے دستور
خوب دوڑائے یا چلے منزل — آئے خون جوش مین ہو تفتہ دل
دانہ دانہ ہون سر سے تا گردن — پائے اُسکے الم سے رنج و محن

پہلے آگے مین زرگرے تسلیط
سر کے آماس کا یہی ہے کھیل
سرے سینہ تلک کبھی سو جھے
پانون پر گہ کفل پہ لادے یار
ہو تحجر کے ساتھ وہ پیدا
منفجر ہو کرے ریز مش
کرکے آغاز مین اگر تدبیر
کرکے اُس مین شگاف سے نشتر
دودھ سیہنڈ کا بھرے منگوا کر
جبکہ بھر جای جوف مین وہ تمام
تیل کڑوا منگا لے نیم آثار
نیم آثار توتیا بھی لے
اور طلا کرے ریش کے اوپر
ایک سو گرٹ اب ہم پہنچا
دونون سکھلا کے کر سفوف اسکا
چھان کر اُس کو ایک پٹو مین
ایک چلہ کھلاوے تو اوسکو
اور بھی اک دوا مجرب ہے
ہو نہ دل مین تو اپنے کچھ بیزار

پچھلے آدھے کے مادہ تفریلا
کوئی کچھوے کہے ہے کوئی بیل
پانون شانے تلک کبھی پھوٹے
آنولہ یا غلولہ کے مقدار
ہو حرارت فرس کو سرتا پا
خلط فاسد کی اس مین ہو یورش
تو یقین ہے دوا کرے تاثیر
کھینچ آلائش اوسکی اوپر سے
یا کہ شیرہ مدار کا لا کر
بعد اُسکے سمجھ کے کر یہ کام
جوش دے لے تنور مین یکبار
ساتھ روغن کے تو سحق کر دے
پاسے صحت وہ اور ہو بہتر
مخملی بھی سو ہو د گر چھلوا
ہووے باریک جبکہ سوت اسکا
پاؤ بھر ل چنے کے ستو مین
گشت بھی لا کلام دینا ہو
کہنا اُستاد کا غلط کب ہے
چھال سیہن کی پاؤ بھر لے یار

پتہ سورہ کا گر ملے بجتکو
اُس کی تاثیر کا ہمین پایان
اور مجرب ہے ایک اور دوا
پیسہ دو بھر منگا سہاگہ خام
پھٹکری کا ہو وزن پیسہ بھر
اُس مین اسپند بھی ملا دینا
چار بھر اُس مین اور صابن ہو
ایک گولی بنا اُس کو وہی
ہو جو جاڑون مین پیاس سے بیتاب
فصل گرما مین پائے بے تقریر

گھول پانی مین اور پلا اُسکو
دینا آرام اُسکو ہے شایان
آنبہ ہلدی لے سات بھر منگوا
آئے ہموزن اُسکے گوگل خام
وے وے تو اُسکو اسمین بریان کر
پیسہ بھر تول کر اسے لینا
تین گولی بنا لے پیس اُسکو
آب و دانہ کا رکھ خیال اُسکے
اُسکو دے شیر گرم یکدم آب
حسب معمول آب بے تاخیر

ساتوین فصل بیل اور بدنام ور خنام اور گمنام کے علاج مین

ہین یہ امراض سب بہ چند اقسام
کوئی بدنام اور کوئی گمنام
الغرض مین نے سبکی کی تشریح
ہو مبتلا کسی کی حسب کثرت
دانہ دانہ نمود تن پر ہون
دست و سینہ سے ہو گرہ پیدا
آگے تو ہون زکام بلغم سے
اُس کی دو قسم لکھتے ہین اُستاد

کوئی لکھتا ہے بیل کوئی خنام
بہر تشریح کرتے ہین ارقام
تا نہووے سمجھ مین کچھ تقصیح
ہوے پیدائش اس سے بہ زحمت
گاہ آگے ہون گاہ پیچھے ہون
گاہ سد بر گئے بہر دو پا
تلخہ حدت سے جا کہ ہون پیچھے
ایک نر ایک مادہ کر رکھ یاد

پھٹکری اور سہاگہ اور بھی ہے مساوی چھٹانک تول اُسکی
پھٹکری اور سہاگہ کر بریان کوٹ کر چھان باقی خرابجان
سیر بھر گڑ مین اُس کو تو ملوا کر کے یون ٹھیک گولیونکو بنا
ہونہ ایزا و گولی سولہ سے صبح اور شام اُسکو اک دے
پانی دینا تو کر کے آہن تاب پر نہ اتنا کہ لائے تیزی آب
آب و دانہ کی اُس کے رکھنا قید نہ تو موجود ہو نہ ہو نومید
تجربہ کا یہ نسخہ ہے لے یار ہو نہ غمگین اس سے تو زنہار
توتیا یا منگا کے تولے بھر پاؤ بھر اس مین دیکھے زنگی ہڑ
بیس سرکہ مین دونون خرباریک اُس کی چالیس گولیان کر ٹھیک
شام کو ایک ایک سحر کو دے اُسکو اچھا اسی طرح کرتے

جوگیرا باد گیرا آب گیرا سینہ گیر کے علاج کا بیان

وقت ناوقت پائے جو پانی ہو نہ دانے کی کچھ نگہبانی
ہضم پر ہو نہ کچھ لحاظ اس کے خام و پختہ غذا سے دیدے
ایسی علت سے ہووے جوگیرا ہے مرض صعب و سخت بے پیرا
سینہ گیر آب گیر اور جو گیر آن سبھونکی ہے ایک ہی تدبیر
گھوڑا پانی مین ڈال کر تیرا دل مین رکھ کر امید فضل خدا
اندک اندک علف دے مدام جبتک اچھا نہو وہ اے خودکام
بیخ دندان مین اُس کے نشتر دے شحم خنزیر تھوڑی منگوا لے
ایک باسن مین آگ پر پگھلا پاؤن سے اُس کے تا تلک ملوا

سرد پانی نہ دے اسے زنہار
دنیا پانی مین تا بخار ضرور
تین دن ہو جو اس طرح پر عمل
پاکر پشکل شتر کی منگوا لے
گوندھ پانی کے ساتھ باعزت
بیخ سے یا مدار سے لے چھال
ہو ٹکے بھر سے وزن مین نہ خلل
کوٹ وہ دونون پاؤ بھر گڑ لے
پاٹکے بھر فقط منگا ہلد سے
اور افیون بھی پیسہ بھر لے تول
اُسی پانی مین سان کچھ آٹا
لینا گوگل بھی چار پیسہ بھر
رکھ دے ٹکیہ مین کوٹ کر اجزا
پختگی پاکے ہو چکے جب ٹھیک
گولیان اُس کی باندھ کر کے تم
گولی شام و سحر کھلایا کر
پاکر منگوائے آدھ پا اسپند
ہو وے اجوائن اور گوگل ہو
مال کنگنی لے اور لہسن لے

جوش دیگر نہ کر سکے تا تیار
جوش خالی سے ہو نہ رفع فتور
جا سے سنگینی و تنگی اور خلل
آٹا کچھ موٹھ کا بھی منگوا لے
اُسکو کھلوا کہ دور ہو علت
بھلبھلا لے پھر اُس کو اے خوشحال
اور ہموزن اُسکے لے گوگل
کر مرکب فرس کو کھلوا دے
اور ہموزن اسکے لے سجی
آب خالص مین پہلے اسکو گھول
لینا ہلدی تو دیکھکر آب
اور آٹے کی ایک ٹکیہ کر
اور بھوبھل مین جا کے اوسکو دبا
پھر اُس کو نکال کر باریک
پرعدد مین نخود دین چھ سے کم
جبتلک دور ہو نہ اسکا ضرر
ہلدی آنبہ ہو اور ہو اسگند
سب مساوی لے آدھ پاؤ اسکا
پاؤ بھر دونون کو مساوی دے

ہے مجرب جو تین دن پہ بسم — ایک حب نہار دے ہر دم
ہضم بد ہے اگر یہ ہووے فساد — اس دوا سے کر اس کو جلدی شاد
یعنی بجارنگی پیپل اور دیوار — لیک پیپل ہو نو درم لے یار
درد وہ چند ہووے دو درہم — سیر بھر تل کا تیل لے ہر دم
رکے مخلوط ایک ایک اجزا — بھر کے اک نال میں فرس کو پلا
یا کہ طاؤس کا منگا کے پر — نو درم تول کر لے خاکستر
پاؤ بھر شہد خاک تو درہم — سان کر دونوں جزو کو باہم
تین دن تک اسی طرح سے بنا — ابجکی ہو جس فرس کو اس کو کھلا

سینہ بند کا علاج

جبکہ شانہ سے ہو فرس سنگین — سینہ بند اس کو کہتے ہیں بے کین
ہضم بد ہے ہو گاہ گاہ فساد — گاہ بادی سے اس کا ہو ایجاد
یا ہیلہ کھلا کوئی سنے الغفور — وے سواری کا اوسکے اوپر جور
شست پائے نہ اور تیمار — ایسی خدمت سے کیوں نہ ہو بیمار
ڈالے مچلا کے اپنے وہ اقدام — کھلے قدموں وہ کر سکے نہ خرام
کھڑے ٹیک کر یہ تو انگوٹھے کو — فصد کے ساتھ ریل پیچھے کو
جنبش اپنی جگہ سے کر نکرے — بند سینہ سے وہ مقرر ہے
اسکے کھلنے کی ہے یہی تدبیر — گو فرس ہو جوان یا ہو پیر
دو بلیلن لے ارنڈ کے منگوا — اور کھاری نمک کچھ اس میں ملا
رکے تخمینہ پاؤ بھر دونوں — جا کھلا اسکو کوٹ کر دونوں

شیر دُمی کا علاج

شیر دم ہو اگر کوئی مرکب	دفع کرنے کا اُسکے یہ ہے ڈھب
لے کے دو سیر تو پیاز کچل	اور کتیرا منگا کے اُس میں مل
ہو چہارم پیاز کا لیکن	پیس باریک جتنا ہو ممکن
پھر اُسی میں اُسے مرکب کر	اور کھلاوے فرس کو ای دلبر
پانی دینے کے بعد اُس کو کھلا	آٹھ دن تک بنا کے روز نیا
گرمی کرنے سے مت ہراسان ہو	گر خدا چاہے مشکل آسان ہو
بھوسی تو دھان کی لے تولہ دو	صبحدم بول میں بھگو اس کو
جب گزر جائے چار پاس اسپر	اور ہو جاسے اس طرح وہ ت
بعد دانے کے ایک ہفتہ تک	روز وہ نیا بنا کے یوں بیشک
لینا محنت ہے حق میں اُسکے زہر	اور ڈھٹنا زیادہ ہے اسسے قہ

دوسرے طریق کا بیان

اور جو کرتا ہو مبدم وہ دم	صبحدم اُس دوا کو دے ہم
سونف دھنیا لے اور تخم خنا	بابرنگ آ تولہ کتیرا منگا
آدھ پاؤ ہر دوا کو لے یکسان	کوٹ کر رکھ کے اک جگہ پہچان
جو کے آٹے میں مل کھلا اُس کو	صبحدم آدھ پاؤ لے خوشبو

فواق یعنی ہچکی کا علاج

ہے مرض سخت جسکو ہو ہچکی	ہو وے بدہضمی سے و یا بادی
بادکی خلط سے جو پیدا ہو	ہو میائی سے دفع کر اُسک

پر اُسکو ملکے صاف کر لینا — کوٹ کر تین دن اُسے دینا
اور کھلانے کی اُسکی ہے مقدار — پیسے دو پہر بھر بلا تکرار
بعد دوا نے کے روز وقت شام — تین دن تک برابر اِی خود کام
پاکہ لیکر چھٹانک تازی چھال — سہجنہ کے درخت کی خوشحال
کر کے باریک خوب اِی خوشنجو — صبحدم تین دن کھلا اس کو
اور زمستان میں آگ کا پتا — پر عدو میں دو نیم توڑ منگا
اور کھلا وے نہار گھوڑے کو — دھانس کے واسطے ہے نافع وہ
بعد پانی کے یا ملا لی منگا — دے جو اک تین فرس کو کھلا
دھانس کے واسطے ہے وہ نافع — کہتے اُس کو ہیں دھانس کے دافع

ضیق النفس کا علاج

خلط صفرا سے ہووے ضیق النفس — لال آنکھیں اور گرم تن ہو فرس
سانس لیوے وہ بزور و دشوار ہی — ہو پسینا بھی دمبدم جاری
رکھے افسردگی کا دل پہ ملال — رہے تن پر نمود رگ کا جال
ایک علاج اسکا نیک یاد آیا — اور سند سے اسے لکھا پایا
آٹھ تولے منگا لے تو ہرا — اُسکے ہموزن آنولہ بھی منگا
پاؤ بھر تول کر شکر دیوے — اُسکے ہموزن اور چانول لے
کر کے مخلوط یہ تینوں اجزا — پختگی دے کے تو بنا حلوا
ہو چکے اس طرح وہ جب تیار — اُس کو تو شوق سے کھلائے یار

پیس ان سبکو رکھ لے اپنے پاس ‏— چار دن اسکو اسکی دیجئے ناس

اس طرح ناس دیوے صبح و شام ‏— رہے باقی نہ اسکا پھر وہ زکام

اور مجرب ہے ایک نسخہ اور ‏— کرکے تیار اُس کو دے بغور

چار تولہ منگا لے روغن زرد ‏— گرم کر آگ پر اُسے بے درد

شہد ہموزن اُسکے لے ہشیار ‏— کائپھل کا سفوف ماشے چار

کرکے مخلوط یک بیک بہم ‏— پوری مقدار ہو نہ بیش و کم

اُسکے نتھنون مین تو ملا بے فصل ‏— اپنے دل مین سمجھ نہ اُسکو ہزل

سرفہ کا علاج

باوے ہووے سرفہ کی آغاز ‏— ہو فرس دھانس دھانس کے تاباز

اور علامت مین دونون ہین یکسان ‏— یعنی سرفہ زکام سے ذیشان

منجمد ہووے جسقدر بلغم ‏— ہے نتھنون سے ہو رقیق اسدم

اسکی مطلوب جب ہو تجکو دوا ‏— شہد خالص سے آدھ سیر منگا

اُس کے ہموزن دودھ بکری کا ‏— نو درم سونٹھ بیترا منگوا

تینون مخلوط کر لے با ترکیب ‏— اور فرس کو پلا پئے تہذیب

تا بتاؤن مجرب اک دوا ‏— جس سے یابرہ مرض کی ہووے فنا

دھانسنے کے لیے یہ ہے اکسیر ‏— بھنگ چھ ماشے لے کے جلتے تاخیر

رکھدے ادرک مین اُسکو کر کے جوف ‏— جھلبھلانے نہ کر کچھ اس مین خوف

بعد دانہ کے کوٹ کر وہ دوا ‏— تین دن متصل اُسے کھلوا

یا منگا سیر بھر تو اجوائن ‏— اپنے پیشاب مین بھگو کے دن

چھٹوین فصل کنار اور سُرفہ اور سینہ بند وغیرہ امراض اور اُسکی دوا کا بیان

کھائے شیرینی اور بہ قبل غذا
ہضم ہونے مین ہو غذا کے فساد
دائم اک جا بندھے کرے نہ خرام
باد و بلغم سے ہووے یہ علت
عطر ہو بار بار اور پانی
کھانے پینے پہ ہووے کم رغبت
ہے دوا اُسکی ایک لے اکثر
برگ سیمھل سمھالو کا لے توڑ
کر لے پتون کو اک جگہ باہم
دے کے مجموع اسطرح ترکیب
ہو چکے ناس جب کہ یون تیار
بانس کی اک نلی مین اُسکو بھر
یا منگا ایک ٹاٹ کا ٹکڑا
یا کہ کاغذ کا بیرے بتجربہ کار
ناک مین اسکی دے جلا دھونی
پیس کر کا پھل کو تو باریک
یا کہ برادہ پیسے دو بھر لے
اور سیندھا نمک لے پیسا بھر

کھاتا دائم رہے جو سرد ہوا
ہو نہ تیمار کی کبھی کچھ یاد
ہووے ایسے فرس کو کیون نہ زکام
کرے پیدا کنار کی زحمت
ناک سے جاری آب ہو جانی
اور کھلا ہو لینے سے ہو وقت
لے لے ہموزن اُسکے سونٹھ پیپل
کوٹ کر پھر عرق تو اُسکا نچوڑ
سونٹھ پیپل کو کوٹ کر ہر غنم
پیس لے کر کے خشک بے تعجب
تھوڑی اس مین سے لیکے بے تکرار
پھونک دے اُسکے ناک کے اندر
یا کہ لے نیلے رنگ کا کپڑا
سوختہ اک لپیٹ کر طیار
تا نہووے مرض کی افزونی
ناس دے اُسکی تا کرے تحریک
طبخ یک بار دودھ مین کر لے
اس مین دے زعفران دھیلا بھر

باگھنی کولاس کا علاج

اک مرض باگھنی ہے اور کولاس
جڑ سے گڑ جائیں اس جگہ کے بال
ہو عدو اس مین سر بسر نہا ن
یعنے منگوا مدار کے پتے
لے کے ہرتال اور سم الفار
دو پہر تک کھرل مین پیس اس کو
اُنھین پتون پہ کر پھر اس کو طلا
تیل لے کر کے سیر بھر تل کا
پھر کڑاہی کو آگ پر سے اُتار
تینون ہموزن تیل مین کر شل
اور ایک پاس اس مین کر حل خوب
ہے وہ کولاس باگھنی جس جا
ایسا کھجلا کہ خون آئے نکل
کر طلا پتون پر مدار کا تیل
تین دن ہون تو کھول پھر اسکو
پھر لگا یا کرا اُسپہ مرہم قیر

دُم مین یا بال مین ہوے وسواس
خون فاسد سے اُسکا ہووے وبال
درد کا اُسکے کر تو یہ درمان
پیس عدو زرد و زرد اور پکے
دونون ہموزن ای خجستہ شعار
پانی دے دے کے خوب تا حل ہو
دھوپ مین رکھدے اُسکو اور سکھا
اُنھین پتون کو پہلے اس مین جلا
توتیا آنبہ ہلدی اور اشخار
ایک لکڑی سے نیم کی کر حل
پھر اٹھا رکھ اُسے کسی اسلوب
پہلے گنڈے سے اُسکو تو کھجلا
اور ہووے دوا کا اُسپہ عمل
جا سے خارش پہ باندا سکے جھبل
پانی لے لے کے خوب اُس کو دھو
دفع کرنے کی ہے یہی تدبیر

مرہم قیر کا ہے نسخہ لکھا
باب پنجم مین اے خجستہ لقا

سلہ شل بمعنی راندن و چکانیدن نیز آمدہ ہکذا فی کشف اللغات ۱۲

زینت الخیل

دی جو ترکیب گلسوہ مین بتا — ویسے ہی اس مین بھی بناکے کھلا
حب شنگرف بھی ہے اُسکو سفید — رنج تھوڑا ہو یا کہ ہووے شدید
بے اثر ہو دوا جو آخر کار — اور ترقی پذیر ہو آزار
یا کہ مسدود ہووے مُنہ کا جوف — دیکھنے سے ہو جسکے دل مین خوف
لے کے سرگین گاؤ اور سا بھر — بول مین آدمی کے تو حل کر
گرم کر صبح و شام کرکے ضماد — تا کہ پائے وہ پختگی کی نہاد
باندھے کپڑا بھی اک لگاکے دوا — تا ہو لیپ اُس جگہ سے جدا
پختگی پاکے جب وہ ہووے گداز — مُنہ بھی ہو زخم کا شگفتہ فراز
زیرہ اُجلا ہو ہلدی اک اک دام — تین دن اسمین گندم ای خودکام
اور نمک پنجدام اس مین دے — پیسکر اُس کو باندہ کر دے
زخم کے مُنہ مین بھر سفوف اُسکا — باندہ اوپر سے اُسکے اک کپڑا
کرکے دو تین دن یہ اُسپہ عمل — پیسکر لیپ پھر تو اسے اکمل
تین دن بھروے زخم مین خالی — اور یہ مرہم بنا بجوش حالی
تل کا لے تیل ڈیڑھ پاؤ لے یار — اور بھلانوہ چھٹانک لے ہشیار
تیل مین کرلے سوختہ پہلے — دور کر ثقل تیل سے اُس کا
مرچ اور توتیا لے اک اک دام — کرکے باریک اُس کو کر یہ کام
صابن اس مین ملاکے دو درہم — سارے اجزا کو تیل مین کر ضم

اور اسی تیل کو لگایا کر
کر کسی بات کا نہ دل مین خطر

خشکہ کا علاج

دونوں جانب گلے کے گولے وہ — جب تو دیکھے فرس کے ای خوشخو
اُسکو پہچان لے کہ خشکہ ہے — اس مرض سے غرض وہ خستہ ہے
ہے یہ تاثیر اُس کی ای ممتاز — ہو زمستان مین بند بول و براز
اور جو گرمی مین ہو تو دانہ و کاہ — چھوڑے گھوڑا کرے نہ اُسپہ نگاہ
تجکو کرنا ضرور ہے یہ علاج — کیا ضرورت کہ تو رہے محتاج
برگ تنبول پیپل اور ادرک — مرچ کالی ہے اور سیندھا نمک
پاؤ بھر سب ساوی کر تیار — ملکے بیسن مین دے فرس کو نہار
پورے اُس کو کھلا تو اک ہفتہ — تاکہ ہو تندرست دل گفتہ
پنبہ دانہ منگا کے اوسکو سینک — کر کے تسخین اُسکی اُسکو پھونک
بول آدم مین پیس تھوڑا سا — کر اُسے شیر گرم آتش لا
لیپ کر باندھ اُسکو خشکہ پر — تین دن مین رہے نہ کچھ وہ ضرر

خوبک کا علاج

بند حلقوم موضع خوبک — لکھتے اُستاد ہین اُسے بیشک
آبلہ ایک ہو گلے مین نمود — خلط سے زہرباد کے معقود
کر نہ تاخیر سینک مین زنہار — خشت کہنہ سے سینک اے ہشیار
پھل منگا کر تو اُس کو حنظل کا — بھون کر روز صبح اوس کو کھلا
جو کا آٹا ملا کے تھوڑا سا — ایک ہفتہ تلک ذرا نہ گھٹا
شام کو آدھ سیر مرچ سیاہ — پان ادرک بھی اسکے کر ہمراہ

جب تلک اُس جگہ رہے قائم … کھائے پینے مین کرب ہو دائم
کرکے نشتر سے پہلے وان پہ شگاف … کھینچ لے استخوان بعد و صاف
قطع کر استخوان بلطف و ہنر … ملدے ہلدی نمک فقط اسپر
پائے تا اُس دوا سے وہ آرام … اور اٹھائے نہ اُس سے تو آلام

پانچوین فصل کان سے گردن تک کی امراض اور اُسکی دوا کا بیان

ہوتا ہے اک آماس میان دو گوش … اُسکو کہتے ہین کہو سے ای ذیہوش
داغ کرتا اُسے بہت نافع … جب شنگرف بھی اُسکی ہے دافع
ہو بحفظ جلیبا اُس کا داغ … پھول سا اک بنا لے کرلے فراغ

گلستوہ کا علاج

کان کی جڑ سے تا بگردن و حلق … پہنے آماس کی فرس گرد لق
گلستوہ ہے اور اُسکی سینک بھلی … سنگ خارا کی خشت کہنہ کی
یا کرے داغ جب کہ ہو آغاز … دفع ہو جاے تا بصد اعزاز
داغ جلیبے ہو ہند سے کا پانچ … دو دو دو چار اور دو چھ چا پنچ
پھل منگا کرکے روز حنظل کا … سات دن بھون کر اُسے کھلوا
ایک پھل روز صبح دم دینا … جو کے آٹے مین لے کے مل لینا
اور منگوا کے پاؤ بھر اورک … نیم آثار مرچ ای زیرک
برگ تنبول سو عدد لے کر … پاؤ آثار اس مین کا لیسر
کوٹ اور چھان کر اسے رکھلے … شام کے وقت ایک ہفتہ دے

نخل انجیر کا ہو یا شیرہ	روز تازہ لگانا ہو چندرہ
یا کہ گرد خوردنی منگوا	چوتھی زعفران اسمین ملا
پیس سرکہ مین دونون کر باہم	دفعہ دفعہ لگاکہ ہو محکم
گر نہووے علاج سے وہ دور	قطع کر ڈال اُس کو ای معذور

برص کا علاج

ہو جو گھوڑے کے منہ پہ داغ اجلا	نام مشہور ہے برص اس کا
ایک اُسکی دوا مجرب ہے	قول اُستاد کا غلط کب ہے
ٹکڑے ٹکڑے کر ایک بیگن کو	ملدے پانیمین تاکہ حلوا ہو
ایک باسن مین تو الگ رکھدے	تھوڑا تھوڑا سا پانی اسکا لے
روز دس بار یا کہ گیارہ بار	داغ پر تو لگا کے رہ ہشیار

بستہ دہن کا علاج

دانت بیٹھال کے اگر گھوڑا	منعقد منہ کا اس کے ہو توڑا
جلدی اُسکے دہن سے ہووے لعاب	دانت پر دانت رکھکے ہو بیتاب
تیل سے تل کے اُسکے سر کو تمام	کر کے تر مین پھر تو کر یہ کام
کہ منگا تھوڑا گائے کا گوبر	بیدا انجیر کا بھی پتا تر
پیس دونون کو اور کرے گرم	اسکی کرکہ ہووے نرم

خاموشہ کا علاج

بڑھکے نتھنون سے اور چار انگشت	نرم دلج استخوان ہی ماہی پشت
پردہ پوست مین ہے اُس کی جا	خاموشہ نام مشتہر اُس کا

کالی زیری لے آنبہ ہلدی مرچ	پیس ایسا رہے نہ باقی کرچ
وزن سب کے مساوی بے تکرار	روز تعداد ملنے کی دس بار

باچھ پکنے کا علاج

باچھ پکے کبھی جو گھوڑے کی	اسپ کبڑے کی رکھدے اک گدی
پر رہے آپ سے وہ دائم تر	ہوئے پائے نہ پارچہ اتر
مرہم اک اسپ یا بنا کے لگا	آگے ہے فائدہ مین جیسا لکھا

فالج کا علاج

ہووے گھوڑے کا گر کبھی منہ کج	غیر فالج نہو یہ اس کی وجہ
تیل تل کا منگا کے اے پرفن	خوب مل اس سے تو سر و گردن
پھر منگا کے ارنڈ کا پتا	اس کو سرگین گاؤ مین پسوا
ہو پکے جب کہ تیل کی تہ مین	اس کی لبدی سے کر اسے تسخین
پاؤ بھر تل کا تیل خالص لے	ناک مین اسکی ناس اسکی دے
عرض گردن مین دے کر داغ	تا کہ اسکا ہو داغ چشم و چراغ
فاصلہ ہووے کان سے بڑھکر	داغ کے خط کا بارہ انگل پر

مستہ کا علاج

منہ پہ گھوڑے کے ہو جو کوئی مسا	سن لے مجھسے تو یہ علاج اسکا
بتی کاغذ کی اک بنا گندہ	یعنی موٹی ہو وہ نہ پژمردہ
اس کی دھونی سے تو جلا اسکو	دھونی گھڑیوں تلک پیاپے ہو
باکہ کنجشک کا منگا پیخال	کر کے تر آب مین لگا فی الحال

آنچ سے بس اتار کر ٹھنڈا … اور فرس کو پلاوے تو یکسر

لب کام کا علاج

ایک لب کام ہے مرض پر ہول … بد ہے آزاد اور بڑا یہ قول
ہو برابر کنار باغی کے … ملکے نیچے کے دانت کی جڑ سے
بیشتر سے کر اس میں پہلے شگاف … کرکے ریزش وہ تاکہ ہووے صاف
پیس کر اس میں پھر نمک ہلدی … بھر دے ہاتھوں سے اپنے تو جلدی
آدرک اور پان مرچ کالی لے … سب مساوی یہ تین دن تک دے
پر نہاری کے بیشتر وہ کھائے … نفع سے اسکے تاکہ بہرہ پائے

کام کا علاج

ہے فقط جو کہ کام اک آزار … ہو فرس اس سے مضطر و ناچار
کوئی کہتا ہے تالوا اس کو … تالوا کام دونوں ایک ہی ہو
دانت کی جڑ سے ملکے تا لونک … ہووے آماس پر خطر بیشک
داغ دے دے کے سوخت کر اسکو … اسپہ ہلدی نمک مل ای خوشخو
جب لب و کام کی دوا ہے بتا … اسی ترکیب سے فرس کو کھلا

ابجھر کا علاج

منھ میں ہو جا رہی خار ابجھر ہے … زیر و بالا دہن کے اندر ہے
کھانے پینے میں ہو فرس مضطر … کام آوے دوا نہ کوئی منتر
لے چھری اس کی خوب چھیل بان … کھر رہے خار کا نہ اس میں نشان
پھر بنا کر دوا ہ اس پر مل … تاکہ اچھا ہو جلد لے اکمل

[illegible]

تیسری فصل سر کی بیماری اور اُس کے علاج کے بیان مین

درد سر مین فرس کے بیش و کم ۔۔۔ یا و صفرا سے ہووے یا بلغم
درد سے سر کے ہو بہت بیتاب ۔۔۔ رہے تن پر نہ اُسکے باقی آب
کھانے پینے مین ہو نہ کچھ رغبت ۔۔۔ مضمحل ہو رہے بصد زحمت
جاری آنکھون سے آب منھ سے لعاب ۔۔۔ لیتے لیتے وہ دم کے ہو بیتاب
جس فرس پر ہو اسطرح کا وبال ۔۔۔ اُسکی جلدی دوا کرا سے خوشحال
پیترا سونٹھ مرچ اور پیپل ۔۔۔ کر کے ہموزن ایک ایک پھل
تھوڑی لے کر شراب اُسمین سان ۔۔۔ اور پھر دم کھلا کہ پائے امان
یا کئی دن اُسے شراب پلا ۔۔۔ تاکہ ہو درد کی وہ اُس کے دوا
یا منگا کر کے قدر بے نوسادر ۔۔۔ زعفران چار حصے ملوا کر
کوٹ ہاون مین اور اسکو چھان ۔۔۔ شکر اُس مین ملا دے اے ذیشان
کر لے معجون اُس کی تو طیار ۔۔۔ ایک ہفتہ کھلا دے بے تکرار

چوتھی فصل منھ کے امراض اور اُس کے دوا کے بیان مین

منھ کے آزار کا عجب ہے رنگ ۔۔۔ یعنی شیشے کے ہے مقابل سنگ
ہووے بدبو کے ساتھ کف جاری ۔۔۔ منھ کی رنگت تمام ہو کالی
دانے دانے سے منھ مین ہو وین تمام ۔۔۔ چابی جائے نہ اسکی منھ سے لگام
اس طرح سے جو ہو فرس مضطر ۔۔۔ لینا تالو کی فصد ہو بہتر
سونٹھ پیپل مساوی ہر دو دوا ۔۔۔ کر کے جو کوب دونون یہ اجزا
چار آثار آب مین کر جوشش ۔۔۔ جب رہے آدھ سیر اے ذیہوش

کاٹنے کے سوا نہین جاتا
اس مین بطار بھی ہے گھبراتا

گرچہ اندیشہ لاکھ لاکھ کیا
ایک نسخہ سے دو سرا نہ ملا

یعنی کوزے مین کرکے مینڈک بند
ڈالے اُس کو تنور مین ہوشمند

لے کے خاک اُسکی اور کچھ روغن
مثل مرہم بنالے ای پُرفن

گر لگالے تو اُس کو صبح و شام
کل لک لک کا وہ نہ رکھے نام

ہے یہ لک لک عجب مرض بدزیب
ہووے آنکھو نمین یا بہ خصیہ لبب

سوت ساتارا بتدا مین ہو
بڑھے اتنا کہ آنکھ جاسکے کھو

ہان مگر کاٹ کر کوئی اُستاد
اُسکو چاہے تو کردے بے بنیاد

شبکوری کا علاج

ہو جو شب کور تو دوا یہ کر
ریشمی کپڑا پانی مین تر کر

آٹھ بار اس طرح سے خشک و تر
بعد پانی مین تو شراب مین کر

اُس کی بتی بنا چراغ جلا
پاؤ بھر تیل اس مین بھرا چھا

اور تانبے کا ایک سلے پا اس
اُس کے اوپر سے ڈھانپ کر پرفن

جبکہ روغن چراغ مین جلجاے
اُسکی کاجل چھوڑا سے جتنی پاسکے

اُسی کاجل مین کتھوڑا سا ملاے
چند روز آنکھ مین اسی کو لگاے

یا لگا آنکھ مین یہ سرمہ
گھس کے سہ کے مین جو ملی سفید

یا کسونجی مین برگ کا عصیر
مثل انجن لگا تو اک ہفتہ

یہ یقین ہے کہ مرکب شب کور
پائی بینائی مین پھر اپنے زور

تینوں ہموزن سرمہ سا کر خوب — باندھ کر رکھ لے اُسکے چند اسلوب
جب ضرورت ہو گھس کے پانی سے — بھر دے آنکھوں میں کاروانی سے
مرغ کی بیٹ یا کبوتر کی — تازی تازی لگا تو ہوں اچھی
ناخن فیل میں بھی ہے تاثیر — اور لگانے کی ہے یہی تدبیر
یعنے کر اُس کو سرمہ سا باریک — پھر لگا اُس کو تا کرے تحریک

ناخنہ کے علاج کا بیان

بیضہ مرغ کا منگا کر پوست — خاک اُسے تو جلا کے کر ای دوست
اور ہموزن اُسکے گندھک لے — توتیا بھی مساوی اس میں دے
بول میں آدمی کے کر کے حل — گولیاں باندھ بہر رفع خلل
پھر اُسے بول میں حلا یا کر — دفعہ دفعہ اُسے لگایا کر
ہے مجرب یہ نسخہ بسکہ تمام — ناخنہ کا رہے نہ اُس سے نام
بال یا آدمی کے سر کے جلا — سنگ بصری لے اور کف دریا
وزن میں تینوں ایک اک درہم — شیرہ گیسگوار میں کر نم
سرمہ سا پیس کر اسے باریک — اک دو ہفتہ لگا کہ اترے ٹھیک
پردہ آنکھوں پر ایک آتا ہے — وہ بھی اور ناخنہ بھی جاتا ہے
ہے مجرب یہ ایک اور لٹکا — جس سے باقی رہے نہ پھر کھٹکا
کان کا گوشت اور شہد ملا — انجن آنکھوں میں ایک ہفتہ لگا

مونجہ کا اور لک لک کا بیان

دونوں میں ایک مونجہ اور لک لک — ایک مشہور مونجہ ہے بیشک

پھلی کا علاج

گر ہو پھلی کا کچھ خلل معلوم
لے کے پیشاب آدمی فی الفور
یا کہ تھوڑا سا بے نمک سا بھر
مضمضہ کرکے اُس کے دیدہ پر
یا نمک سادہ مین ملا کر شہد
جب مرکب وہ ہو چکے ای یار
یا کہ سیندور تھوڑا منگوا لے
سُرمہ سا اُسکو پیس لے ہشیار
یا رگڑ ایک ریتھ پتھر پر
یا کہ سرمہ کر اک پُرانی اینٹ
یا کہ شورہ سے چند گیرو سے
جب ہو سرمہ تو اک نلی مین بھر
یا منگا کھوپڑی تو آدم کی
تین دن متصل لگا اسپر
گر موثر نہووے یہ تدبیر
چونا گھونگھی کا پھٹکری لے زرد
تینوں ہموزن کرکے سرمہ سا
مانُدہ گیہوں کا نمک سا بھر

اُسکی کرلے تو یہ دوا مفہوم
اُسکی آنکھوں مین تو چھڑک بے غور
باسی پانی سے منھ مین کلی کر
کار روانی سے ڈال لے دلبر
سحق کرلے اُسے بہ جد و جہد
انجن آنکھوں مین دے بلا تکرار
اس مین چینی مسا دی ملوا دے
دی اُن آنکھوں مین جنمین ہے آزار
پرسے تو آنکھوں مین لگایا کر
پھولی پر بار بار اُسکو چھینٹ
کرکے آمیز پہلے پسوا لے
پھونک دے دو بدو ہو آنکھو پر
سرمہ سا پیس لے بجوش حالی
تاکہ پھولی کا دور ہووے ضرر
جسکی اوپر سے ہو چکی تذکیر
چوڑی شیشے کی پیس ہو بیدرد
پرسے لے لے کے چند بار لگا
کانچ کی چوڑی کوٹ ای دلبر

رُتبہ گذرے جو حد سے سرخی ۔۔ اس مین جھینٹا بھی ہو سیاہی کا
وقت وہ ہو دعا سے خیر کا یار ۔۔ زندگی ہو دوبارہ آخر کار
کرچکا اس طریق سے آگاہ ۔۔ طرز ثانی کی دیکھیان سے راہ
چاہیے دل بھی اسمین ہو راضی ۔۔ بھی وہ ناضی یا نظر بازی

قارورہ شناسی

بول کے دیکھنے سے ہو معلوم ۔۔ تندرستی ہوا ور علی المفہوم
جبکہ اُسے جلے کرے فرس پیشاب ۔۔ ہووے سردی سے اُسکو پیچ و تاب
ساتھ زردی کے ہو جو گاڑھا پن ۔۔ اس مین بادیکا ہو ضرور چلن
اور سُرخی جب اس مین مائل ہو ۔۔ وہ حرارت سے کیون نہ گھائل ہو
جب ہوا اسطرح سے تو آگاہ ۔۔ اور طبیعت کی تو نے پائی راہ
کر کے دریافت اُسکا حال مزاج ۔۔ کرلے تجویز تو پھر اسکا علاج

دوسری فصل آنکھ کی بیماری اور اُس کی دوا کی بیان

لگے آنکھون سے گر کہین سٹکا ۔۔ یا کہ پوچھے کسی طرح جھٹکا
جاری آنکھون سے اسکے ہو پانی ۔۔ ارغوانی ہو دیدہ اے جانی
ایک باسن مین تر پھلا بھگوا ۔۔ اُس سے آنکھون کو صبحدم دھلوا
یا بنا اس طرح علاج اُس کا ۔۔ کہ منگا پہلے تو کف دریا
بکے چانول کی پیچھ پچھلے کر ۔۔ پیس پتھر پہ اُس کو دل دیکر
شہد بھی اس مین ہو بہ قدر ضرور ۔۔ اُس کا انجن لگا کہ ہو مسرور
اس طرح پر کرے جو اک ہفتہ ۔۔ ہووے مسرور یوز دل تفتہ

باد کی صفت

بادگرنی ہے آ کے خشکی اعضا ۔۔۔ واں خواہش سے وہ نہیں کھاتا
تلخ و شور سے کرے رغبت ۔۔۔ جس جگہ پر رہے کرے آفت
آشکارا ہو تن پہ رگ کا جال ۔۔۔ ہو طبیعت کو اس کی اضمحلال

بلغم کی صفت

اور جو بلغم سے ہو وے اسکو کرب ۔۔۔ بال اعضا کے ہو وین نرم و چرب
تیز و چالاک ہو وے کم خوار ۔۔۔ آ کرے مادہ پہ میل سبے تکرار

صفرا کی صفت

ہو وے جسکا مزاج صفراوی ۔۔۔ اس مین تیزی ہو اور توانائی
کہانے خواہش سے لینے بزحمت ۔۔۔ ہاضمہ پر ہو اسکے سو رحمت
ہو بہو صاف و شوخ مثل برق ۔۔۔ طے کرنے دم مین غرب تا شرق

نباضی کی صفت

ہو کے اخلاط تجھکو سب معلوم ۔۔۔ چاہیے ہو شناخت بھی معلوم
کیا تکلف ہے یہ کہ بے شبہہ ۔۔۔ ہو مرض کی شناخت در پردہ
یعنی پلکون کو انگلیون سے الٹ ۔۔۔ لے بتانے کی رنگ سے آہٹ
جس مین پائے گلابی تو رنگت ۔۔۔ کہدے اوس کو صحیح و سبلہ زحمت
جس مین غالب فقط سپیدی ہو ۔۔۔ ہو برودت سے بس خلل اسکو
اور جو ہو زرد رنگ ای دلبر ۔۔۔ سردی زائد ہوئی ہے بادی پر
جبکہ ہو سرخ رنگ بے وقت ۔۔۔ اس کو گرمی کی تو بتا علت

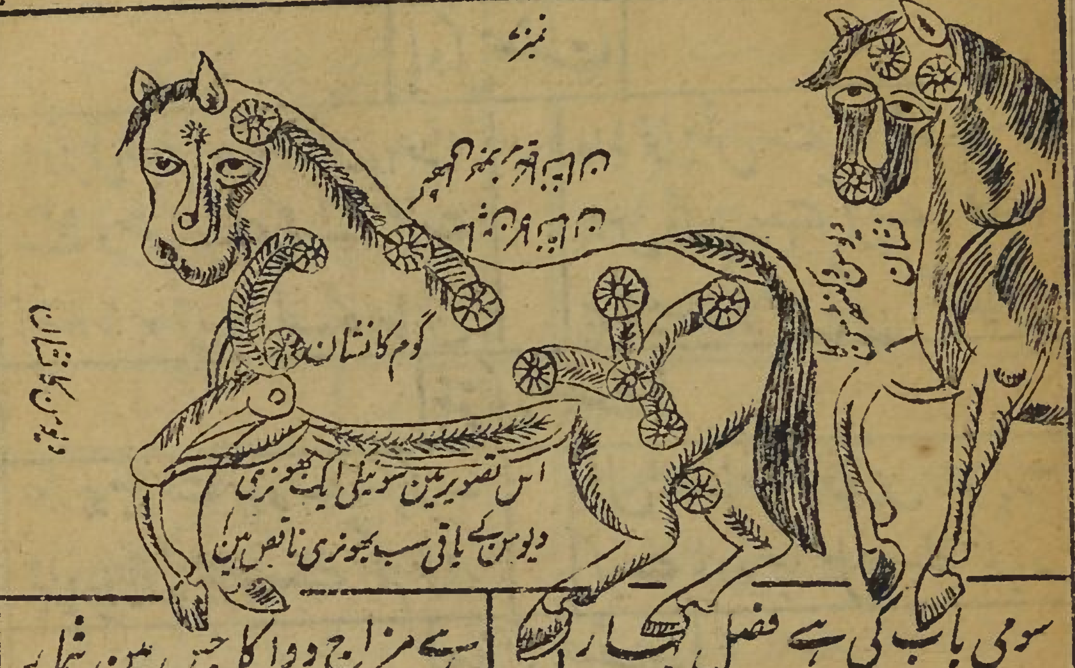

سومی باب کی ہے فصل بہار   ہے مزاج دوا کا جس مین شمار
جب فرس پروری کا ہے آہنگ   سیکھ بیطار کا بھی چندے ڈھنگ
علت وادویہ سے ہو آگاہ   رکھ فرس کو امان سے ای فیجاہ
تیزی ذہن اس مین ہے درکار   زدبان چاہیے کہ ہو پرکار
ذہن ہووے رسا طبیعت تیز   توسن فکر کو کرے مہمیز
موسم وفصل کی رہے توضیح   تحت ومافوق کی بھی ہو توضیح
ترکی تازی پہ ہو نظر بازی   کیسا ترکی ہے اور کیا تازی
سمجھے ہر ملک کے مزاج کا رنگ   شیشہ کیسا ہے کس طرح کا سنگ
اودیہ کتنی کسکی کیا مقدار   کتنی کھا کر ہون کون عمدہ برآر
ضبط مضمون کی ہے یہی تدبیر   یاد رکھنے کی ہے یہی تقریر
آلغرض دیتا ہون تجھے تبلا   کر مفصل تمام سر تا پا
باد وبلغم سے کون ہے خالی   کوئی دموی ہے کوئی صفراوی

زینت الخیل

کنٹھ من کا بیان

بند حلقوم بھی ہے ایک مقام — جس سے ملتا ہے سو طرح آرام
کوئی کہتا ہے اُس کو کنٹھا من — کوئی لکھتا ہے اُس کو چھتا من
کہتے ہین ہمیان زر ہین اُسکو مغل — جانتے ہین اُسے بہت اکمل
پیچ ہو ایک یا کہ ہون دو چار — حکم واحد ہے سب کے سب کا یار
اہل ہند اور ترک اور عجم — ہین سعادت پہ اُسکے بھرتے دم
الغرض کہتے ہین اُسے بہتر — متفق ہو کے مہتر و کہتر

دین کا بیان

بھونری ہو دوسری جو تقریباً — پہلی بھونری سے ہٹ کے تخمیناً
ایک بالشت پر ہو یا کم و بیش — ہے وہ مو پیچ مین ای خود کیش
بیش و کم ہونے سے سمجھ نہ ضرر — رہے مرکز مین وہ گلے کے اگر
منفرد ہووے اپنے موقع پر — یا مکرر ہو سب طرح بہتر
ساتھ اُسکے ہون کاش اور عیوب — پر یہ غالب ہے اور وہ مغلوب
ہے سعادت مین اپنی یہ ہما — گرفتار اُسپہ تو در یکتا
اپنی تاثیر مین یہ غالب ہے — یمنت کی ہمیشہ طالب ہے
رہے مالک ہمیشہ خرم و شاد — شادی اور خرمی سے ہو آباد
امر خلقی سے کر چکا آگاہ — ختم یان سے ہوئی اب اسکی راہ
کر نہ کچھ گفتگو نہ قیل و قال — آگے تصویر سے کھلے گا حال
کر کے محنت جو اس کا شاغل ہو — کیون نہ اس فن مین پھر وہ کامل ہو

ڈنک اُجاڑ اُسکا ہے مقرر نام	کرتے نفرت ہین اُس سے خاص وعام

ہرداول کابیان

نام جس پیچ کا ہے ہرداول	چرخ شومی کا ہے وہ دل بادل
عین سینہ پہ ہووے پاٹ کر	یعنی ہاتھون کے وصل کے اندر
بر بلا ہے اُسے نہ لے عاقل	ہو نہ شومی سے اُسکے وہ غافل

گوم کابیان

پیچ ہوتا ہے اک محاذی ناف	درمیان شکم نہ دراطراف
گوم کے نام سے وہ ہے موسوم	کوئی کہتا ہے نحس کوئی شوم
مرہٹا جات سُن کے اُس کانام	بھاگ جاتے ہین دور کرکے سلام

گنگاپاٹ کابیان

نیک ہوتا ہے پیچ گنگا پاٹ	گرنہ تو دل کو اپنے اُس سے اُچاٹ
پر یہ ہے قید اُس کے ساتھ لگی	ہو نہ وہ پیچ تنگ سے مخفی
جب وہ آجائے تنگ کے اندر	محترز اُس سے ہو بہت سا ڈر
لے نہ اُس کو کہ ہے بہت معیوب	اُسکا بہتر نہین کوئی اسلوب

چونکہ عیوب اس مقام پر گھوڑون کے مختصر مختصر بیان مین آگئے ہین اور تصویر مین عیوب مختلف کو بتایا ہے لہذا اس مقام کے متعلق کل تصویرونکو صفحۂ ۶۳ مین ملاحظہ فرمانا چاہیے۔

لیکن ای ذی خسرو عظیم الشان
دونون جانب مین جفت صالح ہو

باگ مین بھی سمجھ تو یہ عنوان
اور اگر طاق ہو تو طالع ہو

کھونٹی گاڑ کی توضیح

بھونری ہوتی ہر ہاتھ مین اکثر
جبکہ تو پاے نیچے مُنھ اُس کا
نام اُس کا لکھا ہے کھونٹی گاڑ
اور جب پانون کے تلے پر ہو
ہے وہ نزدیک بعضے کے معیوب

بعضے بعضے فرس کے پرکستر
اُس کو معیوب کہ نا اے دانا
کہا اُس سے نہین ہے کوئی پچھاڑ
ہووے باہر سے یا کہ اندر ہو
بعضے لکھتے ہین اُسکو نیک اسلوب

کھونٹی اُکھاڑ کی توضیح

اور اگر ہو وہ بیچ بالا مین
ہے وہ کھونٹی اُکھاڑ بیشک و ریب

بعضے اوپر ہو اوس کا مُنھ لیکن
شوم کہتے ہین اُس کو با صد عیب

بُھج بل کا بیان

ہو جو بازو پہ بیچ گھوڑے کے
ہے یہ تعبیر اُس کی قوت کی

ہین تبلا کے نام بُھج بل کے
جلنی محنت تو چاہے لے بھائی

چھتر بنگ کا بیان

اور چھتر بھنگ ہے وہ جس کا نام
پشت مرکب سے زین کی ہو مراد

پائے نیچے وہ زین کے آرام
اُس کو لکھتے ہین سب کر سب ناشاد

ڈنک اُجاڑ کا بیان

ساغری پر جو بیچ ہوتا ہے

ننگ و ناموس سب وہ کھوتا ہے

ماروت کابیان

پیچھے زانو پہ یا کہ خصیہ پر | زیر و بالائے بینی یا اوپر
ایک شانہ پہ یا کہ دونون پر | رُخ پہ یا زیر لب ای اہل ہنر
جانتے ہین اُسے سراسر بد | مُفت لیتے نہین اُسے بے کد

نمبر ۶۶ چھتر بھونری کا نشان

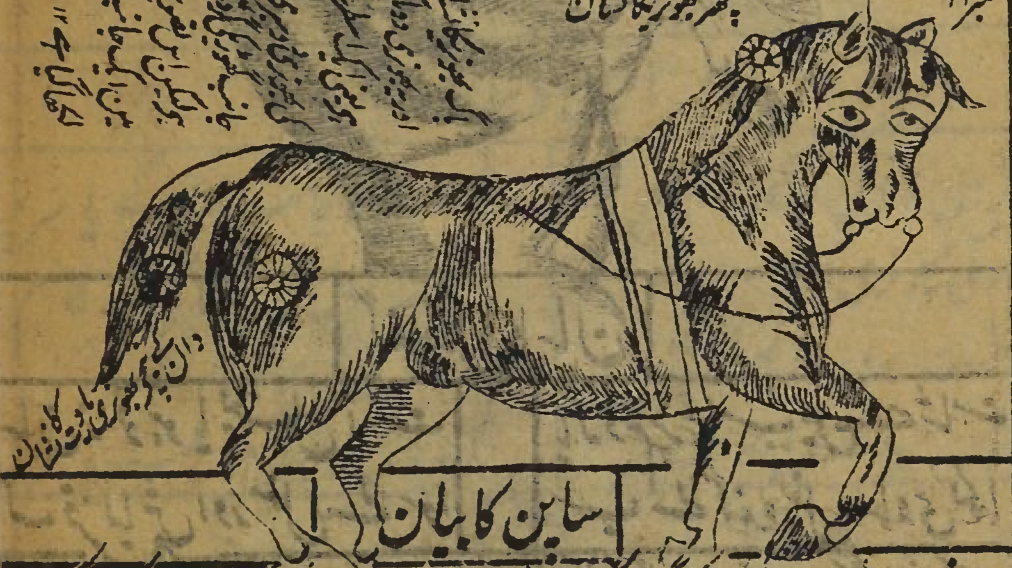

ساین کابیان

دوش پر جڑ مین بال کے گر ایک | ہو جو مو پیچ کہ تو اوس کو نیک
فالج اور لرزہ پیچ اور ساین | تینون مین ایک پیچ بد باطن
ایک جانب مین طاق ایک مین جفت | اسکو لیتا نہین ہے کوئی مفت
اہل ہند اور ترک اور عرب | نہین جانتے ہین پاس اسکے سب
دونون جانب وہ گر برابر ہو | پھر بدیکانہ حرف اُس پر ہو
پر یہ ہے اصطلاح دلالان | سوی فارس نہو جو مُنھ کا نشان
ہے ابھی اس مین مجھکو شک باقی | اور ابلق مین ہو اگر طاقی
گو کیا ایک نے صفت یہ رقم | پر جو اکثر نہین نہین محکم

چاند سورج کا بیان

بھونریان سرکی ای خجستہ نظر
یاکردن اُسکا نام یان مرقوم

دونون اصلی ہین گر خوف و خطر
چاند و سورج سوا نہین معلوم

گندہ بغل کا بیان

ساق زانو ہو یا بغل آلت
ل قزلباش اور مغل کے سوا

یا کہ دم پر ہو سب مین ہے شامت
سب نے گندہ بغل مساوی لکھا

بر ۶۵

ساین کا نشان زانو اور بغل اور آلت و دم کی بھونری کو گندہ بغل کہتے ہین اور اکثر معیوب جانتے ہین"

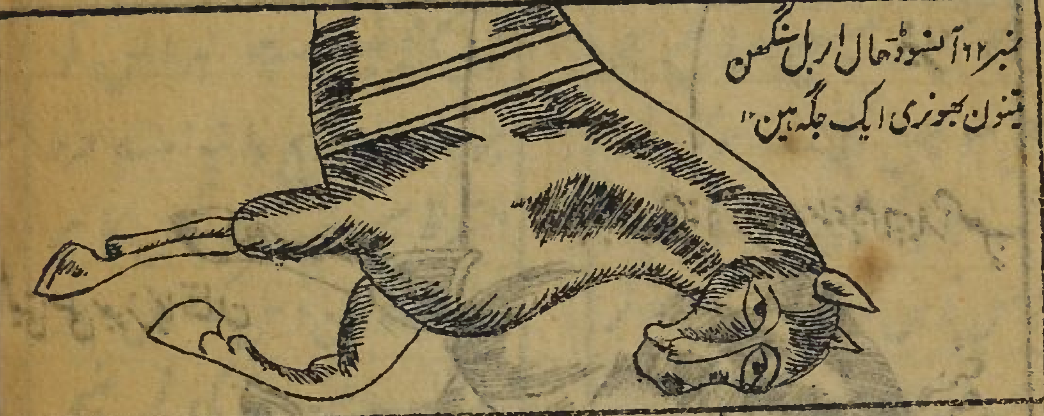

نمبر ۱۲ آنسو ڈھال اریل شگمن
تینون بھونری ایک جگہ ہین

اریل کا بیان

جڑ ہین کانون کے یا شقیقہ پر
سو کی بھونری سو اسبھونکا نام
جفت ہو دین تو کچھ نہین ہے زوال
ہے یہ سب بھونریونکا ایک ہی حکم

دونون جانب زنخ کے یا سر پر
دیکھا اریل کی لکھا گیا ارقام
اور اگر طاق ہو تو لاسنے وبال
گرنہ چون دیرا ہو صُتم و بُکم

نمبر ۱۲ اریل بھونریکا نشان

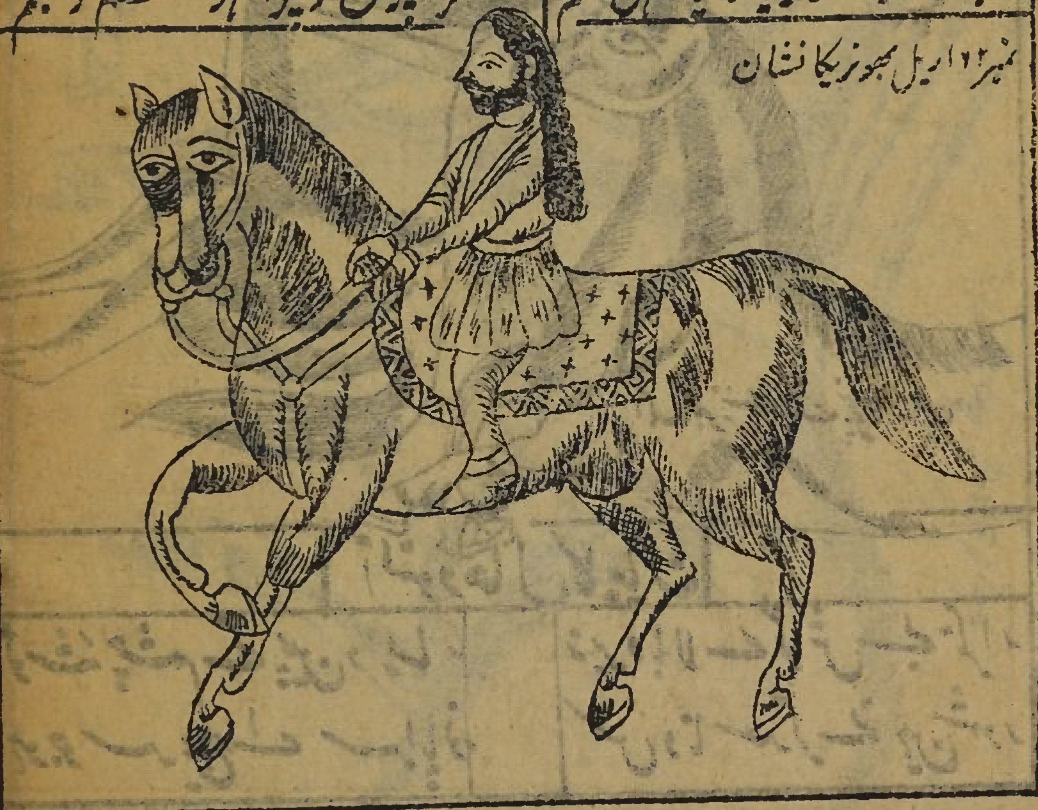

آنسو ڈھال کا بیان

گوشۂ چشم کے یمین و یسار	زیر و بالا ے گوش سبے تکرار
ہو جو سر پیچ اے سرا پانو	نحس و نا سعد کرتے ہین مشہور

زیر کاکل جو بیچ واقع ہو	کوئی کہتا نہیں ہے بد اس کو
یعنی ہو جس جگہ سے موکا مو	ہووے ہو بیچ وانہ اے مہرو
ایک ہو یا کہ تین ہو یا دو	بشرط بسینی نام اُس کا ہو
سیکھن اُس کو نہ کہیئے نہ دوگر	یمن لکھتے ہین اُس کو اہل ہنر
اُس درین مین یہ ملی تصریح	بہر فہمیدہ مین سنے کی توضیح

نمبر ۱۲ اس تصویر کو دس مقام اصلی بھوزیونکی سلوم ہوتے ہین دکی ماتھے کی اصلی بھوزری لب زیرین کی بھوزری سینہ کی دونون اصلی بھوزے

نمبر ۱۲

زیرین اصلی

سیب سا ہووے شیشین کا طور ہیجو نطین ہفتے بے عورز
آٹھوین کی مثال جیسے گاسے چاٹے بچے کو جب کہ شوقین آئے
ہین پھر ہو زبان کے تن پر خط ہو لعاب دہن سے وہ مختلط
ہین ہموار اور گرد فراز ہو مطول چوپاسے سرو ناز

بھونری کے مقامات اصلی کا بیان

دس جگہ سے شمار ہین اصلی وان پہ ہوتی ضرور ہے بھونری
دو ہین سینہ پر اور دو سر پر دو باطراف ناف اے سرور
دو ہین بیٹھگہ پر اور ٹیکہ پر لب زیرین پہ ایک اے دلبر
دس جگہ سے اگر ہو کمتر باز عیب لکھتے ہین اوسکو اہل شمار

سعد و نحس بھونری کا بیان

کی جو مین نے تلاش اور تحقیق رہبری خرد سے باتدقیق
ہے یہ توضیح نیک و بر یک یک قول راوی سے منتخب یک یک
آشکارا کیا ہے نام و مقام تا نہ باقی رہے سمجھ مین کلام
وہ جو ٹیکہ ہل ایک ہے بھونری نام اگنی ہے اس کا ہے اصلی
ایک یا دو جو اس سے زائد ہو پھر تو سیکھین سمجھ لے تو اسکو
اہل ایران بتام اور مغل اُس کو کہتے ہین خوشہ بے ہل چل
اہل پنجاب کہتے ہین دو گر اُس کو کہتا نہین کوئی بہتر
بعضے لکھتے ہین چقسر اُسکا نام بدبلا کہتے ہین وہ نافرجام
مادہ و نر مین کچھ نہین ہے بھید رکھ نہ سیکھین سے تو کبھی امید

بھونری کے مقامات
اصلی کا شمار بیان
اصلی کا ... بھین
جو شخص دو ...

زینت الخیل

سوختہ لیبہ چھوٹی چھوٹی ہو — گذرے نہ بارسے رات دن اُسکو
ہو نہ فربہ کبھی کھلانے سے — چین دل کو نہو چلانے سے
جب تلک کہنہ لنگ کچھ منزل — نہ چلے ہو شناخت بس مشکل
تھان سے جب کھلے نہ اتنا ہو — پر جو منزل چلے تو لنگڑا ہو
ہے یہ شب کور کی شناخت کا طور — دیکھنا چاہیے اُسے بے غور
چاندنی رات مین منگا کملی — اور اندھیرمین چادر اک اُجلی
سامنے اُسکے پھینک سرعت سے — جھجکے یا بھاگے اُسکی عبرت سے
اُس کو تو لے لے وہ نہین شبکور — اُسکو بینائی کا بہت ہے زور
کاٹ لیتا ہے جو کہ بے تقصیر — اُسی گھوڑے کو کہیے دندان گیر
عیب ذاتی ہے یہ رہے دائم — آختہ بھی ہو گر رہے قائم
اُسکے تیور سے صاف ہو معلوم — کاٹ کھانے سے اُسکے ہو مفہوم
یا تصاویر کا نہین ہے کام — کس طرح کر سکے کوئی انجام
آزمانے کی بات ہے اے یار — آزما لے اُسے نہ ہو بیزار

چھٹوین فصل مقامات اصلی اور سعد و نحس بھونرویون کی بیانین

بھونری ہے آٹھ وضع قسم بہ قسم — دیکھنا چاہیے تجھے یہ حسلم
اکثر یہ ہے مثل گردش آب — گردش آب را برد در باب
دوسرا طور ہے کلی کا سا — تیسرا جیسے گل کھلے سنبہ کا
وضع چارم مشدہ ز کثرت مو — رشک افزا ہے نافہ آہو
شکل پنجم ہے جس طرح گوبر — گرنہ چون و چرا نہو مضطر

پانچوین فصل پنج عیب شرعی کے بیانمین

عیب شرعی جو پانچ ہین مشہور
اسکی تفصیل یون ہوئی مسطور

نص وآیات کی نہین ہے بات
پر یہ اُستاد نے نکالی بات

کیونکہ ہین یہ عیوب از بس سخت
ایسے مرکب نہ لے مگر کمبخت

یاد رکھنے کی بات ہے اے یار
سُن نصیحت کو میری بے تکرار

گھوڑا جب مول لے تو بس اُسدم
کر لے بائع سے شرط مستحکم

یعنی ہے پانچ عیب سے گر صاف
دونگا قیمت بغیر لاف وگزاف

اور جو معیوب ہو تو بے شبہہ
ہوگا واپس تجھے بس از ہفتہ

اتنے عرصہ مین تو اُسے لے جانچ
تا نہ آوے کسی طرح سے آنچ

ہین وہ کیا کیا عیوب اے اُستاد
صاف تبلا دے تا کہ رکھون یاد

ایک کمری ہے دوسرا کم خور
ایک ہے کہنہ لنگ اک شب کور

ہر بلا نچ مین ہے دندان کبر
جس سے بچنے کی کچھ نہین تدبیر

پہلے کمری کی سُن شناخت کا طور
تھان جب آئے تب اُسے کر غور

بیٹھ کر گر اُٹھے تکلف سے
یا مسل کر اُٹھے تعنف سے

اُس کو معلوم کر کہ ہے کمری
اُس کا لیتا ہے محض بے خبری

یا ڈپٹ کر تو اُس کو اے دلبر
کر کے کوڑا چڑھاوے اونچے پر

بے خلش جست سے اگر چڑھ جاوے
آگا پیچھا نہ اپنے جی مین لاوے

پھر اُسے شوق سے تو جانے دے
قیمت اُسکی ہو جس قدر دیدے

اور کم خور کا نشان ہے یہ
لاغر اندام بے گمان ہے یہ

مُرغ پاکی صفت

نیزہ پا فرس کے اگر ہیں سُم
بدنمائی مین ہے کلام اُس کا
نیزے سیدھے ہوئین لئے ہمدم
اِس لیے مُرغ پا ہے نام اُس کا

نمبر ۵۸۔ مرغ پا کی تقلید پچھلے دونون پاؤن راست ہونے مین برا نام خم ہوتا ہے۔

تسمہ گردن کی صفت

تسمہ گردن ہے وہ فرس ای یار
باگ لینے مین کھائے گردن بل
اُسکے قابو نہو دے فارس کا
آگے تصویر سے کُھلے گا حال
موڑے گردن بگردش پرکار
جُھک پڑے جسطرح سے کوئی گل
جا ہے جس جس طرف پھرے بھاگا
کرنہ تو اس جگہ پہ قیل وقال

نمبر ۵۹۔ یہ شبیہ گردنکی ہے۔ تسمہ گردن گھوڑا سوارکے اختیار مین نہین رہتا ہے۔

جوف اندر سے سخت ناہموار
ٹھوکرین کہا کے راہ چلتا ہے

مثل خرمہرہ پیچ نیچ جبار
ناراندا مین اور چلتا ہے

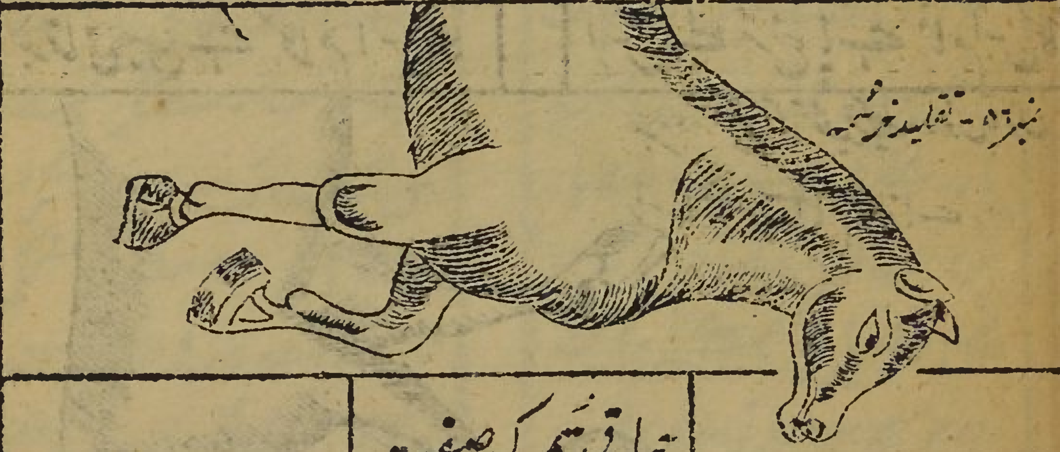

نمبر ۵۶ - تقلید خرمہرہ

چپاتی سم کی صفت

اسکو کہتے ہین سب چپاتی سم
چپٹے چپٹے ہون جیسے پیری ڈھلے
بیٹھے دعوت ہمیشہ کہاتے ہین

سن کے جس سے ہو عقل نیری گم
یا بڑے ماش کے ہون جیسے تلے
راہ چلنے مین دم دباتے ہین

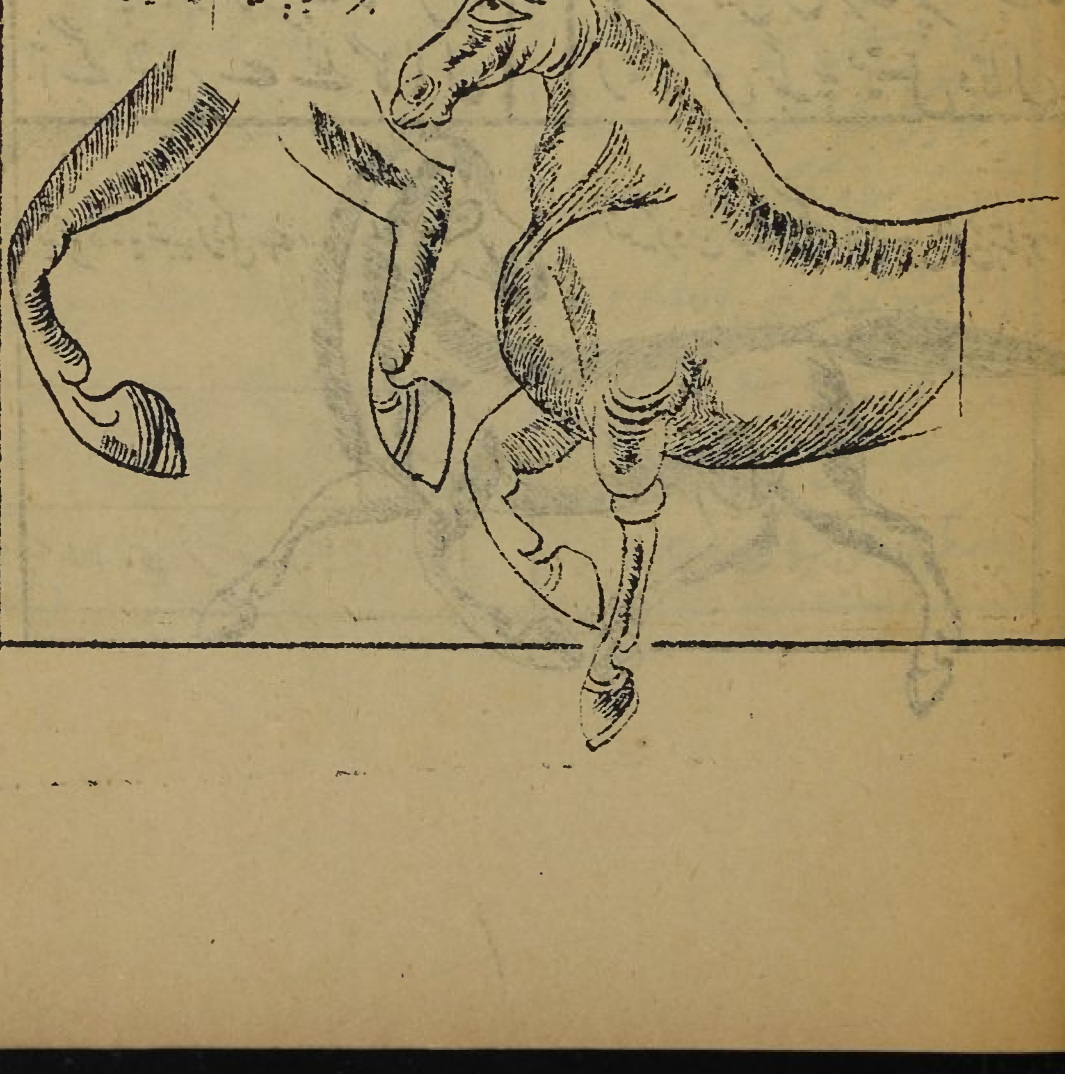

نمبر ۵۷ - چپاتی سم کی تقلید

ہے سپاہی کے کام کا لیکن — پانون رکھتا ہے اینڈ و ولگن گن

یہ تصویر پچھلے پاؤں کی ہے"

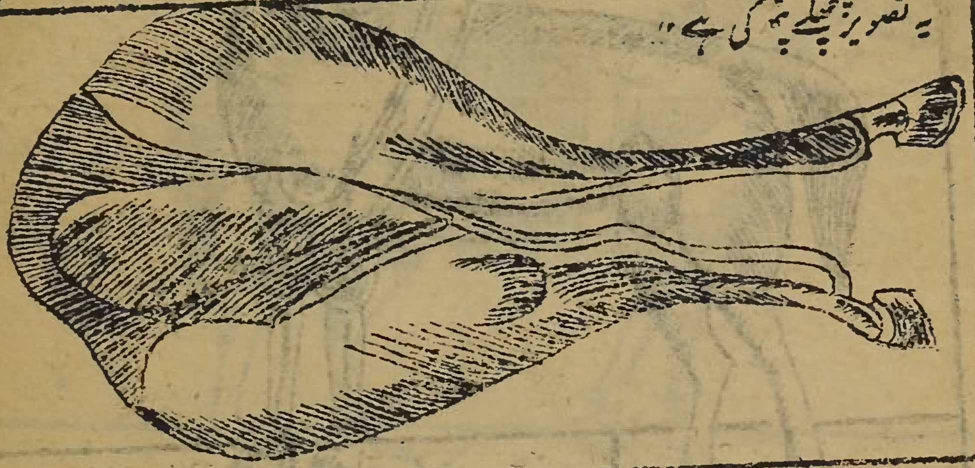

کشادہ رو کی صفت

وہ جسے کہتے ہین کشادہ رو — پا کشادہ کرین دم تک دو

متفرق ہون پا براہ روی — تا پسند اُسکو کرتے ہین ہنری

اور مغل کہتے ہین اُسے بہتر — کہتے ہرگز نہین برا سے دلبر

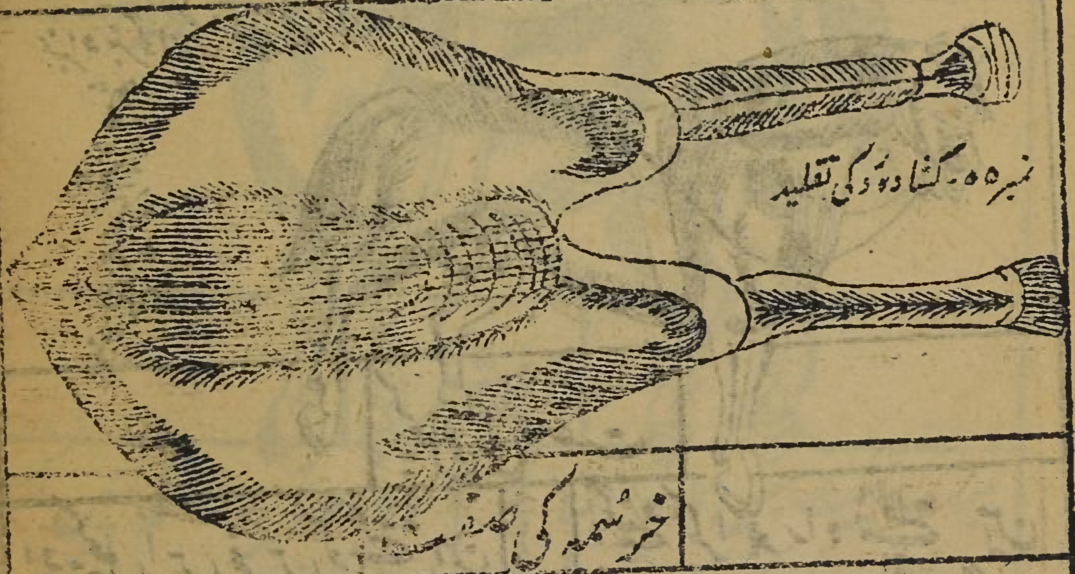
نمبر ۵۵۔ کشادہ رو کی تقلید

خرشمہ کی صفت

ہے وہ بیجا خرشمہ اشتاد — خم کی رکھتا ہو سم مین جو بنیاد

تبرگون کی صفت

ہے تبرگون وہی فرس بیشک	جسکا پٹھہ ہو سرنگون دُم تک
وصل دُم ہو اُتر کے پٹھے سے	جیسے ہوتا ہے خر کے پٹھے سے
فربہی کا ہو نام اُس سے دور	جتنا اُسکو کھلایئے سب ہو زور

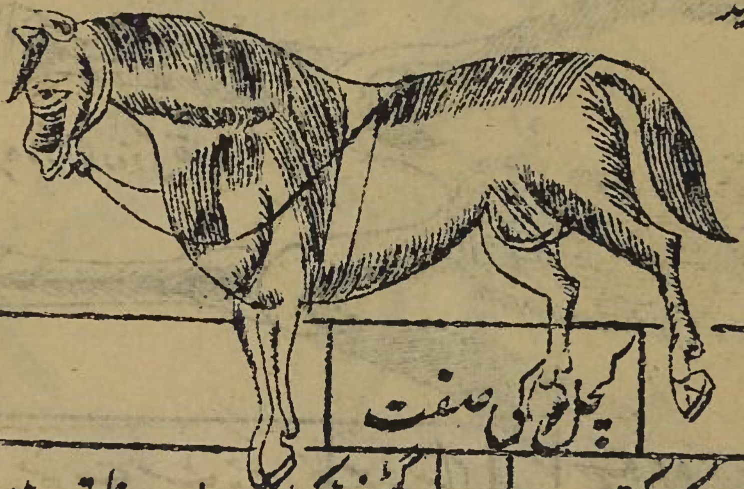

کچل کی صفت

اور کچل اُس فرس کو کہتے ہیں	گھٹنے ٹکرا جو راہ چلتے ہیں
یہی ہوتا ہے پچھلے پاؤں ٹکا لنگ	زخم اٹھاتے ہوئے کہنہ لنگ

زین پشت و آہو شکم کی صفت

نمبر ۵ گاؤ شانہ کی تقلید

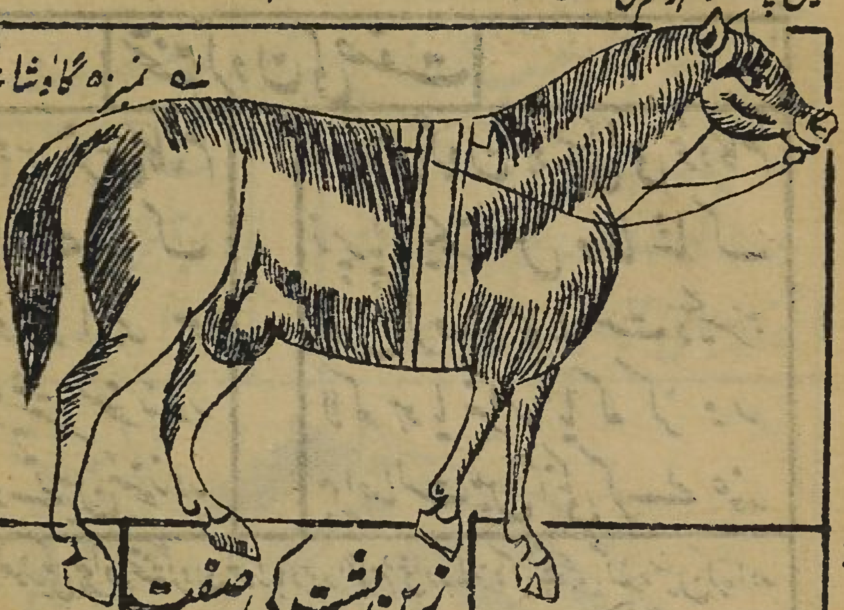

زین پشت کی صفت

ایسے ہی زین پشت نا مالوف | کچھی کرتے ہین جسکو سب معروف
پلہ کش بھی نہین نہ طاقت وار | چار پایہ ہے اک نفر شمار

نمبر ۱۵ - کچھی کی تقلید اور کچھی کو زین پشت بھی کہتے ہین"

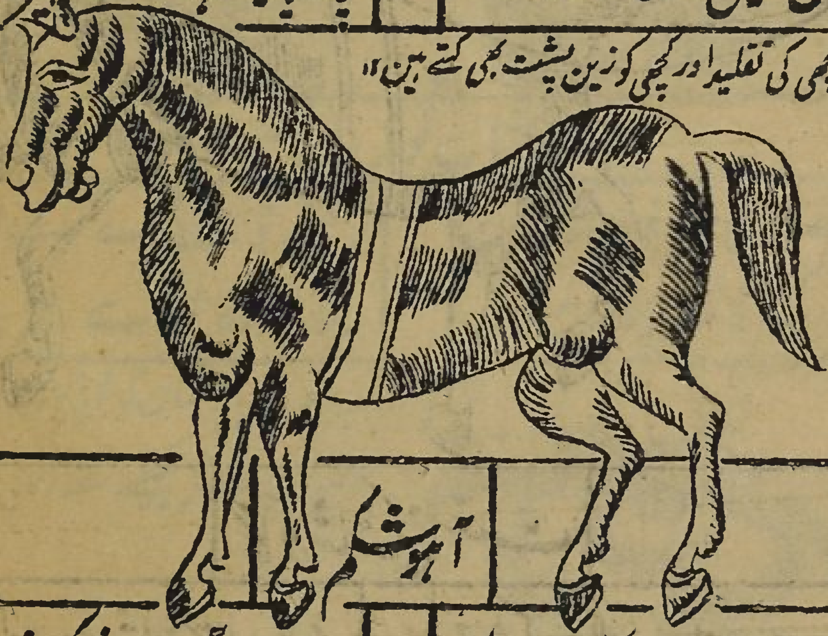

آہو شکم

پیٹھ سے پیٹ جس کا ہو لپٹا | ہے وہ آہو شکم نہین کھٹکا
ہے صفت اسکی یہ کہ ہو کم خور | ہو جو کم خور کیون نہو کمزور
لیوے شوقین پر نہ سور اگر | ہو جو اوس کی فروخت مین مضطر

تختۂ گردن کی صفت

تختۂ گردن ہے اوس فرس کا نام … سیدھی گردن ہو جسکی ای خودکام
سرفگندہ چلے رہے بیباک … زیر پا دیکھتا خس و خاشاک
سر سے تا مندہ و برابر ہو … طول گردن کا راست و یکسر ہو
تختۂ گردن ہو بیشتر منھزور … لاکھ ہو یا ہزار یا کہ کڑور
ٹانگھن اور ترکی ہوتے ہین منھزور … ہو اِحمالت مین اُنکی کر لے غور

نمبر ۹۹۔ یہ شبیہ تختۂ گردن گھوڑیکی ہے اور تختۂ گردن گھوڑا باوجود لگام تیز اور مالزہ کرنیکے بھی کنرہ نہین کرتا اور اکثر منھزور ہوتا ہے"

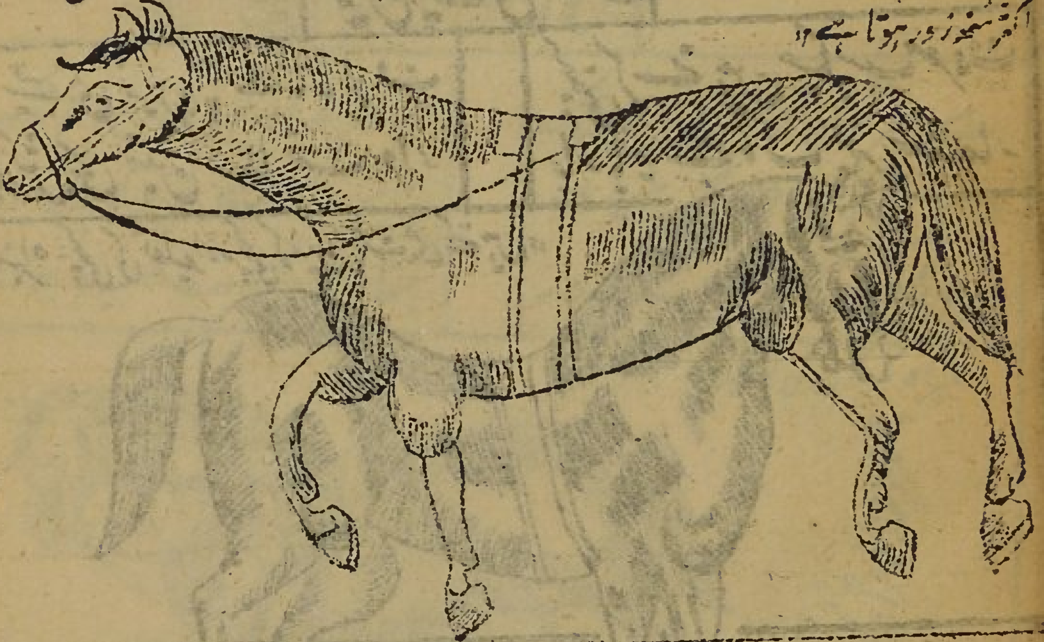

گاؤ شانہ کی صفت

جب کہ گردن ہو شانہ کا انداز … چھوڑکر حد کو وہ کرے پرواز
مرتفع اور بلند جیسے ہو وسے … آبرو کو فرس کی وہ کھووے
کیا کرے کوئی اُسکی پھر تدبیر … گاؤ شانہ ہوا وہ جب بے تقریر

چوتھی فصل اُس عیب کے بیان مین کہ جس سے صورت بگڑ جاتی ہے

اونچے ماتھے کا ہووے جو گھوڑا	دے خریدار کو وہ کچھ ٹوٹا
بدنما کینہ ور ہو دل صاف	آخر آخر نکالے لاف و کلاف
گو کہ پیشانی قبیح نہین معیوب	پر شرارت کے ساتھ ہے معیوب

نمبر ۴

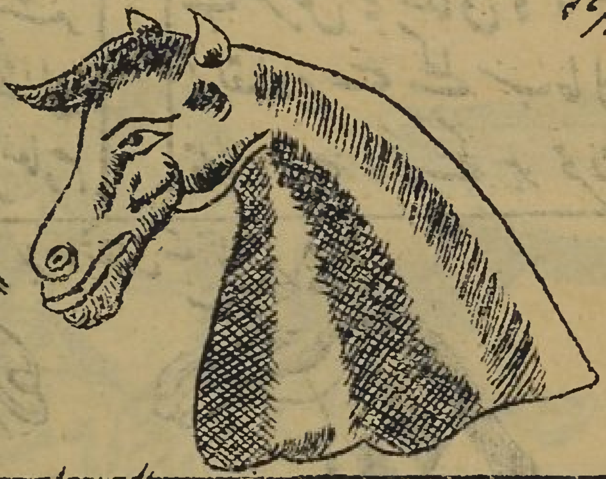

یہ تصویر کج پیشانیوالے گھوڑے کی ہے اور کج پیشانی اسکو کہتے ہین کہ جسکا ماتھا اونچا ہوتا ہو صفت اسکی یہ ہے کہ گھوڑا کینہ ور شریر بدذات ہوتا ہے۔

پریشان گوش کی صفت

لمبے لمبے ہون جس فرس کے کان	ڈھیلے ڈھیلے گرے گرے ایکان
اُس کو کہیے کہ ہے پریشان گوش	بدنمائی کے بار سے ہم دوش

نمبر ۵ ۔ چہرہ پریشان گوش کا ہے بدنما کانکی وضع دریافت کرنیکیلیے اسقدر کافی ہے۔

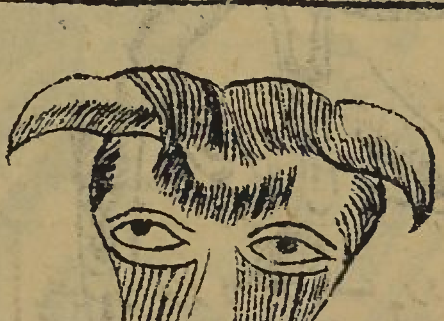

شقاق کی صفت

جسمین ہو وین شقاق کے آثار — اُسکو کرتے ہین فرس مین شمار
جسکا سُم جا بجا سے شق شق ہو — رنگ اُسے دیکھکر نہ کیون فق ہو
دست و پا کا نہین ہے اسمین نشان — اُسکو لیتا نہین کوئی نادان
شق زیادہ ہو یا کہ ہو کمتر — ہے مرض یہ شقاق کا ابتر
آگے چل دیکھ ای خجستہ خصال — کہ تصاویر سے کھلے سب حال
سب طرح کے نکات کر معلوم — فائدہ سے نہ اُسکے ہو محروم

فیلپا کی صفت

فیلپا ہے بہت بڑا آزار	جس سے ڈرتا ہے دیکھکر بیطار
ظاہر آماس سے ہے قلم پا کا	کام آتی ہے واں دوا نہ دعا

نمبر ۸۴ فیلپا کی تقلید

کج چرم کی صفت

حد سے افزون ہے جسکی جلد دبیر	جون تن فیل دو نظر بہ تمیز
پر جو آغاز سے کرے تدبیر	کیا عجب ہے جو ہو علاج پذیر

نمبر ۸۵ کج چرم والی گھوڑی کی شبیہ

زانوہ کی صفت

زانوہ ہے مرض بلا انگیز	شل پتنگ سمجھ اسے خونریز
بند زانو مین ہے مقام اسکا	اس سے ہووے فرس شکستہ پا
راہ چلنے مین ہو فرس کو حجاب	دونون فارس ہون ساتھ ساتھ خراب

نمبر ۴۲ دو زانو نمین زانو مرض کا نشان زانو ہونیسے گھوڑا لنگڑہ ہوجاتا ہے

کجرے کی صفت

کجرہ بھی اک مرض ہے ناکارہ	کچھ نہین جسکے واسطے چارہ
ایک یا مین ہو دونون پانوٴین یا	دو مزمہ ہے جس جگہ رہتا
پانون کے پاشنہ مین ہو اوپر	گاوچی کے شکم مین اے دلبر

نمبر ۴۳ گاوچی کے پیٹ مین کجریکا نشان

کف گیرا کی صفت

گوشت تیلی کا بڑھ نکلتا ہے
ہے یہ مرض بھی ایک بے پیرا
کرکے لنگڑا اسے بٹھاتے ہیجان

سم سے باہر نکل کے چلتا ہے
جس کا لیتے ہین نام کف گیرا
ہی یہی ٹھیک ٹھیک تو بیچ جان

نمبر ۱ یہ دونون تصویرین ... کف گیرا ...
دریافت کرنے کے واسطے

بیضہ کی صفت

ہو وے سموں مین پانون کے پیدا
مثل بیضہ ہو گوشت دانکا فرازہ
چلنے پھرنے مین گو نہ نقصان ہو

بیش و بیس ہو وے زیر و یا بالا
خرد ہے یا کلان وہ ہے ناساز
لیک نقصان کا یہ سامان ہو

نمبر ۲ یہ دو تصویرین گاجی ہین بیضہ مرض دریافت
کرنے کے واسطے

ضمیمۂ اول

چکاول کی صفت

دونون ہاتھونمین ہو اگر یہ نشان ۔ یعنی پشتک سے من قبیل ایجان
اُس کا مشہور ہے چکاول نام ۔ کرنہ لینے کا اُسکے تو پیغام
ہووے پشتک و یا چکاول ہو ۔ ہڑہ یا موترہ کہ ہو اوس کو
جس فرس کے ہون یہ مرض پیدا ۔ وہ ہمیشہ رہے ہے شکستہ پا

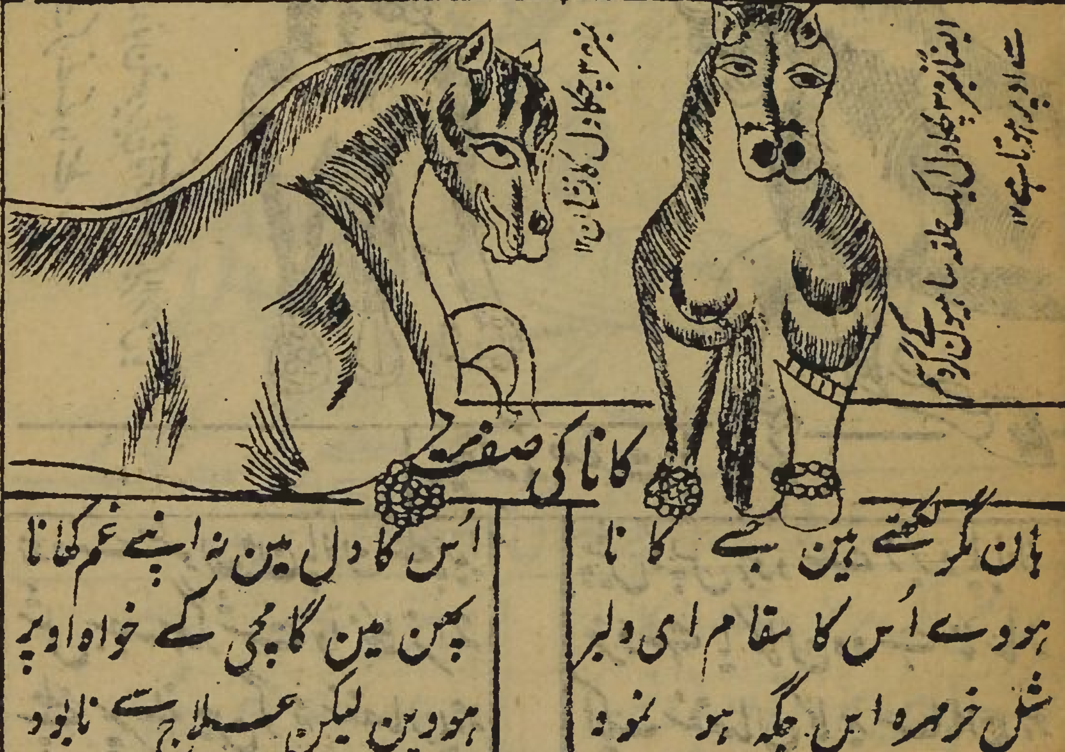

کانا کی صفت

ہان مگر لکھتے ہین جسے کانا ۔ اُس کا دل مین نہ اپنے غم کھانا
ہووے اُس کا مقام ای دلبر ۔ پھن مین گا بھی کے خواہ اوپر
شل خرمہرہ اس جگہ ہو نمود ۔ ہووین لیکن علاج سے نابود

بیرہڑی کی صفت

پاشنہ کی ہو استخوان سے نمود	مستطیل ایک استخوان معقود
بیرہڑی ہے وہ نہ کر تو عیب	جھی ہوتی ہے جلد پشنگ درییب
پر نظاری کی قوم اے ہشیار	ہوتی ہے اس مرض سے بس بیزار

نمبر ۳۹ بیرہڑی اور بجرہڑی ایک چیز ہے بیرہڑی نیچے ہوتی ہے اور بجرہڑی کے مقام پر اور بیرہڑی کا نشان اور بجرہڑی سے اوپر ہوتی ہے

پشنگ کی صفت

سم پہ ہے بال کا جہان سے بال	کہتے ہین اہل ہند بھون بے قال
حلقہ سان گوشت وانکا ہووے فراز	گردین گابچی کے ہووے گداز
پچھلے پانون مین ہو اگر وہ گڑا	کہنا پشنگ اسے نہین بیجا

نمبر ۳ سم کے اوپر جانتی بال جہا ہو جب پھول جاوے اگر پانون مین ہے تو اسکو پشنگ کہتے ہین اور اگر ہاتھو مین پھولجاوے تو اسکو بکاٹول کہتے ہین ۔

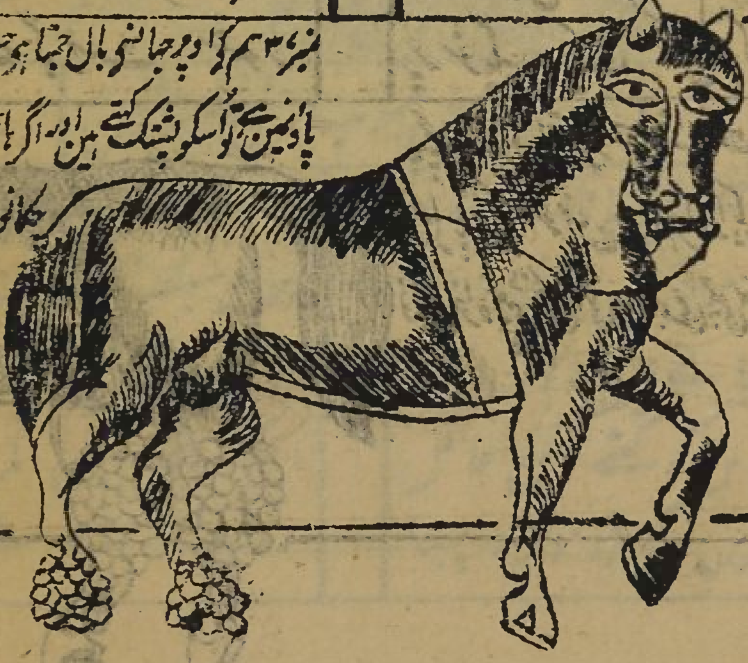

نمبر ۳۵ پچھلے دھڑ کی تصویر ہڈرہ کی دریافت کرنے کیلیے لکھی گئی اور ہو ہڈرہ مرتفع ہو قریب قریب ہے، صرف ایک ہڈیکا فرق ہے،

ہڈرے کی صنفت

متصل اُسکے جوڑ مین اک اور — ایک ہڈی نکلتی ہے پردور
دو طریقے سے اُس کی سختی ہو — بالکہ بیچی ہو یا نوکیلی ہو
ہڈرہ کہتے ہین اُس کو اے ذی جاہ — کلک یا اُس سے ہو خراب وتباہ
جس جگہ سے کہ زانو مڑتا ہے — شک نہین وہ مقام اُس کا ہے
نام اُسکا ہے گو بہت مشہور — پہ ہو ٹک بیک کسی کو غور

پچھلے دھڑ کی تصویر واسطے شناخت ہڈی کے بنائی پچھلا پانو کی گھٹنو نہین ہوتا ہو اور ایکجانب ہڈی نوکیلی خواہ چپٹی نکل آتی ہو تا ہمی اچھی نہین ہوتی ہے

اخگرہ کی صفت

جس کے تن سے نمود ہو اخگر — چھوڑے چنگاری جس طرح پتھر
وقت تیمار ہو شرر باری — یعنی ہو زیر حنجر خرہ جاری
اگلے دھڑ سے کہ پچھلے سے ہو نمود — ہے وہ بتر موہم شوم نا محمود
کہ سنایا یہ سب تجھے ایجان — تاکہ ہو جائے تجھپہ حال عیان
بہر توضیح اب کیا تحریر — کرکے تصویر اس کی با تدبیر

نمبر ۳۴ اخگر

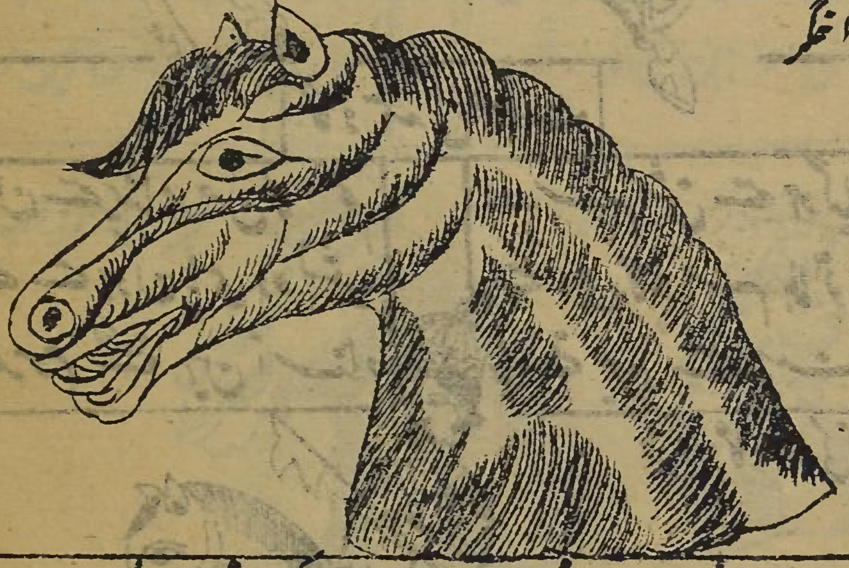

تیسری فصل عیوب مرضی کے بیانمین

دونون گھٹنے ہین پانونکے اے یار — اسپ تازی کے ہوتا ہے آزار
دو رگین ہوتی ہین نہ اتنی گداز — ہون سبب سے بلند اور فرار
پھول جاتے ہین دونون اندر سے — مرتفع ہوتی ہین وہ اوپر سے
موتڑہ اس کو کہتے ہین عاقل — انکو لیتے نہین مگر غافل
جس فرس کے ہو موتڑہ پیدا — وہ ہمیشہ رہے شکستہ پا

نمبر ۲۸ بیلدانت والے گھوڑے کی تقلید اور اوسکو بیلا کہتے ہین۔ ۱۲

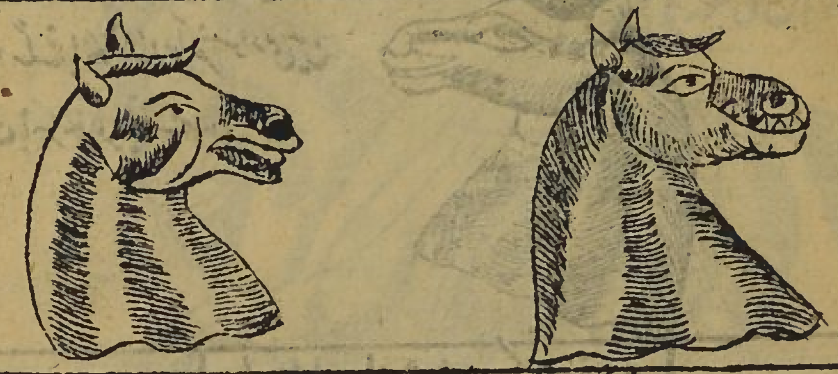

گج دانت کی صفت

فیل و خنزیر کے سے ہون گر دانت — عیب کی اُسکے مین لکھون کیا بات
شور ہے اوسکی بد نمائی کا — زور ہے عیب کی دوہائی کا

نمبر ۲۹ گج کی تقلید معیوب ہے ۱۲

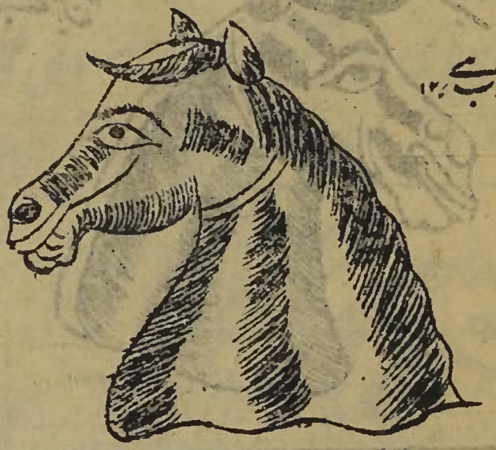

سنگ زبان کی صفت

سنگ زبان ہے وہ ناہنجار — کہ زبان ہشتہ جس کی ہو رفتار
وہ فرس جس کی ہو زبان ایسی — ہاشمی اُس کو کہتا ہے عیبی

نمبر ۲۱ جس گھوڑے کی خصیے بڑے نہون اسکو آختہ کہتے ہین تصویر اسکی توضیح ہے۔

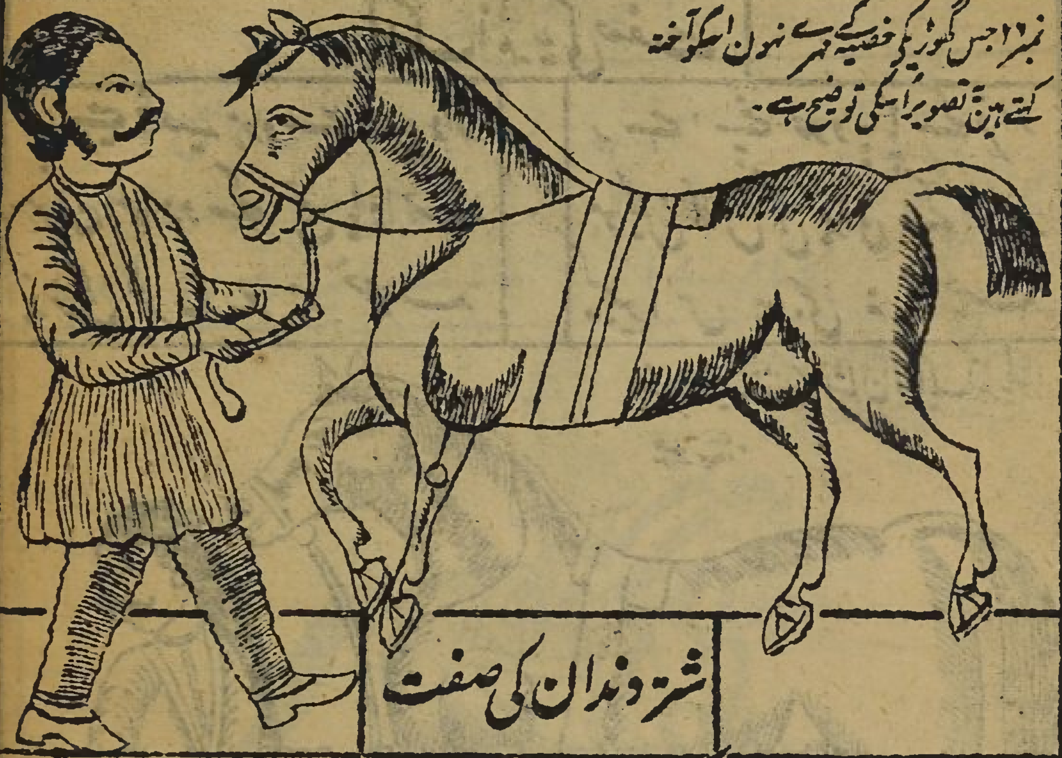

شتر دندان کی صفت

اونٹ کے سے ہون جسکے دانت بڑے
دانت گر ہون عدد سے بیش اور کم
یا کہ مفقود ہوئین لے خوش فام
ہوے تالو مین یا محاذی لب

بدنمائی مین بدنما سے بڑے
یا کہ زیرین زبرین ہو بہیم
دانتونکا منہ مین ہو نہ اسکے نام
عیب لکھتے ہین اسکو سب کے سب

نمبر ۲۲ دو تصویرین شتر دندان کی تقلید معیوب ہے

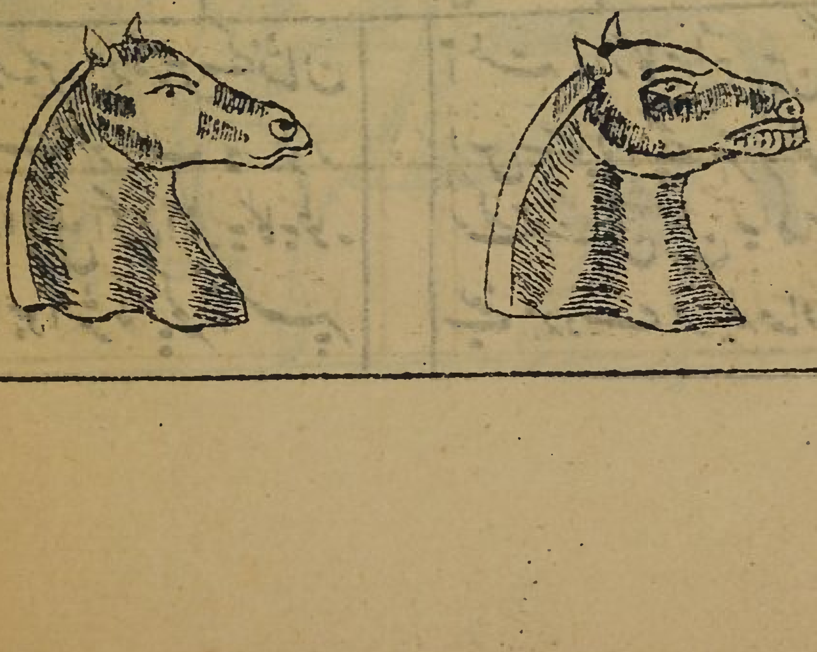

ایک انڈیہ کی صفت

چاہیے خصیہ ہووے مہرہ دار ہون سوا دو کے جمع یا واحد بز بز کی طرح جو ہو خصیہ	رہے اپنے عدو پہ پا کے قرار ہوئین اُس کی برائی کے شاہد کیجیو اس پہ بھی نہ تو تکیہ

نمبر ۲۵ ایک انڈیہ کا نشان اور ایک آنڈیہ گھوڑا
یموتبہ ۱۲

آختہ دار کی صفت

ہے وہ بدہین ہو نہ جس کے نشان یدوہ تولید سے ہو جب یہ طور ہووے اصل اک انڈیہ کا یہ طور دخنت کا ہو اثر نہ کچھ اسپر	آختہ دار کا ہو اُس مین گمان اُس سے پہونچے ہزار ظلم و جور رکھے آہستہ مین ہین یہ دستور یعنے ہووے خریطہ صاف اکثر

زینت الخیل

کھتنی کی صفت

جھو جھو کے منہ پہ ہو قضیب کے تل	جفت پستان مرتفع اے دل
ہو برابر جو تخم خنبر ما کے	ہونگے ہیں وہ پیر و برنا کے
ہے کھتنی اُس کا نام اے اکبر	تبر ہے یا تبر ہے یا خنجر

نمبر ۲۳ قضیب کے غلاف کی منہ سے دو لستانکا لٹکنا کھتنی کا نشان ہے

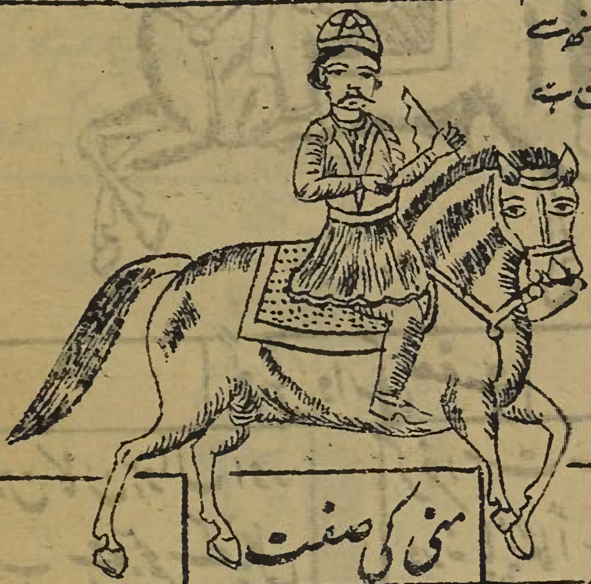

منی کی صفت

اور فقط ہو جو اُس جگہ پہ نشان	مرتفع ہو نہ مستطیل اے جان
ہی منی اُس میں کچھ نہیں ہے شک	خوف کرتے نہیں مگر از یک

نمبر ۲۴ قضیب کے غلاف کے منہ پر فقط دو نشان پستان کا ہونا منی کی توضیح ہے۔

گوش دار کی صفت

کان کی جڑ میں کان ہو اک اور
وہ بھی معیوب ہے سمجھ کے چل

گر فراست سے اپنی اس پر غور
ورنہ پائیگا اُس سے تو ہل چل

طاقی کے بیان مین

طاق ہوتا ہے آنکھ سے جو نور	اس سے بہتر ہے یہ کہ ہووے کور
فی المثل اک طرف کا دیدہ سیاہ	اور سپیدی کی دوسرے ہین راہ
ایک جانب سے جیسے آہو چشم	آدمی چشم دوسرا بے خشم
طاقی کہتے ہین اُس کو ای ہمدم	جس جگہ پر رہے کرے وہ ستم
پروہ آنکھون سے اب اٹھا ایجان	دیکھ تصویر تاکہ ہووے عیان

شاخ وار کی صفت

جسکے ہو شاخ وہ بڑا ہے کال	زیر کاکل ہو یا کہ زیر ایال
فرق پر ہووے یا کہ زیر دوش	ہووے پیشانی پر و یا سر دوش
جیسے انسان کے ہاتھ مین کر غور	ہووے انگشت ششش یین کا طور
یا وہ تعویذ گو سفند سے یار	مثل آویزہ ہون گلے کے ہار
اسطرح سے وہ شاخ ہووے عیان	دیر آباد کو کرے ویران
جو کہ عاقل ہین بھاگتے ہین دور	الامان اُس سے مانگتے ہین ضرور

دیکھ تصویر اور ملا اُس کو شکل انسان یہ دونون کر باہم آگے اشکال کے ہین یانسو مقام	فائدہ تجھکو تاکہ پورا ہو تا سمجھ مین نہووے بیش و کم پوری گیارہ نہین کچھ اس مین کلام

نمبر ۱۱-اشکال گھوڑیکی شبیہ کی تقلید یہ

دوسری فصل جلدی عیوب خلقی کے بیانمین

رنگ مین آنکھ کے کئی رنگ ہین کنجی اک ایک کی سلیمانی خوک بوزینہ اور کبوتر سے نحس و نا سعد لکھتے ہین اُستاد	اکثر یہ دکھاتے نیرنگ ہین نیلے پیلے سے اک زرافشانی ہون مشابہ جو آنکھ کے پردے ملکے سب کہتے ہین اُسے ناشاد

چغر کا بیان

آدمی چشم ہے اگر مرکب نام اُسکا ہے چغرلے خوشخو	اُسکو لکھتا ہین کوئی بدڈھب عیب کہتا نہین کوئی اُسکو

شکال کی صفت

اور جو مین نے کیا یہ سب تحقیق
یعنی کی عیب کی جو مین نے تلاش
جانتا تھا رسول جس کو کرہ
دست و پا مختلف ہون جسکے سفید
یعنے دہنا ہو ہاتھ بایان پاؤن
اسکا راوی ہے شیخ ابو داؤد
اجل اور بدر کاب بھی یکجا
تھی نکوئی حدیث وان مسطور
رنگ کے جسقدر ملے عنوان
کرکے تقریر سے بھے آگاہ

کی محدث سے جانچ کر تدقیق
عیب پایا شکال ہی کا فاش
اسکو رکھے نہ کوئی غیر سفیہ
کہ اُسی کو شکال نا امید
یا کہ بایان ہو ہاتھ دہنا پانون
بوہریرہ سے کی حدیث نمود
عیب شرعی مین ہے لکھا دیکھا
نہین کہتا کہ راست ہے یا زور
کہ سنا یا وہ سب سمجھے ایجان
آگے تصویر سے دکھائی راہ

نمبر ۲۱۔ پھول دانی گھوڑے کی شبیہ کی تقلید

سیہ خال کی صفت

رنگ و نقرہ پہ ہووے گل جو سیاہ	لطف گلزار جس سے آئے نگاہ
بوز پر ہو سفید یا ہو زرد	زردہ پر یا ہوں گل برنگ زرد
ہوتی محمود ہے یہ شکل بہار	کرتے عزت ہیں اسکی اہل وقار
اور اُسکے سوا جو رنگت ہے	خال مشکین سے اسکو نسبت ہے
ظاہر اسباب بھی ہے بد اسلوب	اور کہتے ہیں سب اُسے معیوب
یہی لکھتا ہے قاعدہ ہے استاد	ساری رنگت کی ہے یہی اُفتاد

ارجل کی صفت

پانون جسکا ہو اک سفید ہی نام	اور نہو دوسرے مین اوسکا نام
رنگ ہووے سفید یا کوئی رنگ	پر بدن کے نہ رنگ کا ہو ڈھنگ
یعنی ہو رنگ پا خلاف تن	کہتے ہین ارجل اُسکو اہل فن
ہندی جروت اُسکو کہتے ہین	ہدث العمر اُس سے ڈرتے ہین

نمبر۱۹- ایک پیر کا سفید ہونا ارجل کی شناخت
اور ماتھے کی سفیدی بے حساب ہے ملہ

پھول کے عیب کا بیان

کشکی زردہ کمیت یا قلا	یا کہ ہووے کمرنگ اے دانا
چار جامہ کے تنگ کے باہر	ہو سفیدی کا داغ گر ظاہر
ایک پٹھے پہ ہو کہ دونون پر	پاؤن یاران جس مین اے دلبر
پھولار کہتے ہین نام اُس گل کا	کرتے ہین ناپسند سر تا پا
بر ہے نیپالیون مین بیشک و ریب	ظاہرا واستوار اس کا عیب

ہو جو برعکس اُسکے ای عاقل	دہنا ہو ہاتھ گر سفید لے دل
احتراز اس سے تجھکو بہتر ہے	دل سے کرنا حذر نکوتر ہے
تا بہ زانو کہ شانہ تک جانے	وہ سفیدی شمار ہین آسنے
خالی پیشانی اور نہ ہو قشقا	ہے یہ سیدھا حساب دونونکا

پدرم کی صفت

ہون سفید ہین پانونکی گر خال	یا کہ ہاتھو ہین ہو دسے یہ جنجال
نام اسکا پدرم ہے لے سرور	بد نہین جانتے اسے اکثر
پر مغل اور تمام ایرانی	جانتے ہین وہ دشمن جانی

مطلق الیمین

جانب راست دست و پا ہے سپید
اُسکو مطلق یمین کہتے ہین
ہون سفیدی کے آب سے پُر نم
لوگ بیخوف اس سے رہتے ہین

گلدست

لوگ گلدست کہتے ہین اُسکو
اس سے رکھتے نہین ہین کچھ وسواس
ہاتھ بایان سفید جسکا ہو
دل مین لاتے نہین کچھ اسکے ہراس

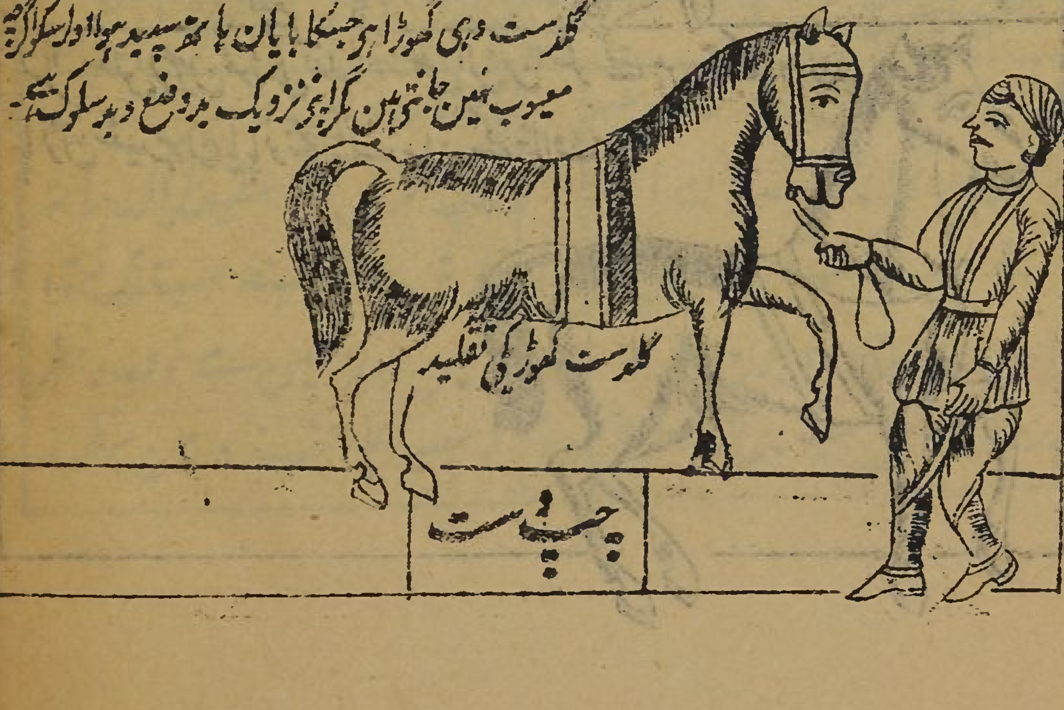

چپ دست

نمبر ۹ مطلق البدین گھوڑے کی شبیہ کی تقلید
جس گھوڑے کے فقط دونوں ہاتھ سفید ہوں اسکو مطلق البدین کہتے ہیں۔"
نمبر ۱۰ مطلق الیسار گھوڑے کی شبیہ کی تقلید
جس گھوڑے کا بایاں ہاتھ اور پاؤں سفید ہو اسکو مطلق الیسار کہتے ہیں اور معیوب نہیں جانتے۔"
نمبر ۱۱ مطلق الرجین گھوڑے کی تقلید ۔ مطلق الرجین اسکو کہتے ہیں جسکے دونوں پاؤں سفید ہوں یا پاؤں کا رنگ بدن کے خلاف ہو۔"

عقرب کی صفت

ہووین بشکل ستارہ با تشتا
یعنی جیسے ہو چاند مین چھا مین
بیچ در بیچ یا مدور ہو
ہے وہ عقرب نہین کچھ اسمین دلیل
لے نہ اسکو کہ مارتا ہے نیش
نیش عقرب نہ از پئے کین است
دیکھ تصویر تاکہ ہووے عیان

صاف لیکن نہو تن اوس کا
ہون سفیدی مین بال کچھ رنگین
سلسلہ سان ہو یا کہ بے سر ہو
شوم و بدبخت ہے بلا تاویل
بس چلے اس سے کچھ نجائے بیش
مقتضائے طبیعتش این ست
شکل عقرب کی اس جگہ ای جان

نبشہ عقرب کی تقلید

زین مطلق

مطلق الرجین	مطلق الیسار	مطلق الیدین

مطلق الیدین

دست و پا ہون یسار کے جو سفید
پانون دونون و ایک بایان ہاتھ
کہتے ہین دیکھکر یہ پابندہ
پانون کے موزے ہون سپید اگر
بریہ کرتے ہین سب مین شرط ضرور

مطلق الیسار

یا فقط دونون ہاتھ ہون بے قید
ہون فرس کے سفید گر اک ساتھ
خوش رہیگا ہے جب تلک زندہ
اسمین ہرگز نہین ہے خوف و خطر
کہ سپید یکجا عشرہ مین ہو ظہور

مطلق الرجین

ستارہ پیشانی کی صفت

جب کہ مقدار ناخن لے دلبر ۔ بال اُجلے ہون ناصیہ کے اگر
سر انگشت سے وہ ہو مخفی ۔ اُسکو لکھتے ہین سب کے سب عیبی
بس وہی ہے ستارہ پیشانی ۔ اُسکو کہتے ہین دشمن جانی
وست و پاکی سفیدی اور نشان ۔ اُسکا ناسخ جو ہووے کیا امکان
یہ غلط ہے جو ہو جواب اوس کا ۔ بدبلا ہے مگر خطاب اوس کا

نمبر۱ ستارہ پیشانی کی تقلید

ٹیل کی صفت

اُجلی پیشانی جسکی ہووے یار ۔ گل نیلوفری سے ہو مقدار
چہرہ مہتاب سا ہو یا کردار ۔ ہو نہ رنجیدہ اُس سے تو زنہار
ٹیل اوس کا ہے نام اے ذیشان ۔ خوش نما ہے نہین ہے اسمین گمان

نمبر۲ ٹیل کی تقلید

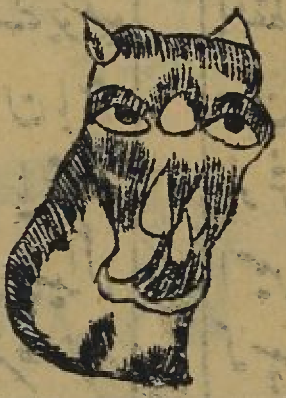

فاختہ دو دودھ ثور ینلہ کبود / جسر وہ زرد بال نا مسعود
چل و سنجاب قشقہ غرواش / کب ہنزور کرے لے ہمتاش
شیر گیدڑ کی بھیڑیے کی شبیہ / جس فرس مین ہے وہ ہوئے سفیہ
موش کے رنگ سے جو ہو منسوب / بے تکلف کہ اسکو ہے معیوب
ہو جو رنگت سیاہ مثل غزال / اور شکم کے سفید ہو دین بال
ہاشمی سے یہ نقل ہے ایجان / کہ وہ معیوب ہے نہ لے انسان
نوز و سنجاب کو برے جانی / جانتے ہین حشراب ایرانی
کہتے ہین اسکو نہ یزید گی پاس / محترز اس سے ہوتے ہین ہراس
چل ہے دو مو سفید سے بل کر / کچھ پریشان سے بال ہون تن پر

شکیل و ماہ رو کی صفت

چھپکے ہووے سفید اک قشقا / ماتھے سے تا ک نلہ کرتا
دست و پا مین نہو جواب اسکا / ہے وہی لبس شکیل تیغ بلا
پر جو ہووے عریض وہ قشقا / یعنی ماتھے کے بین تک چوڑا
ظاہرا گو کہ بد نما ہے وہ / جزو معنی مین بر ملا ہے وہ
ہے صفی سے یہ نقل لے ہمدم / اس بیان مین نہین ہے بیش و کم

کان چھ گامی ہون چار انگشت — بست و ہفت آئے تا بیخ مین پشت
اسی انگل مین آسے سر و قد — پائے سینہ کی سولہ انگل حد
طول سینہ کا ہووے ستائیس — ہووے گردن دراز تا چالیس
راوی اُسکا نکل ہے ای ہشیار — ہاسمی نے لکھا سو ہے یہ شمار
ہو بلندی مین قد کے سو انگشت — ناپ سے ریسمان کے ہو یہ درست
اور درازی ہو دم سے لے تا سر — یکصد و شصت اسے ہنرپرور
حد غلیظت ہو اور شکم کا دور — پورا انگل مین ایک سو جبے غور
اب یہ ترکیب ناپ کی ہے یار — دور مین پیٹ کے لگا اک تار
اور سرے دونون ناف سے ملوا — ناپ لے اسطرح تو ہو پورا
قد کے پیمود کی ہے یہ ترکیب — ریسمان ایک دے بدست رقیب
دوش مرکب سے سم تلک لے جا — پھر اسے ناپ لے کہ ہو پورا
اور درازی کو ناپ یون بے خشم — لے کے اک ریسمان زگوشۂ چشم
دوسرا جا ملا دے تا بن دم — کر لے پیمود اور نہ ہو خود گم
کسی گھوڑے کی ناپ کی بنیاد — کچھ زیادہ نہین ہے کر رکھو یاد

دوسرے باب کا ہے یان ہی بیان
نیک و بد رنگ جس سے ہووے عیان

ہین یہ بد مین سُن لے اِنکا نام — ہین زبان زد ہر اک کے بد اندام
ہین سراپا یہ عیب سے منسوب — اپنی رنگت سے سر بسر معیوب
یہ نصیحت مری سُن لے ہمدم — رکھ نہ مرکب تو ایسے پاس اکرم

دونون آنکھین سیاہ بے مثال — متحرک مثال چشم غزال
ہونٹھ اور نتھنے دونون ہون باریک — کان چھوٹے ہون اور ملی نزدیک
طاق محراب زیر زلف ایجان — پشت پیشانی اور دراز زبان
سر وگردن کشیدہ چون طاؤس — رشک افزا خرام ناز عروس
بیخ گردن سفید سر چھوٹا — سینہ چوڑا ہو اور کفل موٹا
خوشنما منھ مین دانت سب ہموار — منسلک مثل لولوے شہوار
منھ کشادہ ہو اور بینی وا — دونون بازو غلیظ تن زیبا
بیخ ہو ران کی غلیظ و درشت — ہووے کوتاہ اور جمندہ پشت
ہو مدور بطرز گندہ وسم — خرد و باریک ہووے عقدۂ دم
پانون سوکھے ہون راست بی رگ وپے — سخت ہموار مثل چوب ستے
لنبے لنبے نہ ہوویں دست و پا — ہون گٹھیلے سجیلے اے دانا
دونو زانو کے بیچ ہووے کشاد — چارون سم ہون سیاہ ای استاد
کان دونون ستادہ ای دلبر — متحرک وصل ہم دیگر
نیزۂ دم علم قدم بہ قدم — خرز استادہ گا بھی محکم
چھوٹا خصیہ ہو اور پھیلا پیٹ — رہے گھونگھٹ مین اپنی منھ کو سمیٹ
بال ودم ہو دراز اور گنجان — سر بسر نرم و چرب اور رخشان
بال ودم تن کے ہون برابر بال — نرم و درخشندہ ای خجستہ خصال

حد بلندی قد اور ناپنے کا طرق

پورے پورے ہون ناپ مین اعضا — اسکی تفصیل کرتا ہون انشا

ہے وہ ابرش کے نام سے موسوم — سعد و منصور ہین و نا مذموم
ہو فقط کان مین جو کالا پن — کہیے اوسکو کہ ہے یہ شام کرن
کیا کہون تجھسے کیا ہے پچکلیان — جسکی خوبی کا کچھ نہین پایان
ماتھا اور چار دست وپا — جس فرس کا تجھے ملے اُجلا
کا اسی کو کہے یہ پچکلیان — لاف اسمین نہین نہ کچھ ہی گمان
دست وپا ہر دو گوش و پیشانی — سینہ و دم برابر اسے جانی
آٹھ گانٹھا اس طرح جو ہوی سفید — ہو نہ اوس سے ملول و ناامید
کیونکہ لکھتا نہین کوئی معیوب — سعد و منصور اور ہے محبوب
چتیان دیکھے گر ہنر پرور — کسی گھوڑے کے خصیہ آلت پر
ہین اگر وہ سفید تو سمجھا — یعنی بیخوف کہدے ہے اچھا
پوز و زردہ جو ہووے پچکلیان — دونون آنکھین بھی ہون جو غزالجان
اسکو لکھتا نہین کوئی معیوب — بلکہ نیکی مین کرتے ہین منسوب
خنگ و نقرہ کو بھی لکھا ہی نہین — ایک جانب ہو کان گر رنگین
اوسکی پوٹھی ہے مجکو صحت خوب — ہے مبارک قدم و خوش اسلوب
ہو برنگ خروشش گر مرکب — آنکھ اوسکی ہو وے پر بیڈھب
یعنی ہووین جو آنکھین مثل غزال — پھر کسی طرح کا نہین ہے وبال
اور جو رنگت ہے اس سوا ی یار — ہے وہ سب مین ہین بے تکرار

فصل پانچوین خوبی اعضا اور حد بلندی قد اور ناپ کے بیان مین

وہ فرس ہے بہرو کے لائق — جس سے محظوظ دل ہو ای شائق

گرمی سردی مین وہ تُوانا ہے
بال ودم کے ہون سرخ جسکے بال
تیلیا لاکھی کُلشمشی ہمہ تن
بال ودم کے ہون بال اُسکے سیاہ
غُنوک رنگ ہے عجب مربوط
اسکی تشبیہ لاجورد کے وسے
فلا اشقر سمند کی بنیاد
اُسکی سیلی سیاہ جس کی ہو
تن ہو بادامی کُشمشی خرما
قلا کرتے ہین نام زرد اُسکو
ہون جو تن پر بھی اُسکے خال سیاہ
نام رکھتے ہین اُس کا اہل خرد
جسم بادامی بال ودم کے بال
اور زانو بھی دست وپا کے سیاہ
ہو سو وہ صفات اسپ سمند
چارون سُم اور چشم وخصیہ وجسم
اور جو کالی ہو سیلی کالا کان
اور جو آجائے اُسکے تن پہ خال
خط پڑا ہووے یا کہ چھوٹا ہو

کرتا محنت اُسے بہانا ہے
اُسکو کہیے سرنگ بے تمثال
ہو کمیت وسرنگ ای پُرفن
اور ہون سرخ اُسکے ای ذیجاہ
ہے سیاہ وسفید سے مخلوط
فتح کی فال نیک اثر ہے لین
رنگ زردہ سے لکھتے ہین اُستاد
سر سے دُم تک برابر ای خوشخو
رنگ میلا ہو یال اور دُم کا
گو قوائم ہی خال اسود ہو
خال ہمرنگ شبر اے ذیجاہ
قلا کیہر بگھری سبے کر
ہون فقط کالے اے جستہ خصال
نام اسکا سمند اے ذیجاہ
نیک تن نیک فال خوش پیوند
جسکا ابیض ہو فقرہ اُسکا ہو اسم
آئے قانون کاتب اسپ فشان
ہووین منفرد مخلوط یا ہون جال
لاغر اندام یا کہ موٹا ہو

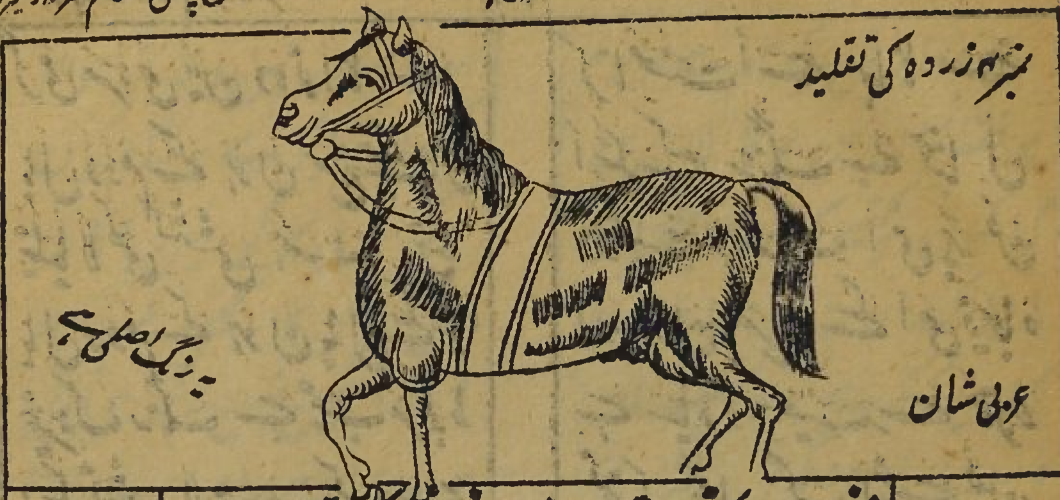

فصل چوتھی اقسام شترغہ وغیرہ کی تعریف مین

قسم ایوان مین ہے وہ بہتر قسم
ایک اقرح ہے دوسرا ادہم
بعد اسکے کمیت کا ذکور
بوقتادہ سے یون ہوا مروی
اور سوا اسکے یہ ہوا معلوم
سر سے لے تا قدم وہ ہے احمر
ترمذی کی حدیث مین آیا
ابن عباس سے روایت ہے
اب کتابون سے جو ہوا معلوم
رنگ سب سے کمیت بہتر ہے
ہو سپیدی کا جسپہ کچھ نشان
ہو مبارک مظفر و منصور

جسکا ثابت حدیث سے ہے اسم
ایک مجمل ہے ایک ہے ارثم
ہے حدیث رسول سے مسطور
ترمذی نے حدیث اُسکی لکھی
شقر کہتے ہین جسکو اہل علوم
نام اسکا عرب مین ہے اشقر
یعنی اسکو نبی نے فرمایا
یاد رکھنا تجھے کفایت ہے
اُسکی تفصیل کا یہ ہے مفہوم
اصل خرماکی رنگ خوشتر ہے
بحر اوصاف ہے وہی ایجان
روز آرزم ہو نہ وہ معذور

نمبر۱ خنگ نقرہ کی تقلید

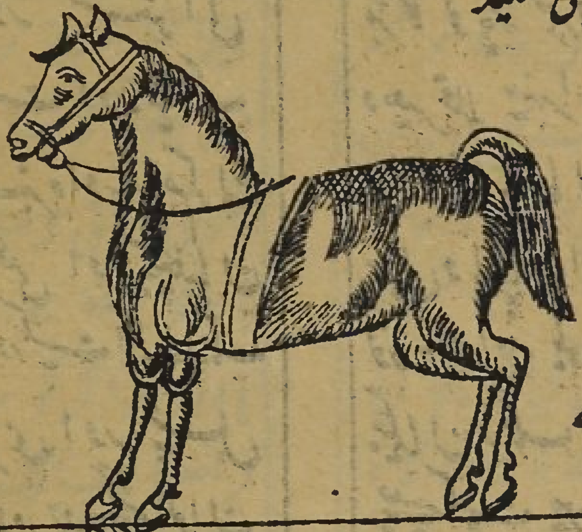

یہ رنگ اصلی ہے

عربی کی نشان

نمبر۲ مشکی کی تقلید

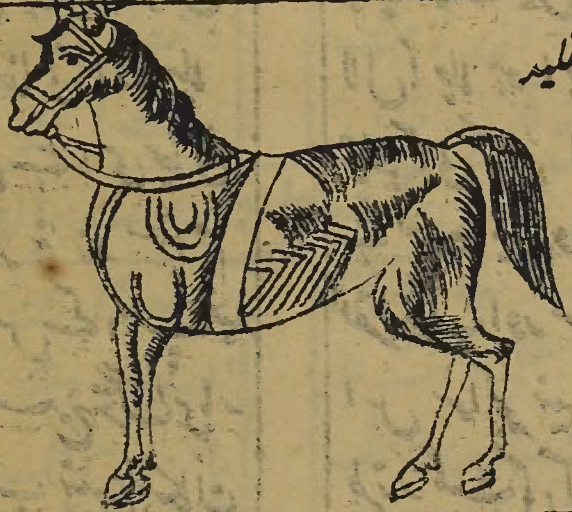

عربی کی نشان

یہ رنگ اصلی ہے

نمبر۳ سرخہ کی تقلید

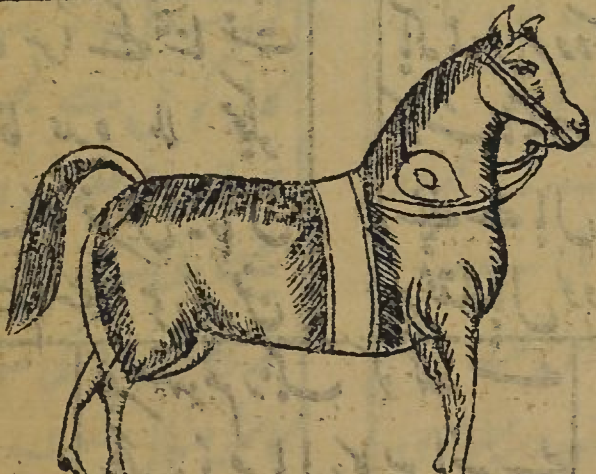

عربی نشان

یہ رنگ اصلی ہے

بوز واجزی[29] اور سبزوائی[30]
مڑگا[21] تو پر[22] ہر ذبجی[23] اسے جانی

نیلہ ارکوک ینگت اور ٹیاک
دھیر قلا مینھرا سے ہبیاک

کہرہ اور سبزہ اور شام کرن
فاختائی اجنبھا اور ارجن

سونگ اور لکھی اور بگلیان
پریل دباچک ابلق ای ذیشان

سوہا بادامی اور کمیت اک رنگ
تورہے اور بلوری اور ختنگ

گرگ مرگا بکھڑی اور چل
یگیان رنگ ہین یہ سب ای ول

رنگ ابلق ہین ہو گئے الوان
جیسے کمیت ہین کئی الوان

ہووے ابلق حنائی اور پیلا
لال اُجلا ہو اور ہو نیلا

رنگ کمیت بھی ہے ای بھائی
تیلیا کوئی کوئی لاکھوری ہی

خنگ کا رنگ گر نہ ہو مفہوم
ہے لغت مین وہ اسطرح مرقوم

اصل معنی ہین اس کے اسپ سفید
نقرہ خنگ اور سبزہ بجز امید

بوز خنگ اور سرخ خنگ ای یار
اس سوا کچھ نہین مگر تکرار

میری تقریر اب نہین امکان
طرز رنگت کی کر سکے جو بیان

با تصویر سے ہو اُسکے شناخت
یا کہ ماہر ہو وہ کرے پرداخت

لیکن اک قاعدہ ملا مجکو
کہ سُناتا ہون سربسر تجھکو

ہو کسی رنگ کا فرس ایجان
پہلے لے بال ودم کا اُسکی نشان

دیکھے مت جسم اُسکا ای پرفن
پر فقط بال ودم کا اُسکی چلن

غیر مفہوم رنگ کو کہدے
رنگ دُم بال کا بس اُسپر لے

ہون اُسی سرزمین کے خوشتر	بھیمرا تھل ہے ہند مین بہتر
کاٹھیاوار دوسرا ای جان	اور جنگل کو تیسرا پہچان
بھاٹھیا رنگ پور گھوڑا گھاٹ	چھوٹی کھونٹی سو ہے وہانکا ٹھاٹ
رکھنا خرکا جسے نہ ہو منظور	بار سو اُسکے ہووے وہ مجبور
یہ اصالت فرس کی ہو ایجان	یاد کر رکھ اگر تو ہے انسان
کوئی حرکت کرے نہ وہ ناگاہ	گر نہ لے جب تلک تجھے آگاہ
یعنی وابے نہ کانون کو جنبک	دانت کاٹے نہ مارے وہ پشتک
رہے جسکا کنوتو پہ خیال	یو نیچے اُسکو گزند کچھ نہ زوال

فصل تیسری رنگت اصلی وغیرہ کے بیان مین

نقل یہ ہے سمند لیے نفرئق	رنگ اصلی ہین چار با تحقیق
نقرہ اور خنگ وشکی و سرخا	اور زردہ ہے خوشنما چوتھا
نقرہ خالص بہت ہے صاف وشنگ	چار دن سم تک سفید ہو یکرنگ
دُر مکنون ہے خنگ نقرہ تمام	لولوے آبدار سے اندام
اُسکو شکی کہین جو کالا ہو	کالی کوئل سے بھی دو بالا ہو
سرخہ ہے ایک رنگ محمودہ	جسطرح زعفران نا سودہ
زر خالص سے ملتا ہے زردہ	جیسے جلتا ہے شعلہ مشعل کا
اور رنگت ہے جس قدر ای یار	فرع ان چار کی ہے بے تکرار
اقشت منگل سمند ربھلواری	کاٹھوا چال صندلی گلمسی
شرغہ چینی سُرنگ اور سنجاب	گرا جو دھرہرا گرگ مہتاب

خط ہی دانتوں پہ جبتلک کہ سیاہ	ہے جوانی اُس کے سر پہ کلاہ
نو برس تک قیام اُس کا ہے	دس سے بڑھکر سفید ہوتا ہے
اسکو کہتا ہے ہاشمی بے رنج	حد سے گذرا وہ ہو گیا بے بنج
سترہ سال سے گذر جب جاے	سر دندان پہ آئے زردی چھاؤ
رنگ جب اسطرح بدلتا ہے	دیکھکر مشتری مچلتا ہے
یعنی پھر دانت ہون مسی آلود	بعد پیری کے ہو شباب نمود
پھر تو مشکل ہے سال کی پہچان	کس طرح لائے کوئی اُلٹا دھیان
مادہ گر سن کی کچھ نہین ہی شناخت	ہو خردمند تا کرے پرداخت
ہے مگر اک شناخت کا یہ طور	نر ہو یا مادہ دونون پر کر غور
سن مین جس جس طرحسے آوے زوال	گرد آنکھون کے ہووین دونی بال
استخوان آئے ناہمیہ کا نکل	بال اور پوست مین ہو اُنکے خلل
خنگ و نقرہ لے آئے تن پہ مگس	ہووے ششکی کا تن سفیدی رس
سی و دو سال عمر کی تعداد	متفق ہو کے لکھتے ہین اُستاد

دوسری فصل جنس اور کیبت کے بیان مین

نیک بہتر ہے مغربی گھوڑا	جس نے اعدا کا جا کے منہ توڑا
جنس تازی کی سب سے بہتر ہے	گر اصیل و نجیب و خوشتر ہے
عربی نر و ین ترکی مادہ کو	اُس کا بچہ جو ہو مجنس ہو
ہو خراسان عراق تا کہ یمن	ترک و تاتار یا ختن کہ عدن
چین ماچین ہو کہ توران ہو	کابلی کاشمیر ایران ہو

باب اوّل کی فصل پہلی ہے

جب ہو تولید کرہ کی اے جان
بعد یک ماہ آ سکے دانت نظر
دانت جب تک کہ چار رہتے ہین
ماہ پنجم مین جب گرے وہ رم
تازی مین واسطات رکھتے ہین نام
ماہِ ہشتم سے جب وہ درگذرے
کرلے بارہ شمار زیر و زبر
انھین دانتون سے عمر کی پہچان
اک برس تک سفید ہو با ہم
دوسرے سال سے پھر اُسکی چمک
دو برس پورے ہون توای دلبند
جبکہ دو سال سے ہوا ایزاد
کہین اوسکو کہ اب ہوا دو یک
گرگئے جب چار دانت ہون ہموار
دانت جب اسطرح سے سب پس و پیش
پنج سالہ اُسے کہین عاقل
پنج سالہ مین ہون رباعیات
دانت کا ہے شمار بست و چہار

سال و سن پر فرس کے حادی ہے
منہ مین ہو دانت کا نہ ایک نشان
نیچے دو ہووین اور دو اوپر
عرب اوس کو ثنایا کہتے ہین
مُنہ مین چھ دانت سے ہووین کم
ماہِ ہشتم تلک بخاص و عوام
دو نے اعداد کر شمار اُن کے
یعنی چھ نیچے اور چھ اوپر
سیکھنا چاہیے تجھے اے جان
ہو وہ بچپن سے خام و نا محکم
پانے تعبیر یک بیک بیشک
اہل فارس اُسے کہین ناگند
گئی منہ سے ثنایا کی بنیاد
اس مین ہرگز نہین کسی کو شک
چار سالہ کہین اُسے اے یار
گرگئے نکلین نمود ہووین نیش
اُسکی پہچان سے ہو غافل
پنج پورے کی یہ بتائی شناخت
نہ زیادہ نہ کم بلا تکرار

دیکھ ہر پہلو کے نشیب و فراز — زردۂ طبع کو کر اُس مین گداز
کر کلام اساتذہ پہ نگاہ — جزو کل قاعدے سے ہو آگاہ
اشہبِ خامہ کو کیا چالاک — گرم خیزی مین وہ ہوا بیباک
اسپ ادراک پر چڑھائی زین — فصل و ابواب سے دیئے تزئین
پائین بائین وہ جسقدر کہ فضول — اُسکو چھوڑا وہین با خدا اصول

مقدمہ کتاب

اس بیان سے ہے دل کو یہ منظور — تا کہ راز نہفتہ ہو مشہور
دیکھے چشم نظر سے جو یکبار — اُسپہ کھلجاوین سب کے سب اسرار
تا خدا ہووے سبع سیارہ — چرخ فطرت سے لائے مہپارہ
گوہر آبدار مطلب ہو — چرخ حالوتری کا کوکب ہو
ضبط مضمون شرح سینہ ہو — بحر مواج کا سفینہ ہو
دم جک ذہن مین اُسے محفوظ — رکھے نقاد طبع ہو محظوظ
شش جہت اُسکی ہے کشش ابواب — ہے بمفتاح فضل فتح الباب
باب اوّل مین جنس کیمیت — مولد الوان قدر کی کیفیت
دوسرا باب ہے بذکر عیوب — رنگ و اعضا کے عیب ہے منسوب
باب سوم پہ گر کرے تو نظر — علت و دوا سے ہووے خبر
چارمین باب مین لکھی ہے دُعا — جو مفصل سند سے حال کھلا
باب پنجم مین داشت کی ترکیب — فائدے کیتنے اور نکات عجیب
باب ششم مین جب کہ در آئے — شہسواری کے فن سے بہرہ پائے

ہوگیا اس سے جب دلا آگاہ
عقل کا کام ہے بہت مشکل
گوکہ رکھتی تھی طبع استعداد
الغرض مستعد کیا اوسکو
جابجا سے منگا کے نسخہ چند
ہندی و فارسی یہ نظم و نثر
مولدو نام اہل تالیفات
دہلوی یوسفی ہے اور رنگین
حاجی عبدالوہاب اور نکل
ہاشمی اصفہانی اور صفی
اور رسالے کئی جو تھے بے نام
نیک و بد پر ہوا جو کچھ آگاہ
کبھی صورت سے دل کو بہلایا
قد و قامت پہ کچھ خیال کیا
چشم میگون نے گرچہ کیا مخمور
پشت کو دیکھکر بنا سے زبن
عزم دونا ہوا بڑھا آہنگ
مختلف پا کے بحث قول و بات
متفق مین جو قول راوی کے

غیر سے التجا کی کیا پرواہ
ہووے اندک لحاظ مین حاصل
اور تھی اس طرف سوا سبتداد
زور اس کام مین دیا اوس کو
دیکھے لیل و نہار سالے و لبند
روز پیش نظر تھے ای ذی فخر
نیچے مرقوم ہین یہ حسن نکات
اہل ایران سے نظام الدین
ہین بخارا و ہند کے اکمل
اسود رین بھی ایک تھی بو تھی
کام کی بات سے کے چھوڑے نام
نوع دالوان پہ جا کے ڈالی نگاہ
گاہ گیسو کو اُن کے سلجھایا
شکل زیبا پہ فیل و قال کیا
گوش و گردن سے گہ ہوا سر سبز
پیش و پس کو کیا بہت رنگین
اہل طبع کو کیا یک رنگ
اُسیر آخر ہوا سخن کو ثبات
منتخب ایک ایک کو کر دے

افضلیت کی ہے کھلی تعبیر
کیون بزرگی کا ہو نہ سر پر تاج
دوست رکھتا تھا احمد عربی
جاء عن سید الورا فیہا
فضلہا ثابت علے الحیوان
اس روایت کے ہین بہت راوی
حرمت اُس کی ہوئی کراہت سے
پاک جھوٹا ہے اور لعاب دہن
پڑھنا گھوڑے پہ ہے نماز درست
جب سمجھے اجر اُس سے ہو مطلوب
گنج اعمال کا دفینہ ہے
عزت اقبال اُس سے ملحق ہے
روی زیبا سے واکرے جو نقاب
تو بھی رکھتا ہے گو کہ دل سے عزیز
کہ نظر پر چڑھائے عیب و صواب
کر تفحص تلاش سے معلوم
نوع کتنے ہین کتنے ہین الوان
اور مرض کتنے ہین دوا کیا ہے
جہل شے سے ہے علم سے بہتر

سورۂ عادیات کی تفسیر
تھا سواری مین لیلۃ المعراج
عجمی ہو فرس و یا عربی
خیر معقود فی نوا صیہا
بحدیث النبی و القرآن
پاک گھوڑے کو کہتے ہین حنفی
نہ نجاست سے اور کراہت سے
ہے پسینا بھی پاک اسے پُر فن
دین و دنیا کے دونون کام ہین خیت
رکھنا نیت سے ہو جہاد کی خوب
بحر ایمان کا یہ سفینہ ہے
جاہ و نکبت کی اُس سے رونق ہے
شاہد مصر منھ پہ ڈالے حجاب
پر نہین ہے تجھے کچھ ایسی تمیز
قدما نے کیا ہے جسکا خطاب
سعد کتنے ہین کتنے ہین معدوم
کھیت کتنے ہین کسکا کیا عنوان
نفع کس مین ہے اور وفا کیا ہے
بے ہنر کو ہو کسطرح سے خبر

وزن مین ہو ثقیل پایۂ خیر   ہو نہ محتاج شفاعت غیر
ہو شفیع امم شفیع مرا   دستگیر اس گھڑی ہو فضل خدا

اس کتاب کی تالیف کا سبب

آج امی باعثان فضل بہار   بلبل طبع کو نہین ہے قرار
کبھی گلشن مین کرتی ہے پرواز   کبھی نالے سے ہوتی ہے دمساز
اُنس رکھتی ہے غنچہ و گل سے   کام لیتی ہے ساغر و مُل سے
دھیان رکھتی ہے گاہ سنبل کا   مسئلہ لب پہ گہ تسلسل کا
چاہ رکھتی ہے وضع دلکش کی   دل سے خواہان ہر مرکب خوش کی
اشہب فکر کی پکڑ کے لگام   گام زن ہوتی ہے بصد افہام
کہ بیا بر سر سریر حیات   قدرت حق بہ بین و بحر صفات
کیسے قائم کیے زمین و زمان   کیسے روشن کیے یہ کون و مکان
جن و انسان کی خلقت اپنے کی   اور پوشاک فہم اس نے دی
گنگ گر کوئی ہے کوئی گویا   راہ رو ہے کوئی کوئی جو یا
کوئی مطلق ہے اور کوئی ناطق   طفل مکتب کوئی کوئی حاذق
ایک سے ایک بڑھ کے بہتر ہے   ایک مسرور ایک خوشتر ہے
آدم افضل ہے سب سے بارگ دیے   خاتم المرسلین اُس مین ہے
جاندار دن مین ختم بعد بشر   کی فضیلت خدا نے گھوڑے پر
مرکب اُس سے نہین کوئی افضل   مفتخر اس سے ہو تو ہو اجہل
حق تعالیٰ نے کی یہ وضع لطیف   خدا قات الجیات کی توصیف

مناجات بحضرت مجیب الدعوات عز اسمہٗ

ای خداوند قاضی الحاجات
مخزن جود و رافع الدرجات

اپنے اعمال سے پشیمان ہون
مور عیب نفس و شیطان ہون

زاد رکھتا نہین بجز عصیان
حسن عقبی کا کچھ نہین سامان

حب ہی دنیا کی اپنے دامن گیر
فکر مین عاقبت کی ہے تقصیر

گاہ دیتی ہے راہ جنت یاد
نار دوزخ سے ہر کبھی ناشاد

دل کو دیتی نہین ہے لحظہ قرار
فکر تازہ ہے کرتی ہے بیزار

بحق کلمہ کلام قدیم
بحق مصطفیٰ رسول کریم

بحق خاصگان آل رسول
بحق مرتضاے زوج بتول

بحق حاملان عرش مجید
بحق حافظان لوح حمید

فکر عصیان سے کر مجھے آزاد
وہی ہے لاتقنطو کی تو نے یاد

ہو مرا دل بتمام نورانی
دور ہو مجھسے مکر شیطانی

ہو منور تری تجلی سے
مطمئن ہو تری تسلی سے

معرفت سے تری ہو مالامال
اور حقیقت کا سب کھلے احوال

ورد ہو لب پہ میرے خاطر خواہ
کلمہ لا الٰہ الا اللہ

نخل ایمان کا ہو تر و تازہ
دار جنت کا وا ہو دروازہ

ساتھ مین ہو نبی کے میرا حشر
زمرۂ صالحان مین ہو دی فقیر

ہو گذر پل صراط سے آسان
سایۂ عرش سے ہو راحت جان

سیئات اپنے ہون سو ہون حسنات
یون مبدل ہون تاسے کے کلمات

لا تقنطوا اشارہ بہ این
آیہ ہے قل یا عبادی الذین
اسرفوا علی انفسہم لا
تقنطوا من رحمۃ اللہ
ان اللہ یغفر الذنوب
جمیعا

حق و باطل جتا دیا ہم کو — سیدھا رستہ بتا دیا ہم کو
شرک و بدعت سے کر دیا آگاہ — ملک توحید کی بتائی راہ
تاج ایمان سے ہکو دی تمکین — تخت اسلام و دین پہ دی تزئین
دین و دنیا کے کام کی باتین — ہکو بتلائین سیکڑون گھاتین
ہون ہزارون درود اور سلام — بر نبیؐ و بر آلؑ وذو الانعام

چار یار علیہم الرضوان کی مدح

چار تھے یار رکن شرع نبیؐ — ایسے پیدا ہوئے نہونگے کبھی
اتنی طاقت کہان کہ میری زبان — کر سکے اُنکے مرتبہ کا بیان
چار قالب تھے چار یار اگر — جان پر ایک تھی بعین نظر
چار چیزون سے خلق ہے انسان — اس مین شک لانیکا ہے کیا امکان
یا کے ترکیب جب ہوا یکدل — ایک آیا نظر مین بے غش و غل
پائے جو چیز جمع سے الحاق — کیون نہ واحد کا اُسپہ ہوا اطلاق
ایسے ہی چار یار ہین باہم — ایک سے ایک ہے نہ زیادہ نہ کم
چار ظاہر ہین ایک باطن ہے — چار حادث ہین ایک ممکن ہے
چار ہین عرض اور جوہر ایک — نہ سمجھنا غلط یہی ہے نیک
کچھ بھی ہے عقل گر تجھے ای جان — چارونکا مرتبہ برابر جان
ہین ابو بکرؓ بعد اُن کے عمرؓ — پھر ہین عثمانؓ بعد ازان حیدرؓ
ہے خدا راضی اُنسے اور رسول — کی نماز و نیاز اُن کی قبول

حکم سے اوسکے روز سفرۂ ماہ | قطع کرتا ہے سوے منزل راہ

قدرت کاملہ نے کون و مکان | کن کی گفتار سے کیا امکان

یفعل اللہ ما یشاء کی داد | بحکم ما یرید کی بنیاد

قدرت اُسکے سوا کسی کو نہین | ایک ذرہ ہلا سکے جو کہین

خیر و شر اُسکے اختیار مین ہے | سعد و نحس اُسکے اقتدار مین ہے

مرکب فکر کو اٹھائے ہزار | منزل کنہ کا ملے نہ کنار

ہر زبان و بیان کا اسمین قصور | اور شبدیز خامہ ہے معذور

بند اسمین ہے فہم کی رفتار | ہے نہ چون و چرا کا اسمین گزار

ہان مگر اک رسول پاک قدم | جسکے خاطر بنا ہے لوح و قلم

ہون جو اُسپر کھلے تمام اسرار | نہین لاتی ہے اسمین کچھ تکرار

نعت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

ہے محمد رسول خالق پاک | محرم خاص خلوت لولاک

رحمۃ للعالمین خاص رسول | عالم علم حکمت مقبول

صاحب وحی حامل تنزیل | نا بھر ما نگنے واد سنے قیل

ہادی مہدی رسول کریم | ناصر و منتظر شفیع و رحیم

خاتم المرسلین ہے اُسکا لقب | قاب قوسین جسکا ہے منصب

والضحیٰ روے اور قمر طلعت | نجم و یاسین ہوئی ہر جسکی صفت

درۃ التاج سرور عالم | رہنماے شریعت محکم

شرع نے اُسکے تا بروز قیام | رخش ایام پر چڑھائی لگام

۲ جانب اور یہ سورۂ نجم مین واقع ہے ۱۹ سردار بزرگ کو کہتے ہیں ... حکمت آیۂ ثم فصل من لدن حکیم خبیر کیطرف اشارہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی سزاوار حمد وہ معبود
ورے کے آرایش اسکو سرتاپا
نیلگون زنگ سی کیا پامال
عقد پروین کا اسکو طرہ دیا
کیا سنبلی کو کہکشان سی راست
رخ اکبر صراحی گردن
راس سی راس اور ذنب کی دم
جسم کے دائرے مقام بروج
ہی شعاع خطوط بال کے بال
اسکی قدرت کا اک نمونہ ہی
ہی وہ خلاق نعل ارض و سما

بانی خنگ فلک نے جس سے نمود
ایک جلوہ دکھایا قدرت کا
اور ستارون کا اس نے ڈالا جال
ماہ و خورشید زیب جبہہ کیا
کی عطارد سے کان کی برخاست
یا اور سینہ زہرہ پُر من
قشقہ عقدہ کا اور قطب کا ہم
ہے قوایم کا چار و رستے عروج
ٹاپ ہی بدر اور نعل ہلال
شکر ہین اسکی خسم وہ وہی
وحدہ لا شریک اسکی ثنا

بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان نسخہ

انجیل

مطبع نامی منشی نولکشور واقع کانپور میں بہ طبع مزین مطبوع ہوا

اطلاع

اِس مطبع میں ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ بلا سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ وملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کو معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ارزان ہے اِس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہیں اُنمیں بعض کتب طب اُردو فارسی وغیرہ درج کرتے ہیں تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب طب اُردو

تشریح الاسباب۔ معروف بہ منظر العلوم مع نقشہ بروج فلکی مصنفہ حکیم قاضی الٰہی بخش۔

رسالہ زبدۃ المفردات۔ در نظم بارق مؤلفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ ملیح۔

زبدۃ الحکمت۔ فصول اربعہ میں روزمرہ چیزوں کے استعمال کا بیان ہے مؤلفہ سید حکیم قمر علی رئیس متھرا۔

مفید الاجسام۔ مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مؤلفہ سید فضل علی ہیلتھ ڈاکٹر۔

علاج الغربا۔ اسکی کوڑیوں کی دوا قیمتی کا کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام۔

قانون عشرت۔ عموماً ہر قسم تپ کا علاج خصوصاً تپ دق وتپ مزمن کا مصنفہ حکیم عشرت حسین۔

تحفۃ الاطبا۔ اسم بامسمی ہے مؤلفہ حکیم سید مشرف حسین خیرآبادی۔

قرابادین شفائی۔ اُردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی۔

قرابادین ذکائی۔ فارسی مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان اُردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی۔

انیس الاطبا۔ تالیف حکیم مولوی محمد صادق علی۔

مجربات اکبری۔ اُردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واجد علی موہانی۔

طب نبوی جسکا ہر نسخہ مریضوں کے لیے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مؤلفہ حافظ اکرام الدین۔

رموز الحکمت۔ اُن علامتوں کا بیان جس سے ابتداے مرض سے آل نیک یا ردی معلوم ہوتا ہے اور اُسکے دفعہ کی تدبیر مؤلفہ حکیم رجب علی۔

معالجات احسانی۔ دلائل تشخیص امراض اور اُسکا علاج مؤلفہ حکیم احسان علی۔

علاج الامراض۔ اُردو طب کی مستند کتاب ہے مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان۔

تشریح الاجسام۔ علاج اقسام ہیضہ مؤلفہ میر افضل علی ڈاکٹر

Page 1.

لِلّٰہ الحمد والمنّة کہ یہ

رسالہ فیض قبالہ بے نظیر مقبول برنا و پیر جسمین شرف الحیوان گھوڑے کی
کیفیت کلّی اور اُنکے امراض و عیوب و معالجات قوی کا بیان ہے،
المسمّٰی بہ

زینت الخیل

جسکو

فارس مضمار سخندانی شہسوار عرصۂ خوش بیانی طبیب حاذق اسپان
ممدوح زمن جناب مولوی مہدی حسن صاحب نے تصنیف فرمایا

بصد اہتمام

مطبع منشی نولکشور کانپور مین چھپا

للوعلہ جز

For the Blacker Library.

On the Horse –

Illustrated

– Urdu –

Presented to the Library of McGill University by

D. Casey Wood

Zp12

Acc. No.
Class Mk.
Pub.
Date Rec'd. Oct. 10, 1927
Agent
Invoice Date
Fund
Notify
Send to
Presented C. A. Wood
Exchange

BINDING
Material
Binder
Invoice Date
Cost

McGILL UNIVERSITY LIBRARY
ROUTINE SLIP

411565 9

The Horse and Treatment of its Diseases, in Verse.

~~Lithographs~~ ~~of the ancient [illegible]~~

~~[illegible]~~.

~~Translated~~ ~~[illegible]~~ Hindustani

12. Zīnatu'l-khayl, by Mahdī Ḥasan, ab. 1835, versif. treat. on horses, in Hindustani Cawnpore, 1907. pp. 220.

DR. CAREY WOOD.
AUTHOR'S CLUB,
2, WHITEHALL COURT,
LONDON. ENGLAND.

ANNOTATED